ہمارے محاورے

پروفیسر نعمان ناصر اعوان

خدا مہربان تو جگ مہربان

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا

بات لاکھ کی کرنی خاک کی

آئیں بی عاقلہ سب کاموں میں داخلہ

ہمارے محاورے

پروفیسر نعمان ناصر اعوان

رابعہ بک ہاؤس الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور، پاکستان

A Trustworthy Name for Quality Books

Rabia Research Centre

6-C Tape Road, Lahore-Pakistan. Ph: +92 42 3722 0073
Email: info@rabiabooks.com www.rabiabooks.com

Show Room - Al-Karim Market, Urdu Bazar, Lahore-Pakistan. Ph: +92 42 37123 555

ہماری مطبوعات کے بارے میں مزید معلومات کے لئے ادارے کی ویب سائٹ www.rabiabooks.com سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔
تجاویز یا شکایات کے لئے ہمارے ای میل info@rabiabooks.com پر رابطہ کریں۔

ناشر ——— نویداے شیخ
ادارہ ——— رابعہ بک ہاؤس، لاہور
تعداد ——— ایک ہزار
سرورق ——— آر.بی.ایچ آرٹ سیکشن، لاہور
طابع ——— ندیم یونس پرنٹرز، لاہور
قیمت 300 روپے

آفس: رابعہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سنٹر 6-C، ٹیپ روڈ، لاہور۔
شو روم: الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور-پاکستان۔
تقسیم کنندہ:
لاہور: 1- کچہری روڈ، انارکلی۔فون: +92-42-37355528
کراچی: اُردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان۔فون: +92-21-32212991
راولپنڈی: اقبال روڈ، نزد کمیٹی چوک۔فون: +92-51-5539609
حیدرآباد: 194/8، نزد علی مینشن لاجپت روڈ۔فون: +92-22-2780128

فہرست

پیش لفظ

محاورات اور ضرب الامثال کسی بھی زبان کا حُسن ہوتے ہیں۔ اہلِ زبان اپنا ماضی الضمیر ادا کرنے کے لئے محاورات اور ضرب الامثال کا سہارا لیتے ہیں۔ جو مفہوم طویل عبارتوں میں ادا کرنا مشکل ہوتا ہے، وہ ایک ضرب المثل یا محاورے سے مختصر ترین الفاظ میں ادا ہو جاتا ہے۔ اسی لئے ہر زبان میں محاورات اور ضرب الامثال کی اہمیت مسلمہ ہے۔ زیرِ نظر کتاب ''ہمارے محاورے'' کو اگرچہ عوام وخواص میں مقبولیت حاصل ہے۔ تاہم اس امر کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ اسے دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے کتاب کے محاورات اور ضرب الامثال کے معانی اور مفہوم کے ساتھ ساتھ ان کے محلِ استعمال کی مثالیں بھی شامل کی جائیں۔ چنانچہ اس مشکل کام کے لئے اُردو کے معروف استاد پروفیسر نعمان ناصر اعوان کی خدمات حاصل کی گئیں جنہوں نے اپنے تمام علمی اور تحقیقی تجربے کو اس کتاب میں سمو دیا۔ اب آپ ''ہمارے محاورے'' کو پہلے سے کہیں زیادہ وقیع اور مفید پائیں گے۔

ناشر

لفظ اور معنی

لفظ کے معنی تین طرح کے ہوتے ہیں۔

(۱) لغوی۔ (۲) اصطلاحی۔ (۳) مجازی۔

- **لغوی:** جس زبان کا لفظ ہو، اس کے جو لفظی معنی اسی زبان کے اعتبار سے لغت میں لکھے ہوئے ہیں، اُن کو لغوی معنی کہتے ہیں۔ اسی کا دوسرا نام حقیقی معنی یا اصلی معنی ہے مثلاً:

مِنَّت (احسان کرنا) خاطر (دل)۔ رُخصت (اجازت)

- **اصطلاحی:** جب کوئی خاص گروہ کسی لفظ کو اس کے اصلی معنی کے سوا کسی اور معنی میں استعمال کرنے لگتا ہے اور عوام و خواص میں وہ معنی رواج پا جاتے ہیں تو اس کو اصطلاحی معنی کہا جاتا ہے۔ مثلاً:

لفظ ''نسخہ'' کے لغوی معنی ہیں ''لکھا ہوا'' لیکن طبیبوں کے یہاں کاغذ کے اُس پرچے کو ''نسخہ'' کہتے ہیں جس پر دوائیں لکھ کر بیمار کو دی جاتی ہیں۔

- **مجازی:** (غیر اصلی، غیر حقیقی، فرض کیا ہوا، فرضی، مرادی) اہل زبان کسی لفظ کو لغوی معنی کے سوا کسی اور معنی میں استعمال کر لیتے ہیں تو اس کو مجازی معنی کہتے ہیں۔ مثلاً:

''سروسہی'' کے لغوی معنی ہیں: سیدھا، وہ سرو جس کی دونوں شاخیں سیدھی اوپر کو چلی گئی ہوں لیکن مجازاً ''محبوب'' کے معنی میں مستعمل ہے۔
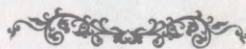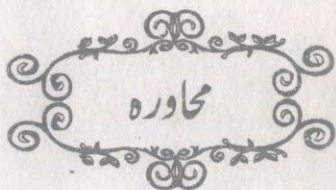
محاورہ

دو یا دو سے زیادہ لفظوں کا وہ مجموعہ ہے جو مصدر سے مل کر اور اپنے حقیقی معنی سے ہٹ کر مجازی معنی میں بولا جائے۔ مثلاً:

دھوکا کھانا، غم کھانا، وغیرہ یہاں ''کھانا'' کے معنی نہیں بلکہ مجازی معنی ہیں۔ اسی طرح ''آگ پانی میں لگانا'' جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑوا دینا، متحمل مزاج کو بھڑکا دینا، شرارت کرنا، فتنہ اُٹھانا مجازی معنی ہیں۔

کب شرارت سے باز آتے ہیں
آگ پانی میں وہ لگاتے ہیں

(داغ دہلوی)

محاورے کے استعمال میں مصدر کے جملہ مشتقات سے کام لیا جاسکتا ہے لیکن محاورے میں کسی قسم کے تصرف کا اختیار نہیں ہے۔ مثلاً:

''سر سہرا رہنا'' محاورہ ہے، اس کی بجائے ''سر پر سہرا رہنا'' نہیں کہیں گے۔

زبان اُردو میں بعض جملے ایسے بھی ہیں جو محاورہ اور ضرب المثل دونوں کا کام دیتے ہیں اور دونوں موقعوں پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً:

آٹھوں گانٹھ کمیت یا کمید:۔ بڑے چالاک اور ہوشیار سے مراد ہے۔ یہ محاورہ، ضرب المثل کے طور پر بھی بولا جاتا ہے۔

ضرب المثل

سوسائٹی کے اُس تجربے کی مختصر ترین صورت ہے جو اُس نے متعدد تجربات کے بعد حاصل کیا ہے۔ یعنی ایک یا چند جملے جو عرصہ دراز سے کسی خاص موقع پر بطور مثال کے بولے جاتے ہیں اور اپنے لفظی معنی سے گزر کر کچھ اور معنی ادا کرتے ہیں، اُن کو ضرب المثل کہا جاتا ہے۔

اصل میں ضرب المثل ایک جملہ تامہ ہوتا ہے اور اپنا ذاتی مفہوم ادا کرنے کے لیے کسی دوسرے جملے یا عبارت کا محتاج نہیں ہوتا۔ برخلاف اس کے محاورہ ایسا غیر تامہ جملہ ہوتا ہے جو کسی دوسری عبارت کے بغیر اپنا مفہوم ادا نہیں کر سکتا۔ ضرب المثل میں الفاظ کی تقدیم و تاخیر جائز ہے۔ لیکن مصدر کے تمام مشتقات کے ساتھ استعمال کرنا جائز نہیں۔ مثلاً:

''ناچ نہ آئے آنگن ٹیڑھا''، ایک ضرب المثل ہے۔ اس کی جگہ اگر یہ کہا جائے ''ناچ نہیں آیا، آنگن ٹیڑھا'' تو یہ تصرف بے جا ہوگا۔

مختصر یہ کہ ضرب المثل وہ کہاوت ہے جس کو اہل زبان نے استعمال کیا ہو اور جو زبان زد عام و خاص ہو جائے۔
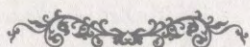
روزمرّہ

ایک خاص قسم کی ترتیب الفاظ جس کو اہل زبان نے اپنایا ہو اور جس کے خلاف بولنا فصاحت کے منافی سمجھا جائے۔

(۱) روزمرّہ میں الفاظ اپنے حقیقی معنی دیتے ہیں۔ مثلاً:
"پانچ سات مرتبہ ہم تمہارے یہاں گئے"۔ اگر پانچ سات پر قیاس کر کے کوئی کہے: "تین پانچ مرتبہ ہم تمہارے یہاں گئے" تو یہ غلط ہوگا اس لیے کہ اہل زبان اس طرح نہیں بولتے۔

(۲) جملے کی جو ترتیب یا بندش الفاظ اُردو زبان میں مقرر ہے۔ روزمرّہ میں اس کی پابندی لازم ہے۔

(۳) جس طرح کسی خاص موقع پر اہل زبان بے ساختہ الفاظ یا فقرے کہہ جاتے ہیں۔ ان کو اسی طرح استعمال کرنا ضروری ہے۔

کیوں محبت بڑھائی تھی تم نے
ہم گنہگار، بے گناہ ہو تم

(آتش لکھنوی)

گنہگار کا فعل (ہیں) حذف کرنا روزمرّہ کے مطابق ہے۔ اصل میں اہل زبان کی بول چال کے عام طرز کا نام روزمرہ ہے۔

مثلاً: سات آٹھ، پندرہ سولہ، پندرہ بیس روزمرّہ میں داخل ہیں۔
نثر یا نظم میں محاورہ استعمال نہ کیا جائے تو کوئی نقص لازم نہیں آتا۔ لیکن روزمرّہ کی پابندی نہ کرنے سے کلام فصاحت کے درجے سے گر جاتا ہے۔

مقولہ
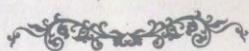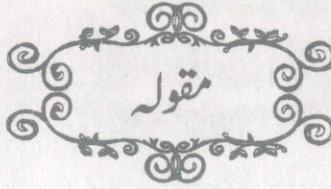
اُس فقرے یا جملے کو کہتے ہیں جو عام کلیہ ہونے کے باعث یا عمدہ نصیحت ہونے کے سبب سے عام پسند ہوگیا ہو۔ اس میں الفاظ اپنے حقیقی معنی دیتے ہیں۔ مقولے میں قدامت کی شرط لازم نہیں آتی۔

١. باادب بانصیب، بےادب بےنصیب۔

٢. آپ جانیں اور آپ کا ایمان۔

٣. آپ جانیں اور آپ کا کام۔

۴. یوں بھی دیکھا، ووں بھی دیکھ۔
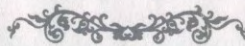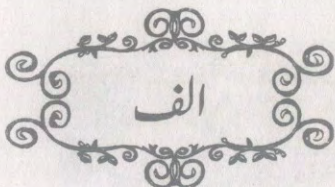
- **آبرو اُتارنا:** رسوا کرنا، ذلیل کرنا، بے عزت کرنا۔

کرایہ ادا نہ کرنے پر مالک مکان نے غریب کی آبرو اُتار لی۔

- **آبرو بنانا:** عزت پیدا کرنا، اعتبار پیدا کرنا۔

اس نے اپنی نیکیوں سے خوب آبرو بنائی۔

- **آبرو پر پانی پھیر دینا:** بے عزت اور ذلیل کرنا۔

اس نے چوری کر کے خاندان کی آبرو پر پانی پھیر دیا۔

- **آبرو خاک میں ملا دینا:** بے عزت کرنا، عصمت و ناموس کو برباد کرنا۔

جیل جانا گھر کی آبرو خاک میں ملا دینے کے مترادف ہے۔

- **آبرو رکھنا:** عزت اور ناموری کو قائم رکھنا، پت بنائے رکھنا۔

خدا ہم سب کی آبرو رکھے۔

- **آبرو کے پیچھے پڑنا:** عزت و حرمت کا دشمن ہونا، کسی کی عزت کھونے کے درپے ہونا۔

مخالف اس کی آبرو کے پیچھے پڑے ہیں۔

- **آبرو کھونا:** عزت برباد کرنا، حرمت گنوانا، پَت کھونا۔

چھوٹی سی غلطی کے باعث وہ اپنی آبرو کھو چکا ہے۔

- **آتش کا پرکالہ:** شریر، خوب صورت، فتنہ پرداز، چالاک۔

پڑوسیوں کا بچہ تو آتش کا پرکالہ ہے۔

- **آج کدھر چاند نکلا:** جب کوئی شخص بہت عرصے کے بعد ملے اس وقت کہتے ہیں۔

آج کدھر چاند نکلا، بہت عرصے بعد آئے ہو بھائی!

- **آدمی بننا:** شائستہ ہونا، مہذب ہونا، نیک و بد کی تمیز کرنا۔

علم ہی آدمی کو آدمی بناتا ہے۔

- **آدمی کا شیطان آدمی ہے:** آدمی، آدمی کی صحبت سے خراب ہو جاتا ہے۔

اسے برے دوستوں نے برباد کیا کیوں کہ آدمی کا شیطان آدمی ہے۔

- **آدمیّت آنا:** تہذیب آنا، عقل آنا۔

اچھی صحبت ہی سے انسان میں آدمیت آتی ہے۔

- **آدمیّت اُٹھ جانا:** اچھی خصلتوں کا جاتے رہنا، تہذیب، تمیز، نیکی کا دور ہو جانا۔

دنیا سے آدمیت تو جیسے اٹھتی جاتی ہے۔

- **آدمیّت سے گزر جانا:** انسانیت کی باتیں چھوڑ دینا۔

وہ تو پیسے کے لیے آدمیت سے گزر گیا ہے۔

- **آسمان زمین ایک کر دینا:** بہت کوشش کرنا، ہل چل ڈال دینا۔

اس نے بیٹے کی ملازمت کے لیے آسمان زمین ایک کر دیا۔

- **آسمان سر پر اُٹھانا:** شور وغل مچانا، اِترانا، آفت برپا کرنا۔

وہ بھوک میں آسمان سر پر اٹھالیتا ہے۔

- **آسمان سے آگ برسنا:** سخت گرمی پڑنا۔

جون کے مہینے میں تو آسمان سے آگ برستی ہے۔

- **آسمان سے تارے اُتار لانا:** دشوار و ناممکن کام کرنا۔

وہ آسمان سے تارے اتار لانے کے دعوے کرتا ہے۔

- **آسمان سے ٹکر لینا:** بہت اونچا ہونا' دُگنے چوگنے سے مقابلہ کرنا، حیثیت سے بڑھ کر قدم رکھنا۔

وہ اتنا بہادر ہے کہ آسمان سے ٹکر لینے کا حوصلہ رکھتا ہے۔

- **آسمان کی سیر کرنا:** خیالات کا دُور دُور پہنچنا۔

وہ تو خیالوں ہی خیالوں میں آسمان کی سیر کر لیتا ہے۔

- **آگ بجھانا:** جھگڑا مٹانا، غصہ فرو کرنا، بھوک پیاس مٹانا، تسکین دینا۔

بڑے ممالک کو پاکستان، بھارت مخالفت کی آگ بجھانی چاہیے۔

- **آگ بھڑکنا / آگ بھڑک اٹھنا:** لڑائی، حسد اور کینہ زیادہ ہونا، شوق میں بڑھنا، جلن بڑھنا۔

چھوٹے سے واقعہ نے دونوں گروپوں میں نفرت کی آگ بھڑکا دی۔

- **آگ پر تیل ڈالنا یا ٹپکانا:** غصے کو تیز کرنا۔

وہ فسادی آدمی ہے، آگ پر تیل ڈالنا اس کی عادت ہے۔

- **آگ پر لوٹنا:** بے چین، بے قرار ہونا، تڑپنا، رشک و حسد سے جلنا۔

دوسروں کی ترقی دیکھ کر وہ آگ پر لوٹ رہا ہے۔

- **آگ ٹھنڈی کرنا:** غصہ ٹھنڈا کرنا، دشمنوں میں میل کرانا، فساد اور فتنے کو دبانا، لڑائی کو دو کرنا۔

مخالفوں میں آگ ٹھنڈی کرنا بھلائی کا کام ہے۔

- **آگ کا جاگ اُٹھنا:** شوق بڑھ جانا' فتنہ فساد دوبارہ بھڑکنا۔

محبوب کو دیکھ کر شوق کی آگ پھر سے جاگ اٹھی۔

- **آگ دبانا، دابنا:** فتنہ فساد مٹانا' غصہ دور کرنا۔

پاکستان میں فرقہ واریت کی آگ دبائی جا چکی ہے۔

- **آگ سرد ہونا:** شوق باقی نہ رہنا، فتنہ و فساد رفع ہونا۔

عشق کی آگ دوری سے سرد نہیں ہو جاتی۔

- **آگ سے پانی ہو جانا:** سخت مزاج کا نرم دل ہو جانا، مشکل کا آسان ہو جانا۔

حج کے بعد اس کا مزاج یکسر بدل گیا گویا آگ سے پانی ہو گیا۔

- **آگ میں پانی ڈالنا:** غصہ فرو کرنا، لڑائی فساد مٹانا۔

ابا نے آگ میں پانی ڈالا اور بھائیوں میں صلح کرا دی۔

- **آگ میں کود پڑنا:** جان کی پروانہ کرنا، مصیبت یا بلا میں پڑنا۔
عاشق بے خطر آگ میں کود پڑتا ہے۔
- **آگا پیچھا دیکھنا یا سوچنا:** غور کرنا، سوچنا، انجام پر نگاہ کرنا۔
اچھی طرح آگا پیچھا دیکھ کر کام شروع کرنا چاہیے۔
- **آنتیں منہ کو آنا:** ناک میں دم آنا، دم گھٹنا۔
خوف کی وجہ سے آنتیں منہ کو آرہی ہیں۔
- **آنسو پونچھنا:** تسلی دینا، دلاسا دینا، زیادہ چیز کے بدلے تھوڑا عوض دینا۔
مشکل وقت میں آنسو پونچھنے والا ہی اصل دوست ہوتا ہے۔
- **آنکھ بند کر لینا:** بے حیائی کرنا، غفلت کرنا، بے مروتی کرنا۔
پولیس نے جرائم کی طرف سے آنکھ بند کر رکھی ہے۔
- **آنکھیں بنواؤ:** لیاقت پیدا کرو، پرکھ اور پہچان سیکھو، تمیز سیکھو۔
تم اُسے دوست سمجھتے ہو، آنکھیں بنواؤ تا کہ تمہیں حقیقت کا علم ہو۔
- **آنکھ پیدا کرنا:** دیکھنے یا پرکھنے کی لیاقت پیدا کرنا۔
آنکھ پیدا کرو اور اپنی حیثیت پہچانو۔
- **آنکھ دیکھنا:** صحبت میں رہنا، تعلیم پانا، شاگردی کرنا، مرید ہونا۔
اس نے بڑے بڑے علما کو آنکھ دیکھا ہے۔
- **آنکھ روشن کرنا:** کسی کی ملاقات سے خوش ہونا، صاحب اولاد ہونا۔
ہونہار بیٹے نے اس کی آنکھ روشن کر دی ہے۔
- **آنکھ سے گرنا:** وقعت نہ رہنا، بے عزت ہونا، ذلیل ہونا۔
سیاسی جماعت بدلنے سے وہ عوام کی آنکھ سے گر گیا۔
- **آنکھ کا تارا:** بہت عزیز، اولاد۔
نیک اولاد ماں باپ کی آنکھ کا تارا ہوتی ہے۔

- **آنکھوں سے کام کرنا:** بہت خوشی اور شوق سے کام کاج کرنا، دانشمندی سے کام کرنا۔
وہ عقل مند ہے، آنکھوں سے کام کرتا ہے۔
- **آنکھوں کے ناخن لو:** دیکھنے کی طاقت پیدا کرو، سمجھ پیدا کرو۔
آنکھوں کے ناخن لو، تم اپنا ہی نقصان کر رہے ہو۔
- **آنکھوں میں چربی چھانا:** مغرور ہونا، نیک و بد میں تمیز نہ کرنا۔
دولت آنے کے بعد آنکھوں پر چربی چھا ہی جاتی ہے۔
- **ابرو پر میل نہ آنا:** مستقل مزاج ہونا۔
اس نے کسی بھی طرح کے حالات میں ابرو پر میل نہ آنے دی۔
- **اگلے دفتر کھولنا:** گزری ہوئی باتیں کرنا، پچھلی شکایتیں کرنا۔
میں صلح کرنے آیا تھا لیکن وہ اگلے دفتر کھول کر بیٹھ گیا۔
- **اُلٹا پانسا پڑنا:** ہار جانا، معاملہ اپنے خلاف ہونا، کوشش رائیگاں جانا۔
اس نے میرے خلاف سازش کی لیکن الٹا پانسا پڑ گیا۔
- **اُلٹا دھڑا باندھنا:** اپنی خطا کو دوسرے کے سر تھوپنا، خطا کر کے اُلٹی شکایت کرنا۔
خود غلطی کر کے الٹا دھڑا باندھنا اس کی عادت ہے۔
- **اُلٹا سبق پڑھانا:** خلاف بات سکھانا۔
نام نہاد دوستوں نے اسے الٹا سبق پڑھایا ہے۔
- **اُلٹی آنکھیں دکھانا:** بے جا غصہ کرنا، خود ہی قصور کرنا خود ہی ناراض ہونا۔
میں نے اسے کام کی بات بتائی اور اس نے مجھے ہی الٹی آنکھیں دکھانا شروع کر دیں۔
- **اُلٹی پٹی پڑھانا:** بہکانا، ورغلانا، برگشتہ کر دینا، برائی کرنا۔
گھر والوں کے خلاف الٹی پٹی پڑھانے والے تمہارے ساتھ مخلص نہیں۔
- **اُلٹی ٹانگیں گلے پڑنا:** اپنی ہی باتوں سے خود قائل ہونا، اپنے دانوں سے خود بچھڑنا۔
وہ مجھے قائل کر رہا تھا لیکن الٹی ٹانگیں گلے پڑ گئیں۔

- **اُلٹی گنگا بہنا:** خلاف دستور بات کرنا۔

لٹیرے آزاد، منصف قید، ملک میں الٹی گنگا بہہ رہی ہے۔

- **اُلٹی مالا پھیرنا:** خلاف دستور کام کرنا، اُلٹی باتیں کرنا۔

آج ایسی باتوں کا موقع نہیں؛ الٹی مالا مت پھیرو۔

- **اُلٹے بانس بریلی / اُلٹے بانس پہاڑ چڑھے:** خلاف معمول کام بے فائدہ کام۔

وہ الٹے بانس بریلی کے مترادف اپنی غلطیاں ہم پر تھوپ رہا ہے۔

- **الف سے بے نہ کہنا:** کسی کو بُرا نہ کہنا، نا ملائم کلمہ زبان پر نہ لانا۔

وہ شائستہ مزاج آدمی ہے، الف سے بے نہیں کہتا۔

- **انڈے اُڑانا:** جھوٹ بولنا۔

اس پر اعتبار مت کرنا وہ تو انڈے اڑاتا ہے۔

- **الف کے نام بے نہیں جانتے:** بالکل اَن پڑھ، قطعی جاہل۔

وہ ان پڑھ شخص الف کے نام بے نہیں جانتا۔

- **انڈے کا شہزادہ:** وہ شخص جو گھر سے کبھی باہر نہ نکلا ہو' نا تجربہ کار، ناواقف۔

وہ انڈے کا شہزادہ ہے، دنیا کی تلخیوں سے آگاہ نہیں۔

- **اوس پڑنا:** بے رونق ہونا، شرمندہ ہونا۔

مقابلے کا امتحان پاس نہ کر سکنے پر اس کی امیدوں پر اوس پڑ گئی۔

- **اونچی ناک ہونا:** عزت و آبرو ہونا۔

وہ بڑے گھر کا چشم و چراغ ہے، ہمیشہ ناک اونچی رکھتا ہے۔

- **اُوندھے منہ گرنا:** شکست فاش کھانا، ندامت اُٹھانا۔

دشمن نے حملہ کیا تو اوندھے منہ گرے گا۔

- **ایمان بغل میں دبانا:** بے ایمانی کرنا، جھوٹ بولنا۔

اس کی بات کا کیا بھروسہ' اس نے تو ایمان بغل میں دبا رکھا ہے۔

- **اینٹ سے اینٹ بجانا:** تباہ کرنا، ڈھانا، گرانا۔

فوج نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔

- **اینٹ کی خاطر مسجد ڈھانا:** تھوڑے سے نفع کے لیے بہت بڑا نقصان کرنا۔

سیانا تاجر اینٹ کی خاطر مسجد نہیں ڈھاتا۔

- **آبرو پر حرف آنا:** عزت میں فرق آنا، ذلیل ہونا۔

اولاد کی بداطواری سے والدین پر حرف آتا ہے۔

- **آب آب ہونا:** شرمندہ ہونا، پانی پانی ہونا۔

ایک صاحب فلم کی بہت برائی کیا کرتے تھے؛ ایک مرتبہ مجھے رات کے شو میں مل گئے بس
کچھ نہ کچھ پوچھیے، آب آب ہو گئے۔

- **ابرو میں بل پڑنا/ابرو میں بل آنا:** تیوری چڑھنا، غصہ آنا۔

جلسے میں کوئی مقرر جذباتی تقریر کرے تو سامعین کی اَبرو میں بل آجاتا ہے۔

- **آب ودانہ اُٹھ جانا:** نوکری چھوٹنا، کہیں سے چلنے کا وقت آپہنچنا، دنیا سے کوچ کرنا۔

علاقے میں آٹھ برس بارش نہیں ہوئی، ہزاروں کسان مزدوروں کا آب ودانہ اُٹھ گ
انھیں دوسرے شہروں کو جانا پڑا۔

- **اپنا اُلّو سیدھا کرنا:** دوسرے کو فریب دے کر اپنا کام بنانا۔

ٹرین اور بسوں میں بعض ایجنٹ گھٹیا دواؤں کا پرچار کر کے اپنا اُلّو سیدھا کرتے ہیں۔

- **اپنے ہاتھوں قبر کھودنا:** اپنی بربادی آپ چاہنا۔

ایشیا میں جنگ باز فوجی مداخلت کر کے اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھود رہے ہیں۔

- **اپنی آگ میں آپ جلنا:** اپنے رشک وحسد یا غصے سے آپ ہی متاثر ہونا۔

حاسد لوگ اپنی آگ میں آپ جلتے ہیں۔

- **اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا:** بغیر کسی امداد کے اپنا کام خود چلانا۔

پاکستان کو درآمدات کم کر کے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا ہوگا۔

- **اپنے گریبان میں منہ ڈالنا:** اپنے کیے سے شرمانا۔

دوسروں کی عیب جوئی کرنے والوں کو پہلے اپنے گریبان میں منہ ڈالنا چاہیے۔

- **اپنے پیروں پر آپ کلہاڑی مارنا:** اپنا نقصان آپ کرنا۔

تم سرکاری ملازمت چھوڑ کر اپنے پیروں پر آپ کلہاڑی مار رہے ہو۔

- **اپنا راگ الاپنا:** اپنے گُن گانا، اپنی بات کہے جانا۔

بھئی! تم ہمیشہ اپنا راگ الاپتے ہوئے، دوسرے کی نہیں سنتے۔

- **اپنا سا منہ لے کر رہ جانا:** شرمندہ ہونا۔

میں نے اس کی بات کو غلط ثابت کیا تو بے چارہ اپنا سا منہ لے کر رہ گیا۔

- **اپنے منہ میاں مٹھو بننا:** اپنی تعریف کرنا۔

وہ احساس کمتری کا شکار ہے اس لیے اپنے منہ میاں مٹھو بنتا ہے۔

- **اپنے حق میں کانٹے بونا:** اپنے لیے خود نقصان کرنا۔

اخبار میں اس کے خلاف بیان شائع کر کے تم اپنے حق میں کانٹے بو رہے ہو۔

- **آٹھ آٹھ آنسو رونا:** پھوٹ پھوٹ کر رونا، زار و قطار رونا۔

زلزلے میں پورے خاندان کا صفایا ہو گیا، ایک لڑکی بچ گئی۔ وہ بے چاری آٹھ آٹھ آنسو رو رہی تھی۔

- **آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہونا:** حقیقت معلوم ہونا۔

میاں! عیش کیے جاؤ، شادی کے بعد آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہوگا۔

- **اِدھر کی دنیا اُدھر ہونا:** کچھ بھی ہونا۔

اِدھر کی دنیا اُدھر ہو جائے، موقع پرست لوگوں کا ذہن نہیں بدلے گا۔

- **اڈا جمانا:** مستقل طور پر رہنے لگنا۔

کئی اہم علاقوں میں ڈاکوؤں نے اپنا اڈا جما لیا تھا۔

- **آرام اُڑ جانا:** چین جاتا رہنا۔

غیر ملکی فوج کی مداخلت سے عوام کا آرام اُڑ گیا۔

- آرزو کا خون ہونا: مایوسی ہونا، دل ٹوٹنا۔

فسٹ پوزیشن پانے میں دو نمبروں کی کمی رہ گئی، طالب علم کی آرزو کا خون ہو گیا۔

- ارمانوں پر پانی پھیرنا: اُمیدیں پوری نہ ہونا۔

خاندان میں بزرگوں کے اختلافات نے نوجوانوں کے ارمانوں پر پانی پھیر دیا۔

- اڑتی چڑیا پہچاننا: حقیقت معلوم کر لینا۔

میاں! ہم اُڑتی چڑیا پہچانتے ہیں، ہمیں معلوم ہے آپ شام کو کہاں جاتے ہیں۔

- آس باندھنا: امیدوار ہونا، آسرا لگانا۔

الیکشن میں ہر ایک جماعت اپنی حکومت بنانے کی آس باندھے ہوئے ہوتی ہے۔

- آس رکھنا: بھروسا رکھنا، اُمید رکھنا۔

پڑوسی ایک دوسرے سے اچھے برتاؤ کی آس رکھتے ہیں۔

- آس توڑنا: مایوس کرنا، مایوس ہونا۔

ہونہار بیٹے کی بے وقت موت نے غریب باپ کی آس توڑ دی۔

- آستین چڑھانا: کسی کام پر مستعد ہونا، مرنے مارنے پر تیار ہونا۔

لڑکا بگڑ چکا ہے؛ ذرا سی بات پر آستین چڑھانے لگتا ہے۔

- آسرا تکنا: سہارا ڈھونڈنا۔

ہر شخص کو اپنی ذات پر بھروسا کرنا چاہیے، دوسروں کا آسرا تکنا فضول ہے۔

- آسمان پر اُڑنا: غرور کرنا، شیخی مارنا، بلند پروازی کرنا۔

چھوٹے لوگوں کو بڑے عہدے مل جائیں تو وہ آسمان پر اُڑنے لگتے ہیں۔

- آسمان پر ٹوپی پھینکنا: نہایت خوش ہونا، فخر کرنا۔

اپنی ٹیم کی جیت پر لوگ آسمان پر ٹوپی پھینکنے لگے۔

- آسمان زمین کے قلابے ملانا: انتہائی کوشش کرنا، محال کو ممکن کر دکھانا۔

دوست نے اس کی تعریف میں آسمان زمین کے قلابے ملا دیے۔

- **آستین کا سانپ ہونا:** وہ دشمن جو بظاہر دوست ہو۔

وہ ہارنے والا نہیں تھا لیکن آستین کے سانپ نے مروادیا۔

- **آسمان سے باتیں:** نہایت بلند ہونا۔

امریکہ میں بلند و بالا عمارتیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔

- **آسمان میں تھگلی لگانا:** دشوار کام کرنا۔

وہ اپنی چرب زبانی سے آسمان میں تھگلی لگاتا ہے۔

- **آسمان پر دماغ ہونا:** مغرور ہونا۔

اس کا دولت کی وجہ سے آسمان پر دماغ ہے۔

- **آفتاب لب بام ہونا:** ہر چیز قریب زوال، سن رسیدہ آدمی کو بھی کہتے ہیں۔

بہادر شاہ کے زمانے میں مغل اقتدار آفتاب لب بام تھا۔

- **آفت کا پرکالہ:** نہایت شوخ، چالاک اور تیز۔

وہ اتنی سی عمر میں آفت کا پرکالہ ہے، آگے دیکھیے کیا کرے۔

- **آفتاب کو چراغ دکھانا:** تجربہ کار کو عقل بتانا، صاحب کمال کے آگے بے ہنروں کا کمال دکھانا۔

پروفیسر رشید احمد صدیقی کے سامنے طنز و مزاح پر گفتگو کرنا آفتاب کو چراغ دکھانا ہے۔

- **آگ لگنے پر کنواں کھودنا:** بے وقت کوشش کرنا، وقت کے بعد تدارک کرنا۔

ڈاکا پڑ جانے پر لوگ محلے میں پہرہ دینے لگے، گویا آگ لگنے پر کنواں کھودا۔

- **آگ برسانا:** بہت گرمی پڑنا۔

آج موسم گرما کا سب سے سخت دن ہے' سورج آگ برسا رہا ہے۔

- **آگ سے کھیلنا:** خوفناک کام کرنا۔

بھائی! روپے لے کر جھوٹی گواہی دینا آگ سے کھیلنا ہے۔

- **آگ بگولا ہونا:** بہت غصہ ہونا۔

گالی سن کر وہ آگ بگولا ہو گیا۔

- **اُلّو بنانا:** بے وقوف بنانا، بس میں کرنا۔

بعض کارکن اپنے افسروں کو خوشامد کے ذریعے اُلّو بناتے ہیں۔

- **اُلٹے اُسترے سے مونڈنا:** بڑی چالاکی سے ٹھگنا۔

منڈی کے ایجنٹ پردیسیوں کو اُلٹے اُسترے سے مونڈتے ہیں۔

- **اُلٹے پاؤں لوٹنا:** فوراً واپس ہونا۔

دیکھو! یہ خط وہاں پہنچا کر اُلٹے پاؤں لوٹنا، مجھے سخت انتظار رہے گا۔

- **آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا:** نہایت بھوک لگنا۔

آنتیں قل ہو اللہ پڑھنےلگی ہیں اب کھانا منگوائیے۔

- **آنچ آنا:** صدمہ پہنچنا، نقصان پہنچنا۔

ہم وطن کی سلامتی پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔

- **آنسو پی جانا:** غم برداشت کرنا۔

بیٹے کی شہادت کی خبر سُن کر ماں آنسو پی کر رہ گئی۔

- **اندھیر کرنا:** ناانصافی کرنا، غضب کرنا۔

بعض ملکوں میں سرمایہ داری نظام نے اندھیر کر رکھا ہے۔

- **آنکھوں پر ٹھیکری رکھنا:** بے پروائی کرنا، بے مروت بن جانا۔

امیروں کو غریبوں کی کیا پروا، انہوں نے آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لی ہے۔

- **آنکھ پھڑکنا:** کسی خوشی یا غم کا شگون۔

بھائی! آج آنکھ پھڑک رہی ہے، دیکھیے کیا ہوتا ہے۔

- **آنکھیں دکھانا:** غصہ ہونا، بے مروتی کرنا۔

آج کل کام نکلنے کے بعد ہر ایک آنکھیں دکھاتا ہے۔

- **آنکھوں کا کاجل چُرانا:** چوری میں بہت شاطر اور عیار ہونا، کمال چالاکی۔

بڑے شہروں میں جیب کتروں سے بچنا ممکن نہیں؛ وہ آنکھوں کا کاجل چُرا لیتے ہیں۔

- **آنکھ کا پانی ڈھلنا:** بے حیا ہونا۔

جس کی آنکھ کا پانی ڈھل گیا، وہ ہر برائی کر سکتا ہے۔

- **آنکھوں کے آگے پھرنا:** ہر وقت خیال میں رہنا، یاد آ جانا۔

مسلم لیگ کے جلسوں میں قائداعظم کی صورت آنکھوں کے آگے پھرنے لگتی ہے۔

- **آنکھوں پر پردہ پڑ جانا:** غافل ہونا، دھوکا کھانا، بے خبر ہونا۔

بعض والدین کی آنکھوں پر پردہ پڑ جاتا ہے، وہ اولاد کی مناسب تربیت نہیں کر پاتے۔

- **آنکھوں پر دیوار اُٹھانا:** جان بوجھ کر انکار کرنا، دیدہ و دانستہ انجان بننا۔

بدی کرنے والے نیکوں پر الزام لگاتے ہیں گویا آنکھوں پر دیوار اُٹھاتے ہیں۔

- **آنکھوں کا تیل نکالنا:** دیدہ ریزی کا کام کرنا، باریک کام کرنا۔

اچھی کتاب لکھنے میں مصنف کو آنکھوں کا تیل نکالنا پڑتا ہے۔

- **آنکھیں چار ہونا:** نظر سے نظر ملنا، ملاقات ہونا۔

برسوں کے بعد اچانک کل ایک کلاس فیلو سے آنکھیں چار ہوئیں تو بڑی خوشی ہوئی۔

- **آنکھوں سے سلام لینا:** مغرور رویہ اختیار کرنا۔

بڑا عہدہ پا کر وہ اپنے رفیقوں کو بھی بھول گیا، اب تو وہ آنکھوں سے سلام لیتا ہے۔

- **آنکھوں پر چربی چھانا:** بے حیا ہونا، بے باک ہونا۔

پیسہ آتے ہی اس کی آنکھوں پر چربی چھا گئی ہے۔

- **آنکھوں سے دیکھنا:** خود دیکھنا۔

کیا آپ نے اُسے فائل چُراتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔

- **آنکھوں میں سلائی پھیرنا:** اندھا کر دینا۔

غلام قادر روہیلہ نے مغل تاجدار شاہ عالم کی آنکھوں میں سلائی پھروادی۔

- **آنکھ کھولنا:** جاگنا، ہوشیار ہونا، خبر پڑنا۔

دشمن وار کرنے والا ہے قوم کو اب آنکھ کھولنی ہوگی۔

- **آنکھ کھلنا:** چونچال ہونا، جنم لینا، متحیر ہونا، ہوش سنبھالنا، واقف ہونا۔

ے کلی کی آنکھ کھل جائے
چمن بے دار ہو جائے

- **آنکھ کی پتلی پھرنا:** علامت مرگ کا ظاہر ہونا۔

مریض کا بچنا مشکل ہے، اب تو آنکھ کی پتلی بھی پھر گئی ہے۔

- **آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا:** رنج کے مارے کچھ دکھائی نہ دینا، حزن و ملال میں عمر کٹنا۔

اپنے اکلوتے بیٹے کی موت کے بعد ماں کی آنکھوں میں جہان اندھیر ہو گیا۔

- **آنکھوں میں رائی نون:** نظر بد سے بچاؤ، دشمن کی آنکھیں پھوٹیں (عورتوں کا محاورہ)

پڑوسن کی بچی کو دیکھ کر ایک عورت نے کہا: "یہ تو چاند ہے"۔ بچی کی ماں نے کہا۔ "تمہاری آنکھوں میں رائی نون۔"

- **آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا:** بے پروائی ظاہر کرنا، مغرور کرنا۔

ہم ایک کلاس فیلو سے سیکرٹریٹ میں ملنے چلے گئے لیکن اس نے آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھا۔

- **آنکھیں بچانا:** دوسروں سے چُھپ کر نکلنا۔

اس نے میرے پیسے ابھی تک ادا نہیں کیے اسی لیے آنکھیں بچاتا ہے۔

- **آنکھیں بچھانا:** خاطر مدارت کرنا۔

اس کے بلند اخلاق کا کیا کہنا؛ ہر مہمان کے لیے آنکھیں بچھاتا ہے۔

- **آنکھوں میں سرسوں پھولنا:** نشے میں ہونا۔

بھئی! اس کے قدموں میں لڑکھڑاہٹ ہے؛ بہکی بہکی باتیں کر رہا ہے؛ ضرور اس کی آنکھوں میں سرسوں پھول رہی ہے۔

- **آنکھیں ٹھنڈی ہونا:** دل خوش ہونا۔

من پسند کتابیں دیکھ کر آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔

- **آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جانا:** حیران رہ جانا۔

منیر کی امتحان میں شاندار کامیابی دیکھ کر مخالفوں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔

- **آنکھوں میں دھول جھونکنا:** آنکھوں دیکھے دھوکا دینا۔

چور پولیس کی آنکھوں میں دھول جھونک کر فرار ہو گیا۔

- **ایک آنکھ سے سب کو دیکھنا:** ایک سا برتاؤ کرنا۔

اچھا استاد اپنے سب شاگردوں کو ایک آنکھ سے دیکھتا ہے۔

- **اَن بَن ہونا:** نا اتفاقی ہونا۔

دونوں دوستوں میں کافی اَن بَن ہو گئی ہے۔

- **انگشت بدنداں ہونا:** حیرت سے دانتوں میں انگلی دبانا، حیران ہونا۔

مولانا محمد علی جوہر کی تقریر سُن کر سامعین انگشت بدنداں ہو جاتے تھے۔

- **اُنگلی کانوں میں دینا:** کسی کی بات نہ سننا۔

شادی کا ذکر چھڑتے ہی وہ انگلی کانوں میں دیتی ہے۔

- **اُنگلی پر نچانا:** اشاروں پر چلانا۔

وہ افسر کس بات کا ہے؛ اس کے ماتحت اس کو انگلی پر نچاتے ہیں۔

- **اُنگلیاں اُٹھنا:** بدنام شخص کی طرف اشارہ۔

موقع پرست افراد پر ہر طرف سے انگلیاں اُٹھتی ہیں۔

- **اُنگلی پکڑ کر پہنچا پکڑنا:** ذرا سا سہارا دیکھ کر پوری چیز کا دعویٰ کرنا۔

اس نے شروع میں کچھ رقم مانگی اور بعد میں ساری جائیداد کا مطالبہ کر دیا یعنی انگلی پکڑ کر پہنچا پکڑ لیا۔

- **آواز میں نمک ہونا:** آواز میں درد ہونا۔

مسعود رانا کی آواز میں بڑا نمک تھا۔

- **آوازہ کسنا:** مذاق اُڑانا۔

مشاعرے میں لوگ ہلکے شاعر پر آوازہ کستے ہیں۔

- **اوسان خطا ہونا:** گھبرا جانا۔

ڈاکوؤں کو دیکھ کر گھر والوں کے اوسان خطا ہو گئے۔

- **اوکھلی میں سر دینا:** مشکل کام کرنے کا ارادہ کرنا۔

اب اوکھلی میں سر دے دیا ہے تو عمارت کو پورا ہی کرالو۔

- **آئینہ دکھانا:** حقیقت ظاہر کرنا۔

''انقلاب فرانس'' نے مغربی شہنشاہت کو عوامی اقتدار کا آئینہ دکھایا۔

فرحت سے ہوا یہ قلب بیتاب
آئینہ دکھا رہا تھا سیماب

(محسن)

- **آئینہ بنا دینا:** حیران کر دینا۔

نئے وائس چانسلر نے یونیورسٹی میں اپنی انتظامی صلاحیت دکھا کر پورے شہر کو آئینہ بنا دیا تھا۔

- **آئینہ بن جانا:** حیران ہو جانا۔

تاج محل کا حسن دیکھ کر انسان آئینہ بن جاتا ہے۔

- **اینٹ کا جواب پتھر سے دینا:** دشمن کا مقابلہ بہادری سے کرنا۔

''پاکستان'' فسطائی طاقتوں کے مقابل اینٹ کا جواب پتھر سے دینے پر تیار ہے۔

- **ایک جان دو قالب:** انتہائی دوستی، کمال اتحاد۔

قائداعظم اور لیاقت علی خان میں اتنے گہرے تعلقات تھے گویا ایک جان دو قالب ہیں۔

- **ایڑی چوٹی کا پسینا ایک کرنا:** سخت محنت کرنا۔

طالب علم نے امتحان میں فسٹ پوزیشن لینے کے لیے ایڑی چوٹی کا پسینا ایک کر دیا۔

- **ایڑیاں رگڑنا:** بہت زیادہ بیمار پڑنا۔

اس نے شراب نوشی سے صحت تباہ کر لی اب ایڑیاں رگڑ کر مر رہا ہے۔

- **آب آجانا:** جلا آجانا، چمک آجانا۔

پتھر پر رگڑنے سے چھری میں آب آگئی۔

- **آب اُتر جانا:** چمک گھٹ جانا۔
رکھے رکھے موتیوں کی آب اُتر گئی۔
- **آب ودانہ حرام کر دینا:** کھانا پینا ناگوار کر دینا۔
امتحان کی تیاری کے لیے اس نے خود پر آب ودانہ حرام کر دیا ہے۔
- **آب وہوا راس نہ ہونا:** آب وہوا کا مزاج کے موافق نہ ہونا۔
طبیعت کو ہر شہر کی آب وہوا راس نہیں آتی۔
- **آبرو اُتر جانا:** ذلیل ہونا۔
اس کے چوری کرنے سے خاندان کی آبرو اتر گئی۔
- **آبرو میں بٹا لگانا:** عزت میں خلل ڈالنا۔
لڑکے کے برے چال چلن نے سارے خاندان کی آبرو میں بٹا لگا دیا۔
- **آج کدھر آ نکلے** جب کوئی! باوجود قریب رہنے
- **آج کدھر بھول پڑے** کے مدت کے بعد ملے
- **آج کدھر کا چاند نکلا** تو بطور شکایت
- **آج کدھر سے خورشید نکلا** رکہتے ہیں۔

آج کدھر چاند نکلا، بھائی! بڑے عرصہ بعد ملے ہو۔
- **آدمیت اختیار کرنا:** اچھی خصلتیں سیکھنا۔
وہ اچھے لوگوں میں بیٹھے گا تو کچھ آدمیت اختیار کر لے گا۔
- **آدمیت کے جامے میں آنا:** آدمی کے جامے میں آنا، انسانی انداز اختیار کرنا۔
صاحب پہلے تو غصے سے بھوت بنے ہوئے تھے، سمجھانے بجھانے سے آدمیت کے جامے میں آ گئے۔
- **آدھی بات نہ پوچھنا** (دہلی): قدر نہ کرنا، توجہ نہ کرنا۔
ہم ان کے ہاں گئے تو انہوں نے آدھی بات نہ پوچھی۔
- **بات نہ پوچھنا** (لکھنؤ): بے وقعت سمجھنا۔
ایسی ملاقات کا کیا فائدہ کہ انہوں نے بات نہ پوچھی۔

- **آدھی بات نہ سننا:** حیثیت کے خلاف بات نہ سننا، شان کے خلاف بات نہ سننا۔

وہ باعزت آدمی ہے، مرضی کے خلاف آدھی بات نہیں سنتا۔

- **آرام سے سونا:** بے کھٹکے سونا، موت کی نیند سونا۔

محافظ معتبر ہوتو عوام آرام سے سوتے ہیں۔

- **آرام سے کٹنا:** آرام سے گزرنا، چین سے بسر ہونا۔

معاشی فکر نہ ہوتو زندگی آرام سے کٹ سکتی ہے۔

- **آرام لے جانا:** بے چین کر دینا۔

اولاد کی بیماری ماں کا آرام لے جاتی ہے۔

- **آرزو بر آنا:** تمنا پوری ہونا، مراد پوری ہونا۔

حج پہ جا کر اس کی سب سے بڑی آرزو بر آئی۔

- **آرزو بر لانا:** ارمان نکالنا، مراد پوری کرنا، خواہش پوری کرنا۔

اصل رہ نما ہی قوم کی آرزوئیں برلائے گا۔

- **آرزو ٹپکنا:** دل کی خواہش نہ چھپنا، تمنا کے آثار نمایاں ہونا۔

اس کی باتوں سے آرزو ٹپکتی ہے۔

- **آرزو خاک میں ملانا:** مایوس کرنا۔

امتحان میں اچھی پوزیشن نہ لے کر اس نے والدین کی آرزوئیں خاک میں ملا دیں۔

- **آرزو دِل کی دل میں رہ جانا:** حسرت پوری نہ ہونا، مدعا حاصل نہ ہونا۔

وہ ڈاکٹر بننا چاہتا تھا لیکن آرزو دل کی دل میں رہ گئی۔

- **آپا دھاپی پڑنا:** افراتفری کا عالم۔

جنگ کی خبر سن کر ہر طرف آپا دھاپی پڑ گئی۔

- **آٹے میں نمک:** بہت کم تعداد۔

پاکستان میں انتہا پسندوں کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے۔

- **آگ پانی کا بیر:** شدید دشمنی۔

وہ اچھے خاصے دوست تھے لیکن اب تو آگ پانی کا بیر ہے۔

- **آنکھوں پر بٹھانا:** بہت عزت کرنا۔

ہم لوگ بزرگوں کو آنکھوں پر بٹھاتے ہیں۔

- **آنکھوں میں دم ہونا:** مرنے کے قریب۔

ان کے دادا شدید بیمار ہیں، آنکھوں میں دم ہے۔

- **آنکھوں میں کھٹکنا:** ناگوار ہونا۔

پاکستان کی ترقی دشمن کی آنکھوں میں کھٹکتی ہے۔

- **آؤ دیکھا نہ تاؤ:** سوچے سمجھے بغیر۔

پولیس نے آؤ دیکھا نہ تاؤ؛ بس مجرموں پر فائرنگ شروع کر دی۔

- **افتاد پڑنا:** مصیبت نازل ہونا۔

جانے کیا افتاد پڑی؛ وہ وعدہ کر کے بھی ملنے نہیں آیا۔

- **اللّے تللّے کرنا:** فضول خرچی کرنا۔

یونہی اللّے تللّے کرتے رہے تو ایک روز کوڑی کوڑی کو محتاج ہو جاؤ گے۔

- **ایک کریلا دوسرا نیم چڑھا:** برائی یا غصے میں اضافے کا سبب۔

وہ پہلے ہی آوارہ تھا اوپر سے ایسے ہی دوست مل گئے، ایک کریلا دوسرا نیم چڑھا۔
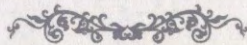
- **بات کھلنا:** افشائے راز ہونا، بھید ظاہر ہونا۔
اس کے چہرے کے تاثرات سے دل کی بات کھل گئی۔
- **بات کھو دینا:** ساکھ بگاڑ لینا۔
اس نے جھوٹ بول کر اپنی بات کھو دی۔
- **بات گھڑنا:** جھوٹی بات بنانا، افواہ اڑانا۔
اس کی بات پر کان مت دھرو وہ باتیں گھڑنے کا عادی ہے۔
- **بات لگانا:** کان بھرنا، غیبت کرنا۔
بات لگانا کوئی اچھی عادت نہیں۔
- **بات میں فی نکالنا:** اعتراض کرنا، خرابی بتانا، عیب ظاہر کرنا۔
ہر بات میں فی نکالنا بری عادتہے۔
- **بال و پَر نکالنا:** مخالفت کرنا، مقابلے پر آنا، شرارت کرنا۔
سُستی دکھاؤ گے تو دشمن بال و پر ضرور نکالیں گے۔
- **بانس پر چڑھانا:** بدنام کرنا، تعریف کرنا۔
وہ بے جا تعریف کر کے دوسروں کو بانس پہ چڑھا دیتا ہے۔
- **بانسوں اُچھلنا یا کودنا:** نہایت خوش ہونا۔
کامیابی کی خبر سن کر وہ بانسوں اچھلنے لگا۔
- **بغلیں بجانا:** کسی کے نقصان یا مصیبت پر خوش ہونا۔
مخالف کے نقصان پر بغلیں بجانا غیر اخلاقی حرکت ہے۔

- **بغلیں جھانکنا:** شرمندہ ہونا، جواب نہ بن پڑنا۔
میں نے اسے حقیقت بتائی تو شرمندہ ہو کر بغلیں جھانکنے لگا۔
- **بھرم کھلنا:** بھید ظاہر ہونا، اعتبار اٹھنا، شہرت اور نام میں بٹا لگنا۔
ادھار واپس نہ کرنے سے اس کی شرافت کا بھرم کھل گیا۔
- **بات بنانا:** حیلہ پیش کرنا۔
وہ کام کا آدمی نہیں ہے محض باتیں بناتا ہے۔
- **بات آنا:** الزام آنا۔
اس کی ملازمت کے جھگڑے میں آپ کوئی مشورہ نہ دیجئے، آپ پر مفت میں بات آئے گی۔
- **بات بڑھانا:** جھگڑا پھیلانا۔
آپ کا جو جی چاہے کیجئے؛ بات بڑھانے کی ضرورت نہیں۔
- **بات چلانا:** ذکر چھیڑنا۔
ذرا آپ بھی اس کے بیاہ کی بات چلایئے۔
- **بات بگاڑنا:** موقع کھونا، کام خراب کرنا۔
تم نے ساتھیوں کی مخالفت کر کے اپنی بات بگاڑ لی۔
- **باتوں میں آنا:** فریب میں آنا۔
فلم اسٹوڈیو میں کام ملنا بہت مشکل ہے؛ آپ اس کی باتوں میں نہ آیئے۔
- **بھری تھالی میں لات مارنا:** قسمت سے ملی ہوئی چیز کو ٹھکرانا۔
تمہیں بہت اچھی ملازمت مل گئی تھی؛ مگر غیر ذمے دارانہ کام کر کے تم نے بھری تھالی میں لات ماری ہے۔
- **باز آنا:** عادت چھوڑنا۔
جھوٹ بولنے پر اُسے گھر سے نکال دیا گیا، مگر وہ اپنی حرکت سے باز نہیں آتا۔
- **بازی مارنا:** فتح پانا۔
امریکہ، چاند پر پہنچنے میں بازی مار گیا۔

- باسی کڑھی میں اُبال آنا: کسی رفتہ گزشتہ بات کا پھر اُبھرنا، مدت کے بعد کسی بات کا دھیان آنا۔

پرانے جھگڑے پر کیوں گرم ہو رہے ہو؛ باسی کڑھی میں اُبال آیا ہے۔

- باغ باغ ہونا: نہایت خوش ہونا۔

امتحان میں پاس ہونے کی خبر سُن کر لڑکے کی بوڑھی ماں باغ باغ ہوگئی۔

- بال بیکا نہ ہونا: نقصان نہ پہنچنا، صدمہ نہ پہنچنا، بُرا اثر نہ ہونا۔

سکوٹر ایک بس سے ٹکرا گیا مگر کسی کا بال بیکا نہ ہوا۔

- بال بال بچنا: مشکل سے بچ جانا، متوقع خطرے سے محفوظ رہنا۔

ڈرائیور کی مہارت کے سبب بچہ بال بال بچ گیا۔

- بال کی کھال نکالنا: بہت چھان بین کرنا، نکتہ چینی کرنا، نقص ڈھونڈنا۔

تحقیق کا کام کرنے والے بال کی کھال نکالتے ہیں۔

- بلیوں اُچھلنا: بے حد خوش ہونا۔

الیکشن میں کامیابی کا اعلان سُن کر امیدوار کے ساتھی بلیوں اُچھلنے لگے۔

- بھانجی مارنا: دوسروں کے کام میں رکاوٹ پیدا کرنا۔

بعض لوگ شادی کے طے شدہ رشتے میں بھانجی مارتے ہیں۔

- بھانڈا پھوڑ دینا: پول کھول دینا۔

تم اس کو اپنا راز دار سمجھتے ہو لیکن وہ کسی دن تمہارا بھانڈا پھوڑ دے گا۔

- بیڑا اُٹھانا: عہد کرنا۔

1857ء میں قوم پرستوں نے انگریزوں کو ہندوستان سے نکالنے کا بیڑا اٹھایا تھا۔

- بھیگی بلی بتانا: ٹالنا، حیلہ کرنا، عذر نامعقول کرنا۔

سُست اور کم ہمت لوگ ذرا سے کام میں بھی بھیگی بلی بتاتے ہیں۔

- بے پَر کی اُڑانا: جھوٹی افواہ پھیلانا، بات کو مبالغے سے کہنا۔

جنگ کے زمانے میں لوگ عموماً بے پَر کی اُڑاتے ہیں۔

- **بے پر اُڑانا:** بے جا تعریف کرنا۔

بعض مُریدا اپنے پیروں کو بے پر عرش اعظم پر اُڑاتے ہیں۔

- **بے پیندی کا بدھنا:** ڈھلمل یقین ہونا۔

بعض دانشور بھی بے پیندی کے بدھنے ہیں؛ وہ اپنے نظریے پر ثابت قدم نہیں رہتے۔

- **بات رہ جانا:** عزت رہ جانا۔

خدا کے فضل سے عزت رہ گئی ورنہ وہ تو ناامید تھا۔

- **بات بننا:** کام بننا۔

تم نے کوشش کی تو بات بن گئی۔

- **بات کاٹنا:** بات میں دخل دینا۔

کسی کی بات کاٹنا اچھی عادت نہیں۔

- **باچھیں کھل جانا:** بہت خوش ہونا۔

بھائی کو دیکھ کر اس کی باچھیں کھل گئیں۔

- **بخار نکالنا:** غصہ نکالنا۔

اس نے برا بھلا کہہ کر اپنا بخار نکال لیا۔

- **بلائیں لینا:** صدقے واری جانا۔

ماں نے بلائیں لے کر بیٹے کو رخصت کیا۔

- **بل نکالنا:** سیدھا کرنا۔

ماسٹر صاحب نے شرارتی لڑکے کے بل نکال دیئے۔

- **بے نقط سنانا:** برا بھلا کہنا۔

لڑائی میں ساس بہو نے ایک دوسرے کو بے نقط سنائیں۔

- **بول بالا ہونا:** شہرت ہونا۔

اللہ پاک دنیا میں اسلام کا بول بالا فرمائیں۔ (آمین)

- **بیل منڈھے چڑھنا:** کام مکمل ہونا، درست ہونا۔

انہیں لڑکی کی بدمزاجی کا علم ہوا تو شاید رشتے کی بیل منڈھے نہ چڑھ سکے۔

- **بات کا بتنگڑ بنانا:** ذرا سی بات کو بڑھانا۔

اس پر کسی کو اعتبار نہیں؛ وہ ہر بات کا بتنگڑ بناتا ہے۔

- **بخیہ ادھیڑنا:** راز فاش کرنا۔

لڑائی میں دونوں نے ایک دوسرے کے بخیے ادھیڑ دیے۔

- **باور کرنا:** پسند آنا۔

آپ باور کیجئے، مجھے اس معاملے کا علم نہیں۔

- **بھانویں نہ آنا:** پسند نہ آنا۔

خاوند پیار سے جوڑا لایا لیکن بیوی کے بھانویں نہ آیا۔

- **بھاڑ میں جانا:** تباہ ہو جانا۔

بھاڑ میں جائے برے کی دوستی۔
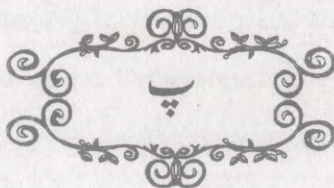
- **پانی پانی کرنا:** شرمندہ کرنا۔
  بیٹے نے باپ کی بات نہ مان کر اسے پانی پانی کر دیا۔
- **پانی پانی ہونا:** شرمندہ ہونا، نادم ہونا۔
  چوری پکڑے جانے پر وہ پانی پانی ہو گیا۔
- **پانی سر سے اونچا ہونا یا گزر جانا:** سخت آفت نازل ہونا، کسی بات کی انتہا ہو جانا، معاملے کا طول پکڑ جانا۔
  ہم نے اس کی باتیں بہت برداشت کیں لیکن اب پانی سر سے اونچا ہو چکا ہے۔
- **پانی کی لہریں گننا:** ناممکن کام کرنا۔
  اب تمہارا ترقی کی امید کرنا پانی کی لہریں گننے کے مترادف ہے۔
- **پانی کر دینا:** نہایت آسان کر دینا، غصے کو ٹھنڈا کر دینا، ہر شخص کے سمجھنے کے لائق کر دینا۔
  استاد نے سبق اتنا اچھا پڑھایا کہ پانی کر دیا۔
- **پاؤں توڑ کر بیٹھنا:** مایوس ہونا، ہمت ہارنا، صبر کرنا، کاہل ہو جانا۔
  ایک ناکامی کے بعد پاؤں توڑ کر بیٹھ جانا بہادری نہیں۔
- **پاؤں نکالنا:** سرکشی کرنا، باغی ہونا، حد سے باہر قدم رکھنا۔
  سختی نہ کرنے کی وجہ سے اس کی اولاد پاؤں نکالنے لگی۔
- **پاؤں اڑانا:** خواہ مخواہ کسی معاملے میں دخل دینا، بیچ میں بولنا۔
  کسی کے معاملے میں پاؤں اڑانے سے گریز کیا کرو۔

- **پاؤں پر پاؤں رکھنا:** پیروی کرنا، بے فکری سے بسر کرنا۔

اس نے بہت پیسہ کمایا، اب پاؤں پر پاؤں رکھے بیٹھا ہے۔

- **پگڑی اُتارنا:** بے عزت کرنا، دھوکا اور فریب دینا۔

غریب آدمی پیسے واپس نہ کر سکا تو زمیندار نے پگڑی اتار ڈالی۔

- **پگڑی اُچھالنا:** ذلیل کرنا، ہنسی اڑانا، مذاق کرنا۔

کوئی بھلا آدمی کسی کی پگڑی نہیں اچھالتا۔

- **پلکوں سے نمک چننا:** از حد مشکل کام کرنا۔

پلکوں سے نمک چننا اس کا شوق ہے۔

- **پانسا پلٹنا:** زمانہ بدل جانا، تدبیر کے خلاف واقع ہونا۔

ہر چیز بدل رہی ہے گویا دنیا پانسا پلٹ رہی ہے۔

- **پتھر کا جگر پانی ہونا:** سنگ دل کو ترس آ جانا۔

بچے کی فریاد سن کر پتھر کا جگر بھی پانی ہو جاتا ہے۔

- **پتھر کے تلے ہاتھ دینا:** مجبور ہونا، بے بس ہونا۔

اس نے پتھر کے تلے ہاتھ دے کر مکان خالی کیا۔

- **پرچھائیں سے ڈرنا:** نفرت کرنا، صحبت سے متنفر ہونا، بہت ڈرنا۔

وہ انتہائی بزدل ہے، پرچھائیں سے بھی ڈرتا ہے۔

- **پیٹ میں ڈاڑھی ہونا:** بچپن میں بوڑھوں کی سی باتیں ہونا، چالاک لڑکے کی نسبت بولتے ہیں۔

وہ بظاہر سادہ لوح ہے لیکن اس کے پیٹ میں ڈاڑھی ہے۔

- **پیٹ میں گھسنا:** اپنے مطلب کے لیے کسی کو دوست بنانا۔

وہ بھید جاننے کے لیے اس کے پیٹ میں گھسا۔

- **پیوند میں پیوند مل جانا:** نسل میں نسل مل جانا۔

مختلف خاندانوں میں شادیاں ہوتی رہتی ہیں، پیوند میں پیوند مل جاتا ہے۔

- **پاپڑ بیلنا:** مشکلیں برداشت کرنا۔

غریب بچوں کو اپنی تعلیم پوری کرنے میں بڑے پاپڑ بیلنا پڑتے ہیں۔

- **پاک ہونا:** بے باک ہونا، حساب بیباق ہونا، جھگڑے کا فیصلہ ہونا۔

تم بنک کیس میں پاک ہو، تمہاری نوکری بحال کی جاتی ہے۔

- **پالا پڑنا:** واسطہ پڑنا، بس میں آنا۔

پردیس میں ہر طرح کے لوگوں سے پالا پڑتا ہے۔

- **پلے بندھنا:** دامن سے بندھنا، شوہر وزوجہ کا زندگی میں ساتھ ہونا۔

لڑکی میں ذرا سلیقہ نہیں ہے، دیکھیے کس کے پلے بندھتی ہے۔

- **پانی پی پی کر کوسنا:** ہر وقت کوسنا، سخت بددعا دینا۔

بیوہ کی زمین پر ایک زمیندار نے قبضہ کر لیا، وہ بے چاری پانی پی پی کر کوستی ہے۔

- **پانی پھیرنا:** مٹا دینا۔

نالائق اولاد اپنے بزرگوں کے کارناموں پر پانی پھیر دیتی ہے۔

- **پانی میں آگ لگانا:** شرارت کرنا، فتنہ اٹھانا۔

فرقہ پرستوں کے اخبار پانی میں آگ لگاتے ہیں۔

- **پانی کی طرح بہانا:** حد سے زیادہ خرچ کرنا۔

بعض لوگ شادی بیاہ میں پانی کی طرح روپیہ بہاتے ہیں۔

- **پانی تک نہ مانگنا:** فوراً مر جانا۔

حادثے کے بعد اسے ہسپتال پہنچایا گیا لیکن اس نے پانی تک نہ مانگا۔

- **پاؤں باہر نکالنا:** آوارہ ہونا۔

اچھے ماحول اور عمدہ تربیت سے محروم بچے اپنے پاؤں باہر نکالنا شروع کر دیتے ہیں۔

- **پاؤں اُکھڑ جانا:** ہار کر بھاگ جانا، پیٹھ دکھانا۔

پانی پت کی لڑائی میں ابراہیم لودھی کے پاؤں اُکھڑ گئے۔

- **پاؤں پڑنا:** خوشامد کرنا۔

جیب کترے پکڑے جانے پر پولیس کے پاؤں پڑتے ہیں۔

- **پتھر بن جانا:** نہایت سنگدل ہونا۔

سود خور میں انسانیت کا جذبہ باقی نہیں رہتا؛ وہ پتھر بن جاتا ہے۔

- **پھٹے میں پاؤں دینا:** دوسروں کے معاملے میں دخل دینا۔

بس کنڈکٹر اور کسی مسافر میں حجت ہو جائے تو بعض مسافر پھٹے میں پاؤں دینے لگتے ہیں۔

- **پرائے کندھے پر بندوق چلانا:** دوسرے کے بھروسے یا سہارے کام کرنا۔

بہادر وہ جو اپنے بل پر کام کرے، پرائے کندھے پر بندوق چلانا کہاں کی بہادری؟

- **پر کا کبوتر بنانا:** ذرا سی بات کو بڑھا چڑھا کر کہنا، نقل کو اصل کر کے بیان کرنا۔

بعض اخباری نمایندے پر کا کبوتر بنا دیتے ہیں۔

- **پھولوں میں تلنا:** نہایت آرام و راحت سے زندگی بسر کرنا۔

جہانگیر اپنی شہزادگی کے ایام میں پھولوں میں تلتا تھا۔

- **پھولے نہ سمانا:** بہت خوش ہونا۔

مقدمے میں جیت کر وہ پھولے نہ سمایا۔

- **پہلو نکالنا:** موقع نکالنا، مطلب پورا کرنا، طریقہ نکالنا۔

مقدمے میں کامیابی کا کوئی پہلو نکالیے۔

- **پہاڑ ٹوٹ پڑنا:** مصیبت میں پڑنا۔

رات کو زلزلہ آیا اور مخلوق پر پہاڑ ٹوٹ پڑا۔

- **پیٹ میں چوہے دوڑنا:** بہت بھوک لگنا۔

اب تو پیٹ میں چوہے دوڑنے لگےہیں، گھر جاتے ہی کھانا کھا کر ہوش آئے گا۔

- **پیٹھ ٹھونکنا:** حوصلہ بڑھانا، شاباش دینا۔

ہاکی میچ میں گول کرنے پر ساتھیوں نے کپتان کی پیٹھ ٹھونکی۔

- **پیٹھ توڑنا:** ہمت توڑنا، نا اُمید ہونا۔

اکلوتے بیٹے کی موت نے بوڑھے باپ کی پیٹھ توڑ دی۔

- **پیٹھ پر ہونا:** حمایت پر ہونا، مددگار ہونا۔

امریکا کا ہندوستان کی پیٹھ پر ہونا نیک شگون نہیں ہے۔

- **پیٹھ پیچھے ڈال دینا:** بے پروائی کرنا۔

بعض لوگ باتیں زیادہ کرتے ہیں اور اپنے فرائض منصبی کو پیٹھ پیچھے ڈال دیتے ہیں۔

- **پیٹھ پیچھے کہنا:** غیبت کرنا، بدگوئی کرنا۔

مکار اور بزدل لوگ پیٹھ پیچھے دوسروں کو بُرا کہا کرتے ہیں۔

- **پیٹھ نہ لگنا:** آرام نہ پانا، بے قرار رہنا۔

غمناک یادوں کے باعث رات بھر پیٹھ بستر سے نہیں لگتی۔

- **پیٹ کا ہلکا ہونا:** راز چھپا کر نہ رکھنا۔

اسے کبھی راز نہ دینا، وہ پیٹ کا ہلکا ہے، سب کو بتا دے گا۔

- **پاؤں تلے سے زمین نکل جانا:** ہوش جاتے رہنا۔

ناکامی کی خبر سن کر اس کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی۔

- **پانچوں گھی میں ہونا:** بہت فائدے میں ہونا۔

مہنگائی کے سبب دکانداروں کی پانچوں گھی میں ہیں۔

- **پر مارنا:** جرأت کرنا۔

بااصول افسر کے سامنے رشوت خور ماتحت پر نہیں مار سکتے۔

- **پاؤں پھونک کر رکھنا:** احتیاط کرنا۔

پاؤں پھونک کر رکھنے والے ہی منزل پر پہنچتے ہیں۔

- **پھونک ڈالنا:** جلا دینا۔

حق ہمیشہ باطل کو پھونک دیتا ہے۔

- **پہلو تہی کرنا:** جی چرانا۔

اپنی ذمہ داریوں سے پہلو تہی کرنے والے ترقی نہیں کر سکتے۔

- **پیٹ پر پتھر باندھنا:** فاقے کرنا۔

رسول اکرمؐ نے پیٹ پر پتھر باندھ کر خندق کھودی۔

- **پر و بال نکالنا:** ہوش سنبھالنا۔

اس کے بیٹے نے پر و بال نکالنا شروع کر دیے ہیں۔

- **پیٹ دکھانا:** بھاگ جانا۔

بہادر لوگ کبھی میدان میں پیٹھ نہیں دکھاتے۔

- **پھٹکار برسنا:** بے رونقی ہونا۔

برے اعمال سے شکل پر بھی پھٹکار برسنے لگتی ہے۔

- **پو بارہ ہونا:** مزے ہونا۔

چچا کی جائیداد ملنے سے اس کے پو بارہ ہو گئے۔

- **پیٹ میں بل پڑنا:** بہت زیادہ ہنسنا۔

لطیفہ سن کر میرے پیٹ میں بل پڑ گئے۔

ت
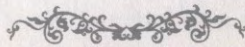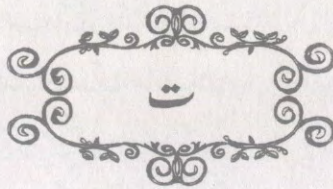
- **تارے توڑنا:** ایسا کام کرنا جو دوسروں سے نہ ہو سکے۔
  آسمان سے تارے توڑ لانے کا وعدہ پرانا ہو چکا۔
- **تارے نظر آنا:** حیرت زدہ ہونا، خوفزدہ ہونا۔
  طمانچہ لگنے پر اسے دن میں تارے نظر آنے لگے۔
- **تقدیر پر چھوڑنا:** کسی معاملے میں تدبیر نہ کرنا۔
  محنت بھی ضروری ہے، ہر کام تقدیر پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔
- **تقدیر جاگنا:** بھلے دن آنا، بخت کا یاور ہونا۔
  بیٹی کی پیدائش کے بعد تو گویا اس کی تقدیر جاگ اٹھی۔
- **تقدیر جوان ہونا:** وقت کا موافق ہونا۔
  اس نے محنت کی اور تقدیر جوان ہوگئی۔
- **تقدیر کا بل نکل جانا:** بدبختی دور ہونا، بُرے دن نکل جانا۔
  تقدیر کا بل نکل گیا، اب وہ خوب ترقی کر رہا ہے۔
- **تلوار عرش پر جھولنا:** تیغ زنی کی شہرت ہونا، ایک قسم کی تعلّی سے مراد ہوتی ہے۔
  حضرت علیؓ کی تلوار عرش پر جھولتی تھی۔
- **تلوار کا پانی پلانا:** تلوار سے قتل کرنا۔
  معاذ اور معوّذ نے ایک لمحے میں ابو جہل کو تلوار کا پانی پلا دیا۔
- **تنکا اُتارنا:** کسی پر خفیف احسان کرنا، تھوڑا سا احسان کرنا۔
  غریب آدمی کو چند روپے دے کر اس نے گویا اس کے بوجھ سے تنکا اتار دیا۔

- **تنکے چُنتا:** بدحواس ہو جانا، پریشان پھرنا۔

بیماری کے باعث وہ تنکے چنتا نظر آتا ہے۔

- **تھل بیڑا نہ لگنا:** ٹھکانا نہ لگنا، سہارا نہ ملنا۔

غربت کے دنوں میں تھل بیڑا نہیں لگتا۔

- **تین تیرہ کرنا:** تتر بتر کرنا، منتشر کرنا، خرچ کر دینا۔

پولیس نے لاٹھی چارج کر کے مظاہرین کو تین تیرہ کر دیا۔

- **تیور پہچاننا:** نظر پہچاننا، قیافے سے مزاج اور حالت کی شناخت کرنا۔

اس کے تیور پہچان کر میں خاموش ہو گیا۔

- **تیوری کا بل کھلنا:** رنجش مٹنا۔

دونوں دوست گلے لگے تو تیوری کا بل کھل گیا۔

- **تیوری میں بل پڑنا:** آزردگی اور خفگی کی علامت ظاہر ہونا۔

مرضی کے خلاف باتیں سن کر اس کی تیوری میں بل پڑنے لگے۔

- **تارے گننا:** نہایت پریشانی میں رات کاٹنا۔

شدید بیماری میں آدمی کو رات بھر تارے گننا پڑتے ہیں۔

- **تاک رکھنا یا لگانا:** گھات میں رہنا، ہمیشہ جستجو میں رہنا۔

جیب کترے بس میں مسافر کی تاک لگائے رہتے ہیں۔

- **تختہ پلٹنا:** تباہ و برباد کرنا۔

تاتاریوں نے وسط ایشیا کا تختہ پلٹ دیا تھا۔

- **ترکی تمام ہونا:** خاتمہ ہونا، شیخی جاتی رہنا۔

کمال اتاترک اور عصمت انونو کے بعد ترکوں کی تُرکی تمام ہو گئی۔

- **تعریف کے پُل باندھنا:** بہت تعریف کرنا۔

وہ تمہارا بڑا عقیدت مند ہے، تعریف کے پل باندھتا ہے۔

- **تقدیر کا پلٹا کھانا:** بدنصیب ہونا، بدنصیبی کا دور ہونا۔

مزدور کی تقدیر نے پلٹا کھایا، اس کے نام کی لاٹری نکل آئی۔

- **تکیہ کرنا یا ہونا:** بھروسا کرنا یا ہونا۔

مشترکہ خاندانی نظام میں لوگ ایک ہی شخص کی کمائی پر تکیہ کرتے ہیں۔

- **تل دھرنے کو جگہ نہ ہونا:** بہت بھیڑ ہونا۔

صبح کے وقت بس میں اس قدر رش تھا کہ تِل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔

- **تلوے دھودھو کے پینا:** اطاعت کرنا۔

سعادت مند بہو اپنی خوش دامن کے تلوے دھودھو کر پیتی ہے۔

- **تلوے چاٹنا:** خوشامد کرنا۔

نااہل لوگ اپنے افسروں کے تلوے چاٹ کر زندگی گزارتے ہیں۔

- **تنکا سر سے اُتارنا:** کسی کے ساتھ معمولی احسان کرنا۔

وہ نہایت خودغرض انسان ہے، تنکا سر سے اُتارنے کو تیار نہیں۔

- **تہہ کو پانا یا پہنچنا:** حقیقت دریافت کر لینا۔

تجربہ کار آدمی فوراً معاملے کی تہہ کو پہنچ جاتا ہے۔

- **توتا چشم ہونا:** بے مروت ہونا۔

دولت کے پرستار عموماً توتا چشم ہوتے ہیں۔

- **تین حرف بھیجنا:** لعنت بھیجنا۔

ہم انسان دوست ہیں، فرقہ پرستوں پر تین حرف بھیجتے ہیں۔

- **تیور بدل جانا:** محبت اور انصاف نہ رہنا، بگڑ جانا۔

سیاست پر گفتگو کرتے کرتے اس کے تیور بدل گئے اور فساد پر آمادہ ہوگیا۔

- **تین پانچ کرنا:** بے کار بات کرنا، ٹال مٹول کرنا۔

زیادہ تین پانچ کرنے کی ضرورت نہیں، دماغ درست کردوں گا۔

- **تو تو میں میں کرنا:** فضول بحث کرنا۔

تو تو میں میں کرنا اچھی بات نہیں۔

- **تاک میں رہنا:** موقع دیکھنا۔

قوم ہشیار رہے، دشمن تاک میں ہے۔

- **تو اگی ڈالنا:** جلد بازی کرنا۔

خواہ مخواہ تو اگی مت ڈالو، کام بگڑ جائیگا۔

- **تر دامن ہون:** گناہ گار ہونا۔

وہ شریف آدمی ہے، تر دامنی کا شبہ نہ کیجئے۔
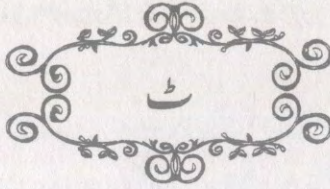
- **ٹامک ٹوئیے مارنا:** اٹکل پر چلنا، اندازے پر چلنا۔

ڈاکٹر اپنی طرف سے بہتیرے ٹامک ٹوئیے مارتے پھرے لیکن اصل مرض کا پتا نہ چلا سکے۔

- **ٹانکے ادھیڑنا:** حقیقت کھولنا، قلعی کھولنا، عاجز کرنا۔

صحافی بدعنوان عناصر کے ٹانکے ادھیڑ کر رکھ دیتے ہیں۔

- **ٹکسال میں دھکا لگ جانا:** بہت خرچ ہو جانے کی جگہ طنزاً کہتے ہیں۔

بچی کی شادی پر اس کے تو جیسے ٹکسال میں دھکا لگ گیا۔

- **ٹکے گز کی چال چلنا:** میانہ روی اختیار کرنا، کفایت شعاری سے بسر اوقات کرنا۔

اس کی آمد محدود ہے اس لیے ٹکے گز کی چال چلتا ہے۔

- **ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہیے:** بے مشورہ کوئی کام نہیں کرنا چاہیے۔

صرف اپنی عقل پر مت رہو، بڑے کام سے پہلے ٹوپی سے بھی مشور کرنا چاہیے۔

- **ٹھنڈا کر کے کھانا:** سوچ سمجھ کر کوئی کام کرنا۔

جلد بازی مت کرو، انسان کو ٹھنڈا کر کے کھانا چاہیے۔

- **ٹھنڈا گرم نہ دیکھنا:** ناتجربہ کار ہونا۔

وہ بچہ ہے، اس نے ابھی ٹھنڈا گرم نہیں دیکھا۔

- **ٹیڑھے توے کی روٹی:** بڑا مشکل کام۔

اسے منانا آسان نہیں، ٹیڑھے توے کی روٹی کے مترادف ہے۔

- **ٹائیں ٹائیں فش:** شور وغل زیادہ اور نتیجہ کچھ نہیں۔

آپ اپنا کاروبار سنبھالنے کو اتنے مشورے لیتے ہیں، منصوبے بناتے ہیں مگر پھر ٹائیں ٹائیں فش۔

- **ٹپک پڑنا:** یکا یک آ جانا۔

جون کی تعطیل میں بڑی بیزاری محسوس ہو رہی تھی، اسی اثنا میں چند مہمان ٹپک پڑے۔

- **ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنا:** کسی نا معلوم حیلے سے کوئی برا کام کرنا۔

بعض بڑے عہدیدار بھی رشوت لیتے ہیں مگر وہ ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلتے ہیں۔

- **ٹس سے مَس نہ ہونا:** ذرا نہ سرکنا، ذرا نہ پسیجنا، متاثر نہ ہونا۔

سب نے سمجھایا کہ وقت پر داخلے کا فارم لے لو مگر وہ ٹس مَس نہ ہوا۔

- **ٹکا سا جواب دینا:** صاف جواب دینا، بدزبانی سے جواب دینا۔

ہم نے پہلے ہی کہا تھا کہ وہ قرض نہیں دے گا، دیکھا ٹکا سا جواب دے دیا۔

- **ٹکٹکی باندھنا:** برابر دیکھے جانا۔

مچھلی کے شکاری اپنے شکار کی طرف ٹکٹکی باندھے رہتے ہیں۔

- **ٹھکانا لگنا:** ملازمت مل جانا۔

وہ دو دن بھی دل لگا کر کام نہیں کرتا۔ اس کا کہیں ٹھکانا لگنا مشکل ہے۔

- **ٹھنڈے ٹھنڈے سدھارنا:** چپ چاپ چلے جانا۔

بس اب ٹھنڈے ٹھنڈے سدھاریے، اس سے زیادہ کرایہ نہیں ملے گا۔

- **ٹوہ لینا:** پتہ لگانا، دوسروں کا ارادہ دریافت کرنا۔

انٹرویو سے پہلے کمیٹی کے ممبروں کی ٹوہ لینا چاہیے۔

- **ٹوہ میں لگنا یا رہنا:** تفتیش و دریافت میں رہنا۔

پولیس، مجرموں کی ٹوہ میں لگی رہتی ہے۔

- **ٹوپی اُچھالنا:** خوشی ظاہر کرنا۔

وسیم اکرم نے میدان میں قدم رکھا اور لوگ ٹوپی اچھالنے لگے۔

- **ٹوپی بدلنا:** کسی کو بھائی بنانا، نہایت اتحاد پیدا کرنا۔

وہ دونوں خاندانی رشتے سے بھائی نہیں ہیں، بلکہ ٹوپی بدل لی ہے۔

- **ٹیڑھی کھیر:** مشکل کام۔

ہمیشہ اول پوزیشن حاصل کرنا ٹیڑھی کھیر ہے۔

- **ٹھوکریں کھانا:** ذلیل وخوار ہونا۔

گھر چھوڑنے کے بعد اب وہ دردر کی ٹھوکریں کھا رہا ہے۔

- **ٹسوے بہانا:** جھوٹ موٹ رونا۔

مکار عورت سوتیلی بیٹی پر ظلم کر کے خود ہی ٹسوے بہانے لگتی ہے۔

- **ٹھکانے لگانا:** مار دینا۔

اس نے جائیداد کے لیے سگے بھائی کو ٹھکانے لگا دیا۔

- **ٹکڑوں پر پلنا:** کسی کے سہارے رہنا۔

بڑے بھائی اسے ٹکڑوں پر پلنے کا طعنہ دینے لگے۔

- **ٹوٹ کر برسنا:** زور سے بارش ہونا۔

آج تو بادل ٹوٹ کر برس رہا ہے۔
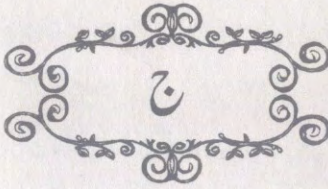
- **جامہ پہن لینا:** کسی کا طرف دار ہونا، ہمہ تن کسی کا مداح ہونا۔
اس نے نواب صاحب کا جامہ پہن لیا ہے۔
- **جامے میں پھولا نہ سمانا:** نہایت خوش ہونا، فرطِ خوشی سے آپے میں نہ رہنا۔
وہ تو کامیابی کے باعث جامے میں پھولا نہیں سماتا۔
- **جان پر جوکھم آنا:** جان پر مصیبت آنا۔
باپ کے مرنے کے بعد اس کی جان پر بہت جوکھم آئے۔
- **جان کھپانا:** فکر کرنا، بہت مشقت اُٹھانا۔
استاد نے شاگردوں کی کامیابی کے لیے خوب جان کھپائی۔
- **جگر سے دھواں اُٹھنا:** کمال صدمہ ہونا۔
بھائی کی موت کے بعد اس کے جگر سے دھواں اٹھتا ہے۔
- **جگر کباب ہونا:** کسی ناپسندیدہ امر سے غم و غصہ کھانا۔
دوستوں کو دشمنوں کے ہمراہ دیکھ کر جگر کباب ہو جاتا ہے۔
- **جگر لہو کرنا:** ہمت توڑ دینا، کمال صدمہ پہنچنا۔
اس نے کام کے لیے جگر لہو کر ڈالا۔
- **جواب دے دینا:** بالکل انکار کر دینا، چھوڑ دینا۔
اس نے اس کی مدد سے جواب دے دیا۔
- **جوہر کھلنا:** اصلیت معلوم ہونا، بُرائی بھلائی معلوم ہونا، ہنر ظاہر ہونا۔
میں اسے شریف سمجھتا تھا، اس کے جوہر تو اب کھلے ہیں۔

- **جھنڈے تلے کی دوستی:** چند روزہ دوستی، اتفاقی دوستی، راستے کی جان پہچان۔

ان میں بہت فرق ہے، آج کل تو فقط جھنڈے تلے کی دوستی ہے۔

- **جی اُچاٹ ہونا:** جی نہ لگنا، طبیعت ہٹ جانا۔

میرا تو اس کام سے جی اچاٹ ہوگیا ہے۔

- **جی چھوٹنا:** بد دل ہونا، نا اُمید ہونا، ہمت ٹوٹنا۔

میرا تو اس شہر سے جی چھوٹ گیا ہے۔

- **جھاڑو دینا یا پھیرنا:** سب کچھ لوٹ لینا، تباہ و برباد کرنا۔

چوروں نے اس کے مکان میں جھاڑو پھیر دی۔

- **جان جوکھوں میں ڈالنا:** خطرے میں جان ڈالنا۔

اونچے پہاڑوں پر چڑھنا جان جوکھوں میں ڈالنا ہے۔

- **جامے سے باہر ہونا:** غصہ ہونا، مارے خوشی کے پھولے نہ سمانا۔

کونسلر بنتے ہی وہ تو جامے سے باہر ہوگیا۔

- **جان کھانا:** تنگ کرنا، عاجز کرنا۔

وہ ہر وقت میری جان کھاتا رہتا تھا، اسے کمپیوٹر لے کر دینا ہی پڑا۔

- **جان لڑانا:** پوری کوشش کرنا۔

انتخابات میں آپ ضرور حصہ لیجیے، ہم سب آپ کی کامیابی کے لیے جان لڑا دیں گے۔

- **جان میں جان آنا:** اطمینان ہونا۔

بچے گھر واپس آتے ہیں تب ہی ماں باپ کی جان میں جان آتی ہے۔

- **جھانسا دینا:** بہکانا، دھوکا دینا۔

یہ جھانسا کسی اور کو دینا میں قرض کی گندگی میں پڑنا نہیں چاہتا۔

- **جان سے ہاتھ دھونا:** زندگی ختم ہونا۔

لیاقت علی خان کو پاکستان کی خاطر جان سے ہاتھ دھونا پڑے۔

- **جلے پھپھولے پھوڑنا یا توڑنا:** شکایت آمیز باتوں سے دل کا بخار نکالنا۔

بعض لوگ چائے کی دُکان پر اپنے مخالف کے خلاف باتیں کر کے جلے پھپھولے پھوڑتے ہیں۔

- **جُل دینا:** دھوکا دینا، فریب دینا۔

ایک دھوکے باز مشہور فرم کا ایجنٹ بن کر کئی تاجروں کو جُل دے گیا۔

- **جنگل میں منگل ہونا:** ویرانے میں بہار ہونا، ویرانے میں عیش وعشرت کا سامان ہونا۔

چھانگا مانگا چھٹی کے دن جنگل میں منگل کا سماں پیش کرتا ہے۔

- **جوتیوں میں دال بٹنا:** خلوص باقی نہ رہنا، آپس میں نااتفاقی ہونا۔

خاندان میں کوئی بزرگ نہیں رہا، اب جوتیوں میں دال بٹ رہی ہے۔

- **جوتیاں چٹخاتے پھرنا:** مارے مارے پھرنا۔

سرکاری نوکری چھوڑ کر کاروبار کرنے کا جنون سوار ہوا تھا، اب حضور جوتیاں چٹخاتے پھرتے ہیں۔

- **جوتیاں سیدھی کرنا:** احترام کرنا۔

استادوں کی جوتیاں سیدھی کرنے والے ہی رتبہ حاصل کرتے ہیں۔

- **جاں بحق ہونا:** مرجانا

اس کے والد ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہوگئے۔

- **جز بز ہونا:** تنگ آنا، پریشان ہونا۔

اس کی آئے روز کی چھٹیاں سب کو جز بز کرتی ہیں۔

- **جی چرانا:** کام سے بچنا۔

وہ محنت سے جی چراتا ہے، اسی لیے سب سے پیچھے رہ گیا ہے۔

- **جوت جگانا:** روشن کرنا۔

محبوب کی ایک جھلک نے پھر پیار کی جوت جگادی۔

- **جگر خون ہو جانا:** بہت تکلیف ہونا۔

اس کی خراب حالت دیکھ کر جگر خوں ہو گیا۔

- **جی کی جی میں رہنا:** خواہش پوری نہ ہونا۔

وہ ٹیم میں شامل ہونا چاہتا تھا لیکن جی کی جی میں رہ گئی۔

- **جگر پر پتھر رکھ لینا:** نہ چاہتے ہوئے ماننا۔

میں نے جگر پر پتھر رکھ کر اسے جانے دیا۔

- **جا لینا:** پہنچ جانا۔

وہ بہت تیز بھاگا لیکن پولیس نے جا لیا۔

- **جہان سے اٹھنا:** مر جانا۔

بیماری کے باعث اس کے والد صاحب جہاں سے اٹھ گئے ہیں۔

- **جان کا لاگو ہونا:** قتل کے درپے ہونا۔

دشمن اس کی جان کے لاگو ہو گئے ہیں۔

- **چنگاری چھوڑنا:** لڑائی کرانا، فتنہ انگیزی کرنا۔

فتنہ پرور لوگ چنگاری چھوڑ کر خود ایک طرف ہو جاتے ہیں۔

- **چوکڑی بھولنا:** گھبرا جانا، تیزی جاتی رہنا۔

میں نے جوابی دلائل دیے تو وہ چوکڑی بھول گیا۔

- **چوٹ کھانا:** صدمہ اُٹھانا۔

اس نے گہری چوٹ کھائی ہے، اب دوستوں پر اعتماد کرنے کو تیار نہیں۔

- **چور کا شاہد چراغ:** بھید کھول دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

اس کا جھوٹ پکڑا ہی جانا تھا، چور کا شاہد چراغ جو ٹھہرا۔

- **چھاتی پر کودوں دلنا:** کسی کے سامنے ایسا بُرا فعل کرنا جو اس کو بہت ناگوار ہو۔

اس کا باپ کے سامنے سگریٹ پینا، چھاتی پر کودوں دلنے کے مترادف ہے۔

- **چیں بولنا:** ہار ماننا، مات کھانا۔

حریف کے چار داؤ پر ہی پہلوان کی چیں بول گئی۔

- **چیں چپڑ کرنا:** جھگڑا کرنا، تکرار کرنا۔

عملی کام کر کے دکھاؤ، چیں چپڑ کرنے سے کام نہیں چلے گا۔

- **چاٹ لگنا:** عادت پڑنا۔

بعض بچوں کو شروع سے فلم دیکھنے کی چاٹ لگ جاتی ہے۔

- **چھاپا مارنا:** رات کو چھپ کر حملہ کرنا، دشمن پر اچانک ٹوٹ پڑنا۔

گوریلا دستے رات میں چھاپے مارتے ہیں۔

- **چھاتی پر مونگ دلنا:** ستانا، دِق کرنا۔

اس کا لڑکا کچھ نہیں کرتا، باپ کی چھاتی پر مونگ دلتا ہے۔

- **چھاتی پر سانپ لوٹنا:** حسد سے جلنا، رنج وصدمہ گزرنا۔

وہ بہت بڑا حاسد ہے، دوسروں کی ترقی سے اس کی چھاتی پر سانپ لوٹ گیا۔

- **چادر سے باہر پاؤں پھیلانا:** حیثیت سے بڑھ کر خرچ کرنا۔

اپنی آمدنی پر نظر رکھیے، چادر سے باہر پاؤں پھیلانا اچھا نہیں۔

- **چار انگلیاں سر پر نہ رکھنا:** سلام نہ کرنا۔

اس کے بچوں نے چار انگلیاں سر پر نہ رکھنے کا عہد کر رکھا ہے۔

- **چاند کا کھیت کرنا:** چاند کا اچھے طور سے نکلنا۔

چودھویں رات کو دریا کے کنارے چاند کا کھیت کرنا روح میں نغمہ پیدا کر دیتا ہے۔

- **چاند پر تھوکنا:** بے گناہ پر الزام لگانا۔

امجد پر چوری کا الزام لگانا چاند پر تھوکنا ہے، وہ تو نہایت ایماندار لڑکا ہے۔

- **چٹکیاں لینا:** مذاق کرنا۔

کارٹونسٹ کا کیا کہنا، معاشرے کے وہ چٹکیاں لیتا ہے کہ مزہ آ جاتا ہے۔

- **چٹکیوں میں اُڑانا:** خاطر میں نہ لانا، باتوں میں اُڑانا۔

آج کل کے نوجوان اپنے بڑوں کو چٹکیوں میں اُڑاتے ہیں۔

- **چھٹی کا دودھ یاد آنا:** مصیبت میں ماضی کا عیش یاد آنا۔

نوابوں، رجواڑوں نے برطانوی دَور میں بڑے مزے اُڑائے تھے، اب چھٹی کا دودھ یاد آ گیا۔

- **چراغ پا ہونا:** خفا ہونا۔

وزیراعظم پاکستان کی تقریروں سے مغربی طاقتیں بڑی چراغ پا ہیں لیکن سچ تو سچ ہی ہے۔

- **چراغ سحری ہونا:** موت کے قریب ہونا۔

کئی بزرگ شاعر اب چراغ سحری ہیں۔

- **چراغ تلے اندھیرا:** منصف حاکم کے ہوتے ہوئے ظلم ہونا۔
پولیس کی بھاری نفری کی موجودگی میں عوام کا لٹ جانا، چراغ تلے اندھیرا ہے۔
- **چراغ لے کرڈھونڈنا:** بہت تلاش کرنا۔
ایسی سلیقہ منداور خوب صورت لڑکی چراغ لے کرڈھونڈنے پر نہیں ملے گی۔
- **چھکے چھوٹ جانا:** گھبرا جانا، حواس گم ہو جانا۔
۱۸۵۷ء کی بغاوت میں انگریزوں کے چھکے چھوٹ گئے۔
- **چونچال ہونا:** بچے کا ہوشیار ہونا، پھرتیلا ہونا۔
ماشاءاللہ! اب تو آپ کی بچی چونچال ہے۔
- **چولی دامن کا ساتھ ہونا:** ہر وقت ساتھ رہنا۔
مولانا محمد علی جوہراور میر محفوظ علی بدایونی کا اخبار ہمدرد میں چولی دامن کا ساتھ رہا ہے۔
- **چہرے پر ہوائیاں اُڑنا:** خوف یا رنج سے چہرے کا رنگ زرد ہو جانا۔
پولیس نے اس کے یہاں سے شراب برآمد کی تو اس کے چہرے پر ہوائیاں اُڑنے لگیں۔
- **چیونٹی کے پر نکلنا:** مصیبت یا موت کے دن آنا۔
ان کے صاحبزادے نے شراب نوشی شروع کر دی ہے، اب چیونٹی کے پر نکل رہے ہیں۔
- **چھینکتے ناک کٹنا:** ذرا سی بات پر خفا ہو جانا۔
پہلے زمانے میں نواب راجاؤں کے دربار میں اہل قلم کی چھینکتے ناک کٹتی تھی۔
- **چھینٹے چلنا:** طعنے دیئے جانا۔
مجلسوں میں خواتین کے جمع ہونے پر ان میں باہم خوب چھینٹے چلتے ہیں۔
- **چھینٹوں میں آنا:** دم میں آنا، فقروں میں آنا۔
آپ کو وزارت کا خواب مبارک! بندہ ایسے چھینٹوں میں آنے والا نہیں۔
- **چراغ گل ہونا:** بے رونق ہونا، خاتمہ ہونا۔
حادثے میں اس خاندان کا چراغ گل ہو گیا۔
- **چلبلانا:** شوخ ہونا، ٹک کر نہ بیٹھنا۔
یہ بچہ بہت چلبلاتا ہے، چین سے نہیں بیٹھ سکتا۔

- **چپڑی اور دو دو:** دوہرا فائدہ۔

تمہیں محنت بھی نہ کرنی پڑی اور منافع بھی خوب ملا، اسے کہتے ہیں چپڑی اور دو دو۔

- **چکنا گھڑا ہونا:** بے شرم ہو جانا، ڈھیٹ ہونا۔

وہ چکنا گھڑا ہے کسی بات کا اثر نہیں لیتا۔

- **چاندی ہونا:** بھرپور فائدہ ہونا۔

حکومتی پالیسی سے ذخیرہ اندوزوں کی چاندی ہو گئی۔

- **چلو بھر پانی میں ڈوب مرنا:** نہایت شرمندہ کرنے کے لیے بولا جاتا ہے۔

تم نے معصوم کو مجرم بنا دیا۔ تمہیں چلو بھر پانی میں ڈوب مرنا چاہیے۔

- **چھاتی پر پتھر رکھنا:** صبر کرنا۔

بیٹے کی موت نے اس کی زندگی اجیرن بنا دی لیکن اس نے چھاتی پر پتھر رکھ لیا۔

- **چشمک ہونا:** ناراض ہونا۔

شادی میں شریک نہ ہونے پر دوستوں میں چشمک ہو گئی۔

- **چکرا جانا:** گھبرا جانا۔

اس کی تقریر کی پذیرائی دیکھ کر سب مقرر چکرا گئے۔

- **چندے آفتاب چندے ماہتاب:** نہایت خوبصورت۔

اس کے حسن کا کیا کہنا، بس چندے آفتاب چندے ماہتاب ہے۔

- **چمپت ہونا:** بھاگ جانا۔

ڈاکو گھر کو لوٹ کر چمپت ہو گئے۔

- **چرکا لگانا:** زخم کھانا۔

محبت کا چرکا لگنے کے بعد اس کی حالت غیر ہو گئی۔

- **چرچا ہونا:** شہرت ہونا۔

شہر میں اس کی سخاوت کے چرچے ہیں۔
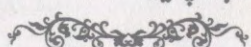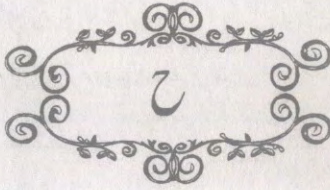
- **حلوے مانڈے سے کام:** اپنا بھلا چاہنا کوئی مرے یا جیئے۔

اس خودغرض کو دوسروں کی پروا نہیں بس اپنے حلوے مانڈے سے کام ہے۔

- **حمام میں سب ننگے:** اس فعل کی نسبت بولتے ہیں جس میں اکثر بیشتر آدمی مبتلا ہوں۔

اسے جھوٹا کہہ رہے ہو، اس حمام میں تو سب ہی ننگے ہیں۔

- **حاتم کی قبر یا گور پر لات مارنا:** مفلسی کی حالت میں سخاوت کرنا، بہت بڑا سخی ہونا۔

میاں! اپنا گزارا ہی مشکل ہے تو حاتم کی قبر پر لات مارنے کی کوشش نہ کیجیے۔

- **حاشیہ چڑھانا:** بات کو بڑھا چڑھا کر کہنا۔

چھوٹی سی بات تھی لیکن آپ کو تو حاشیہ چڑھانے میں کمال حاصل ہے۔

- **حال غیر ہونا:** حالت خراب ہونا۔

آج کل بھائی کا حال غیر ہے، اُن کے یہاں مہمان بننا مناسب نہیں۔

- **حجاب اُٹھنا:** غیرت کا جاتے رہنا۔

جس کا حجاب اُٹھ گیا اسے سماج کی کیا لاج۔

- **حجامت کرنا:** لوٹنا، فریب دے کر دوسرے کے مال پر ہاتھ مارنا۔

منڈی کے ایجنٹ خرید و فروخت کے وقت پردیسیوں کی خوب حجامت کرتے ہیں۔

- **حرف آنا:** داغ لگنا، دھبا لگنا۔

کسی کارکن کی بدعنوانی سے سارے محکمے پر بھی حرف آتا ہے۔

- **حلیہ بگاڑنا:** چہرہ بگاڑنا۔

زیادہ تین پانچ کی ضرورت نہیں ورنہ میں آپ کا حلیہ بگاڑ دوں گا۔

- **حلوا سمجھنا:** ناچیز سمجھنا، کسی کام کو آسان سمجھنا۔

بیرون ملک جانے کو حلوہ نہ سمجھیے۔

- **حلوا نکل جانا:** مشقت اور محنت سے پتلا حال ہو جانا۔

فیکٹری میں کام کرنے والوں کا حلوا نکل جاتا ہے۔

- **حلق کا داروغہ ہونا:** کچھ نہ کھانے دینا۔

آج کل کے بچے ہیں کہ حلق کے داروغہ! نہ خود کچھ کھاتے ہیں نہ کھانے دیتے ہیں۔

- **حوصلہ نکالنا:** ارمان پورا کرنا، خوب خرچ کرنا۔

ہر سال میلے پر گاؤں کے لوگ اپنے حوصلے نکالتے ہیں۔

- **حواس باختہ ہونا:** گھبرا جانا۔

پولیس کو دیکھ کر چور حواس باختہ ہو گیا۔

- **حق نمک ادا کرنا:** وفاداری ثابت کرنا۔

مالک کو بچا کر محافظ نے حق نمک ادا کر دیا۔

- **حشر برپا ہونا:** کہرام مچ جانا۔

جوان لڑکے کی لاش گھر میں آئی تو کہرام مچ گیا۔

- **حق ادا ہونا:** فرض ادا ہونا۔

اس نے بھرپور محنت سے تعلیم کا حق ادا کر دیا۔
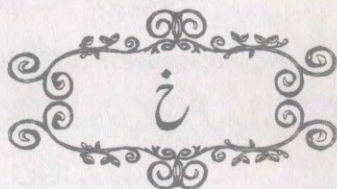
- **خاطر میں نہ لانا:** کسی امر کا خیال نہ کرنا، کچھ نہ سمجھنا۔

وہ اپنی مستی میں مست ہو تو کسی کو خاطر میں نہیں لاتا۔

- **خون خشک ہونا:** سہم جانا۔

ڈاکو کو دیکھ کر گھر والوں کا خون خشک ہو گیا۔

- **خون کی بو آنا:** دشمنی کی علامت ظاہر ہونا۔

مجھے اس کے انداز و اطوار سے خون کی بو آ رہی ہے۔

- **خون ہلکا ہونا:** جو شخص دوسرے کا خون نکلنا برداشت نہیں کر سکتا اس کی نسبت کہتے ہیں کہ خون ہلکا ہے۔

اسے ہسپتال مت لے جاؤ، اس کا خون ہلکا ہے۔

- **خار کھانا:** حسد کرنا، عداوت کرنا۔

میری کتاب پر انعام مل گیا وہ ناکام رہا، بس اسی دن سے خار کھائے ہوئے ہے۔

- **خاک چھاننا:** آوارہ پھرنا، بہت جستجو کرنا، بے فائدہ کوشش کرنا۔

منزل کی تلاش میں بڑی خاک چھاننا پڑتی ہے۔

- **خاک ڈالنا:** کسی ناگوار بات کو بھلا دینا، چھپانا۔

اس نے بے ایمانی کر کے زیادہ نفع حاصل کر لیا، اب خاک ڈالیے، اس کو شریک کار نہ بنایئے۔

- **خاک میں ملنا:** تباہ و برباد ہو جانا۔

بہادر شاہ ظفر کے بعد مغل سلطنت خاک میں مل گئی۔

- **خاکہ اُڑانا:** ذلیل کرنا، کسی کی روش اور انداز اپنے میں پیدا کرنا۔

بڑی شخصیتوں کا خاکہ اُڑا کر وہ اپنی اہمیت جتاتا ہے۔

- **خبر لینا:** پٹائی کرنا۔

خوب شرارتیں کیے جاؤ، شام کو آ کر ابا ہی تمہاری خبر لیں گے۔

- **خدا کے گھر سے پھرنا:** مرتے مرتے بچنا۔

دادا جان پر حرکت قلب کا دورہ پڑا مگر گھر والوں کی نگہداشت کے باعث وہ خدا کے گھر سے پھر آئے۔

- **خدا لگتی کہنا:** انصاف کی بات کہنا۔

جائیداد پر آپ کا حق ہے مگر با اثر لوگوں کے مقابل خدا لگتی کہنے کی کس میں جرأت ہے۔

- **خس کم جہاں پاک:** نالائق شخص کے مرنے یا دفع ہونے پر بولا جاتا ہے۔

شہر کا بدنام غنڈہ مارا گیا، اچھا ہوا خس کم جہاں پاک۔

- **خمیازہ اُٹھانا:** بُرے کام کا نتیجہ پانا، شرمندہ ہونا۔

زندگی میں انسان کو اپنی ہر لغزش کا خمیازہ اٹھانا پڑتا ہے۔

- **خون سفید ہونا:** بے مروت ہونا۔

دولت کے لالچ میں لوگوں کا خون سفید ہوجاتا ہے، وہ اپنے رشتے داروں کو بھی قتل کرا دیتے ہیں۔

- **خون کا پیاسا ہونا:** جانی دشمن ہونا۔

تخت نشینی کی ہوس میں بھائی بھائی کے خون کا پیاسا ہو جاتا ہے۔

- **خون کا گھونٹ پینا:** ضبط کرنا۔

بعض اداروں میں منتظمین کی نازیبا حرکتیں دیکھ کر بے چارے کارکن خون کا گھونٹ پی جاتے ہیں۔

- **خون لگا کر شہیدوں میں شامل ہونا:** تھوڑا سا کام کر کے بڑے کارگزاروں میں شامل ہونا۔

نامور لوگ اُردو کی حمایت میں محض تقریریں جھاڑتے ہیں عملی اقدام سے کتراتے ہیں، یعنی خون لگا کر شہیدوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔

- **خیالی پلاؤ پکانا:** بے بنیاد منصوبے باندھنا۔
  محض خیالی پلاؤ پکانے سے کسی کی زندگی نہیں سنور سکتی۔
- **خیال نہ لانا:** وسوسہ نہ کرنا۔
  میرے سکوت سے آپ بُرا خیال دل میں نہ لائیے۔
- **خیال میں نہ لانا:** لحاظ نہ کرنا، پروانہ کرنا، خوف نہ کرنا، وقعت نہ کرنا۔
  آج کل نوجوان اپنے بزرگوں کو خیال میں نہیں لاتے۔
- **خدا خدا کر کے:** بڑی مشکل سے۔
  گاڑی خراب ہو گئی ہم خدا خدا کر کے رات گئے گھر پہنچے۔
- **خدا سمجھے:** خدا ہی بدلہ لے۔
  ڈاکوؤں نے شہر میں اندھیر مچا رکھا ہے، ان سے خدا سمجھے۔
- **خون جگر پینا:** غصہ ضبط کرنا۔
  وہ گالیاں سن کر بھی خون جگر پیتا رہا۔
- **خردہ کرانا:** روپے بھنانا۔
  بے برکتی کا دور ہے، ادھر نوٹ خردہ کرایا، ادھر ختم ہوا۔
- **خفیف ہونا:** شرمندہ ہونا۔
  بیٹے کی غلطی پر باپ شدید خفیف ہو گیا۔
- **خمیازہ بھگتنا:** سزا پانا۔
  ہر مجرم کو جرائم کا خمیازہ بھگتنا ہی پڑتا ہے۔
- **خبر گرم ہونا:** مشہور ہونا۔
  آج کل شہر میں اس کا دیوالہ نکلنے کی خبر گرم ہے۔

- **خوابِ خرگوش:** غفلت۔

اقبالؒ اور قائدؒ نے مسلمانوں کو خوابِ خرگوش سے جگایا۔

- **خاطر جمع رکھنا:** اطمینان رکھنا۔

خاطر جمع رکھیے، آپ کا کام بھی کیا جائے گا۔

- **خوشی کے ڈنکے بجانا:** نہایت خوشی کا اظہار کرنا۔

کرکٹ ٹیم کی کامیابی پر شہریوں نے خوشی کے ڈنکے بجائے۔

- **خوشہ چینی کرنا:** فیض حاصل کرنا۔

اہلِ مغرب نے مسلمانوں کے علوم کی خوشہ چینی کی۔

- **خم ٹھونکنا:** لڑنے پر آمادہ ہونا۔

اہلِ شہر خم ٹھونک کر سماج دشمنوں کے سامنے کھڑے ہو گئے۔

د

- **دامن تر ہونا:** گنہگار ہونا۔

قسم لے لیجیے میرا دامن تر نہیں۔

- **دامن سے لگنا:** پناہ لینا۔

ہم ہر آڑے وقت میں آپ ہی کے دامن سے لگے ہیں۔

- **دانت کاٹی روٹی:** پکی دوستی۔

ان کی دوستی کا کیا کہنا، دانت کاٹی روٹی والی بات ہے۔

- **دانت ہونا:** کمال خواہش ہونا، دشمنی ہونا۔

ان حالات میں دانت ہونے ہی تھے۔

- **دانتوں پر میل نہ ہونا:** مفلس ہونا۔

اس کی حالت پتلی ہے، دانتوں پر میل نہیں۔

- **دانتوں سے ہاتھ کاٹنا:** کمال افسوس کرنا۔

تم نے پہلے محنت نہیں کی، اب دانتوں سے ہاتھ کاٹتے ہو۔

- **دفتر چڑھانا:** مشہور کرنا، شہرت دینا۔

چند اخباروں نے اس کے دفتر چڑھا رکھے ہیں۔

- **دل پر قفل لگانا:** راز دل پنہاں رکھنا۔

وہ قاتل کو جانتا ہے لیکن دل پر قفل لگائے بیٹھا ہے۔

- دل گرم کرنا: دل میں اُمنگ پیدا کرنا۔

چھوٹی کامیابی بڑی کامیابی کے لیے دل گرم کرتی ہے۔

- دل میں سوراخ کرنا: طعن و تشنیع سے دل آزاری کرنا۔

مخالفوں نے اس کے دل میں سوراخ کردیا ہے۔

- دل میں گھر کرنا: رسائی پیدا کرنا، ہمدرد غم خوار بنانا، ربط بڑھانا۔

اس نے خدمت سے ساس کے دل میں گھر کرلیا۔

- دم قدم ثابت ہونا: صحیح وسالم ہونا۔

تم اپنی فکر کرو، اس کا دم قدم تو ثابت ہے۔

- دماغ جھڑنا: غرور دور ہونا، گھمنڈ نکلنا۔

زمانے کے تھپیڑوں کے باعث اس کا دماغ جھڑ گیا۔

- دماغ کرنا: خاطر میں نہ لانا، اترانا، غرور کرنا۔

وہ پیسے کی وجہ سے دماغ کرتا ہے۔

- دن دوپہر کو صبح ہونا: گھبراہٹ اور پریشانی سے عقل زائل ہوجانا۔

پولیس کو دیکھ کر اسکی دن دوپہر کو صبح ہوگئی۔

- دھول کی رسیاں بٹنا: ناممکن بات کی کوشش کرنا، مبالغہ کرنا۔

تم یہ کام نہیں کرسکتے، دھول کی رسیاں مت بٹو۔

- دیکھ لینا: آزمالینا، سمجھ لینا۔

ہم نے ضرورت کے وقت سب دوستوں کو دیکھ لیا۔

- دیواروں سے لڑنا: خود بخود بکے جانا۔

وہ انتہائی بداخلاق ہے، دیواروں سے لڑتا ہے۔

- داد دینا: انصاف کرنا، قدر دانی کرنا، شاباش دینا۔

جوہر قابل کو داد دینا چاہیے خواہ وہ مخالف ہی کیوں نہ ہو۔

- **داغ لگنا:** عیب لگنا۔

آئے دن وفاداریاں بدلنے سے سیاست دانوں کے کردار پر داغ لگتا ہے۔

- **داغ کھانا یا اُٹھانا:** صدمہ یا رنج اُٹھانا۔

اس کو بڑھاپے میں جوان بیٹے کی موت کا داغ اٹھانا پڑا۔

- **داغ دینا:** نقصان پہنچانا، صدمہ دینا۔

بعض لوگ دوستی میں داغ دیتے ہیں اور اس کو اپنا کمال سمجھتے ہیں۔

- **دال میں کالا:** عیب ہونا، کسی بات میں شک ہونا۔

وہ پیشہ ور مجرم ہے مگر آج کل بڑا مذہبی بنا ہوا ہے، ضرور دال میں کچھ کالا ہے۔

- **دال نہ گلنا:** بس نہ چلنا، داؤ نہ چلنا، دخل نہ پانا۔

قوم متحد ہو تو فرقہ پرستوں کی دال نہیں گلتی۔

- **دام میں آنا:** فریب میں آنا۔

دانشوروں کا کسی کے دام میں آنا مشکل ہے۔

- **دامن پکڑنا:** مدد لینا، سہارا لینا۔

کسی بڑے آدمی کا دامن پکڑ لو، آج کل ذہانت اور لیاقت کی کون قدر کرتا ہے۔

- **دانت کھٹے کرنا یا ہونا:** ہرا دینا یا ہارنا، چھکے چھڑانا یا چھوٹنا۔

ٹیپو سلطان نے انگریزوں کے دانت کھٹے کر دیے تھے۔

- **دردسر:** تکلیف، حیرانی کا باعث۔

اسرائیل ساری دنیا کے لیے دردسر بنا ہوا ہے۔

- **دریا کو کوزے میں بند کرنا:** طول طویل باتوں کو مختصر لفظوں میں بیان کرنا۔

غالب نے ایک ایک شعر میں دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔

- **دَر آنا:** کسی کے گھر میں زبردستی داخل ہونا۔

وہ وقت گزر گیا جب غیر ملکی ہمارے ملک میں دَر آتے تھے۔ اب کسی کی مجال نہیں کہ اِدھر کا رُخ کر سکے۔

- **دست و گریبان ہونا:** لپٹ جانا، گتھم گتھا ہونا۔

طلبہ کی بدنظمی کا کیا رونا، آج کل تو دانشور بھی جلسوں میں دست و گریباں ہو جاتے ہیں۔

- **دُکان چلنا:** خوب بکری ہونا۔

آج کل چاٹ اور کباب کی دکان خوب چلتی ہے۔

- **دل اچاٹ ہونا:** جی بھر جانا۔

اس کا پڑھائی سے دل اچاٹ ہو گیا ہے، اب اس کو کسی کام میں لگا دیجئے۔

- **دل بڑھانا:** ہمت دینا۔

اچھے استاد اپنے شاگردوں کا دل بڑھاتے رہتے ہیں۔

- **دل بھرنا:** اُکتا جانا، جی بھرنا۔

ریلوے کی نوکری سے اس کا دل بھر گیا ہے، وہ کوئی کاروبار کرنا چاہتا ہے۔

- **دل بھر آنا:** رنجیدہ ہونا۔

جب کوئی رشتے دار بیرون ملک جاتا ہے تو یہ سوچ کر دل بھر آتا ہے کہ نہ جانے اب کب ملنا ہے۔

- **دل سے اُتر جانا:** بھول جانا، بے قدر ہو جانا۔

بعض سیاسی لیڈر موقع پرستی کے باعث عوام کے دل سے اُتر گئے ہیں۔

- **دل کا بخار نکالنا:** غصہ اُتارنا، دل کا رنج دور کرنا۔

بعض لوگ اپنے مخالف کی ہر وقت برائیاں کر کے اپنے دل کا بخار نکالتے ہیں۔

- **دل میں اُترنا:** پسندیدہ بننا۔

ممتاز مفتی کی تحریریں دل میں اُتر جاتی ہیں۔

- **دلاسا دینا:** تشفی دینا، تسلی دینا۔

ناکامی سے اس کا دل ٹوٹ گیا، اس کو دلاسا دینا ضروری ہے۔

- **دم بخود رہنا:** بے ہوش ہو جانا، حیرت سے چپ رہنا۔

مولانا محمد علی جوہر کے سامنے بڑے بڑے دم بخود رہتے تھے۔

- **دم بھرنا:** ہر وقت کسی کو یاد کرنا، محبت کا دعویٰ کرنا۔

غلامانہ ذہنیت رکھنے والے لوگ آج تک انگریزوں کا دم بھرتے ہیں۔

- **دم میں دم میں آنا:** ہوش میں آنا، آپے میں آنا۔

ڈاکوؤں نے ٹرین کو روک لیا پولیس کے پہنچنے پر مسافروں کا دم میں دم آیا۔

- **دم ناک میں آنا یا ہونا:** بہت دق ہو جانا۔

نالائق اولاد سے والدین کا دم ناک میں آجاتا ہے۔

- **دُم دَبا کر بھاگنا:** ہار ماننا، شرمندہ ہو کر چلے جانا۔

جنگ میں مسلمانوں نے ہمیشہ دشمن کو دم دبا کر بھاگنے پر مجبور کر دیا۔

- **دن کو تارے نظر آنا:** بہت زیادہ پریشان ہونا۔

نام نہاد لیڈر جیل میں بند کیے گئے تو انہیں دن کو تارے نظر آنے لگے۔

- **دور کی سوجھنا:** کسی بات کے آئندہ نتیجے کو سمجھ لینا۔

مسلمان کو انگریز کے ملک چھوڑنے سے پہلے دور کی سوجھی اور انہوں نے علیحدہ ملک کا مطالبہ کیا۔

- **دوزخ بھرنا:** پیٹ بھرنا۔

وہ کام کاج سے جی چراتا ہے مگر اپنا دوزخ بھرنے کی فکر ضرور رہتی ہے۔

- **دون کی لینا:** شیخی بگھارنا۔

رجعت پسند لوگ جمہوری حکومت کا کچھ نہ بگاڑ سکے، محض دون کی لیتے ہیں۔

- **دھوپ میں بال سفید کرنا:** ناتجربے کار ہونا، بڑھاپے تک ناتجربہ کار رہنا۔

میاں! ہم نے دھوپ میں بال سفید میں نہیں کئے، تمہاری روش کو خوب سمجھ رہے ہیں۔

- **دھونی رمانا یا لگانا:** جوگی بننا، کسی جگہ جم کے بیٹھنا۔

گاندھی کے بعض چیلے عملی سیات چھوڑ کر آشرم میں دھونی رما کر بیٹھ رہے۔

- **داغ بیل ڈالنا:** بنیاد رکھنا۔

بیشتر جدید علوم کی داغ بیل مسلمانوں نے ڈالی۔

- **درپے ہونا:** پیچھے لگنا۔

بھارت پاکستان کو کمزور کرنے کے درپے ہے۔

- **دست بردار ہونا:** چھوڑ دینا۔

ہم اپنے حق سے دست بردار نہیں ہوں گے۔

- **دل شکستہ ہونا:** بددل ہونا۔

مستقل برے حالات کی وجہ سے وہ دل شکستہ ہو چکا ہے۔

- **دلدر دھل جانا:** فکر دور ہو جانا۔

اولاد کے جوان ہوتے ہی بیوہ کے دلدر دھل ہو گئے۔

- **دیدے کا پانی ڈھل جانا:** بے شرم ہو جانا۔

اس کے دیدے کا پانی ڈھل گیا ہے اسے خاندان کی عزت کا ذرا خیال نہیں۔

- **دانتوں میں انگلی دبانا:** حیران ہونا۔

اس کی خوب صورتی دیکھ کر لوگ دانتوں میں انگلی دبا لیتے ہیں۔

- **دل میں گرہ پڑنا:** تعلقات متاثر ہونا۔

دونوں بھائیوں کے دل میں گرہ پڑ گئی۔

- **دقیقہ اٹھا نہ رکھنا:** کوئی کسر نہ چھوڑنا۔

اس نے کامیابی کے لیے کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا۔

- **دکان بڑھانا:** کام بند کرنا۔

حالات سے تنگ آ کر اس نے دکان بڑھا لی۔

- **دھاوا بولنا:** اچانک حملہ کرنا۔

فوج نے دہشت گردوں کے ٹھکانے پر دھاوا بول دیا۔

- **دھرنا مار کے بیٹھنا:** اڑ کر بیٹھ جانا۔

وہ جائیداد میں حصہ لینے کے لیے بھائی کے گھر دھرنا مار کے بیٹھ گیا۔

- **دیکھیے اونٹ کس کروٹ بیٹھے:** نجانے کیا انجام ہو۔

کاروبار کی کوشش کررہے ہیں، دیکھیے اونٹ کس کروٹ بیٹھے۔

- **دھاک بیٹھنا:** رعب جمنا۔

ایک زمانہ تھا جب ساری دنیا پر مسلمانوں کی دھاک بیٹھی ہوئی تھی۔

- **دھرے جانا:** مصیبت میں پھنس جانا۔

جوا کھیلنے والے تمام لوگ دھرے گئے۔

- **دوش دینا:** الزام لگانا۔

غلطی اپنی اولاد کی ہو تو کسی کو کیا دوش دینا۔

- **دھتکارنا:** حقارت کا اظہار کرنا۔

گداگروں کو ہر جگہ دھتکارا جاتا ہے۔

ڈ
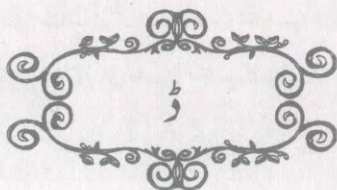
- **ڈنکا بجنا:** شہرت پانا۔

دنیا میں ہر طرف مسلمانوں کا ڈنکا بج رہا ہے۔

- **ڈنکے کی چوٹ:** علی الاعلان، کھلم کھلا۔

ہم منافق نہیں، ہر بات ڈنکے کی چوٹ پر کہتے ہیں۔

- **ڈورے ڈالنا:** محبت آمیز باتیں، اشارے کر کے اپنی طرف مائل کرنا۔

وہ آج کل ایک امیر خاتون پر ڈورے ڈال رہا ہے۔

- **ڈھال کا پھول سونگھنا:** مارا جانا۔

اس نے جنگ میں ڈھال کا پھول سونگھا۔

- **ڈینگ کی اڑانا**
- **ڈینگ کی لینا** غرور کرنا، اترانا، شیخی بگھارنا۔
- **ڈینگ ہانکنا، ڈینگ مارنا**

ڈینگ مارنا اس کی پرانی عادت ہے۔

- **ڈنڈے بجانا:** آوارہ پھرنا۔

اس کے لڑکے نے بے سمجھے بوجھے نوکری چھوڑ دی اب ڈنڈے بجاتا ہے۔

- **ڈور پر لگانا:** راہ پر لانا، سدھارنا۔

وہ خود کوئی کام نہیں کرے گا، فیکٹری میں کام دلا کر اسے ڈور پر لگایئے۔

- **ڈھارس بندھنا:** امید ہونا، تشفی ہونا۔

پٹرول کی قیمتوں پر عدالتی نگرانی سے عوام کی ڈھارس بندھی ہے۔

- **ڈھاک کے تین پات:** اپنی ضد کا پورا ہونا۔

اسے کئی جگہ ملازمت دلائی مگر اسے کچھ کرنا نہیں ہے، وہی ڈھاک کے تین پات۔

- **ڈھب پر لانا یا چڑھانا:** کسی کو اپنے مطلب کا بنانا۔

مَیں مستری کو ڈھب پر لانے کی فکر میں ہوں وہ آمادہ ہوگیا تو تعمیر بروقت مکمل ہو جائے گی۔

- **ڈکار تک نہ لینا:** ہضم کر جانا۔

اس نے کروڑوں کی سرکاری اراضی ہضم کر لی اور ڈکار تک نہ لی۔

- **ڈھنڈورا پیٹنا:** کسی بات کو مشہور کرنا۔

اسے راز مت دینا، وہ ڈھنڈورا پیٹ ڈالے گا۔

- **ڈیرے ڈالنا:** بیٹھ جانا۔

مہمان نے ڈیرے ڈال دیے ہیں، جانے کا کوئی ارادہ نظر نہیں آتا۔

- **ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا:** دوسروں سے ہٹ کر رہنا۔

سب کے ساتھ مل کر رہو، ہمیشہ ڈیڑھ اینٹ کی الگ مسجد کیوں بنائے رہتے ہو؟

- **ڈھلتی چھاؤں:** عارضی۔

دولت پر کیا اترانا، یہ تو ڈھلتی چھاؤں ہے۔
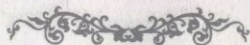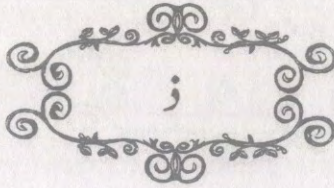
- **ذرے کو آفتاب بنانا:** ناچیز کو اعلیٰ مرتبے پر پہنچانا۔
وہ بے نیاز ذات ہی ذرے کو آفتاب بنانے پر قادر ہے۔
- **ذائقہ چکھانا:** سزا دینا۔
پولیس نے اُسے اُس کے کرتوتوں کا ذائقہ چکھا دیا۔
- **ذات میں بٹا لگانا:** ذات میں دھبا لگانا۔
اس نے اپنے خاندان کی ذات میں بٹا لگا دیا۔
- **ذات شریف:** بڑا استاد، چالاک، مفسد۔
اسے عام آدمی نہ سمجھو وہ بہت ذات شریف ہے۔
- **ذات رات:** حسب ونسب۔
کچھ اس کی ذات رات کا پتا چلاؤ۔
- **ذہن کھلنا:** عقل کا تیز ہو جانا۔
کچھ استعمال کرنے سے اس کا خوب ذہن کھلا۔
- **ذرا سا منہ نکل آیا:** خوف یا بیماری سے چہرہ اُتر گیا۔
وہ اچھا خاصا صحت مند تھا، بیماری کے بعد ذرا سا منہ نکل آیا۔
- **ذرا سیکھ کر بجائیے گا:** توقف سے سمجھ بوجھ کر کام کرنا۔
ایسے کاموں میں جلدی اچھی نہیں، ذرا سیکھ کر بجائیے گا۔
- **ذرا عقل کے ناخن لو:** بے وقوفی کی باتیں نہ کرو۔
اس سے جیتنا آسان نہیں، ذرا عقل کے ناخن لو۔
- **ذرا ہوش میں آؤ:** ذرا سمجھو، ہوش کی باتیں کرو۔
امتحان سر پر ہے، ذرا ہوش میں آؤ۔
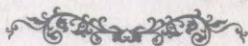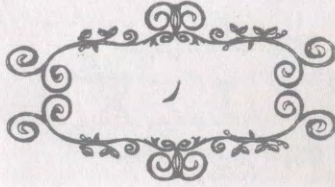
- **رات گئی بات گئی:** موقع نکل جانے کے بعد کچھ نہیں ہوتا۔
محنت کرو، ماضی کی ناکامی کو بھول جاؤ، رات گئی بات گئی۔
- **راستہ بتانا:** ٹال دینا، حیلے حوالے کرنا۔
میں پیسے لینے گیا تو وہ مجھے اور ہی راستہ بتانے لگا۔
- **راستہ دکھانا:** انتظار کرانا۔
بھائی! بڑی دیر کی آنے میں، بہت راستہ دکھایا۔
- **راستہ نکالنا:** تدبیر نکالنا، تلاش کرنا۔
آؤ مل کر سوچتے ہیں، کوئی راستہ نکال ہی لیں گے۔
- **راستہ ناپو:** جاؤ چلے جاؤ۔
میرے پاس تمہارے لیے کچھ نہیں، جاؤ راستہ ناپو۔
- **رال ٹپکنا:** جی چاہنا، کمال خواہش مند۔
دوسروں کے پاس اچھی شئے دیکھ کر اس کی رال ٹپکنے لگتی ہے۔
- **راہ پر لگانا:** اپنے موافق بنالینا۔
اس نے چکنی چپڑی باتوں سے تمہیں راہ پر لگا ہی لیا۔
- **رخنہ نکالنا:** عیب نکالنا، نکتہ چینی کرنا، کسی کام میں عذر کرنا۔
اس کی تنقید کی پروا نہیں، اس کی رخنہ نکالنے کی عادت ہے۔
- **رسیاں تڑانا:** آزادی کا خواہش مند ہونا۔
اسے ہاسٹل سے گھر آنا پڑا، اب رسیاں تڑاتا ہے۔
- **رگ پھڑکنا:** ہونے والی بات سے آگاہ ہو جانا۔
اللہ خیر کرے، آج رگ پھڑکتی ہے۔

- **رگ چڑھی ہونا:** برہم ہونا۔
اسے منہ نہ لگاؤ، آج اس کی رگ چڑھی ہوئی ہے۔
- **رگ دبنا:** قابو ہونا، دباؤ ہونا۔
اس سے مت ڈرو، اس کی رگ دب گئی ہے۔
- **رنگ جمنا:** اعتبار پیدا ہونا، کسی کا کسی جگہ کچھ فروغ ہونا۔
اس نے برسوں محنت کی، اب کچھ رنگ جما ہے۔
- **رنگ دگرگوں ہونا:** خراب حالت ہونا، بُری کیفیت ہونا۔
کاروبار ڈوبنے سے اس کا رنگ دگرگوں ہو گیا ہے۔
- **رنگ مارنا:** زور مارنا، جیتنا، بازی لے جانا۔
وہ آغاز میں ہار رہا تھا لیکن آخر کار رنگ مار گیا۔
- **روٹی پر بوٹی رکھ کر کھانا:** بے تکلف ہونا۔
وہ روٹی پر بوٹی رکھ کر کھانے والا بے تکلف آدمی ہے۔
- **روٹی پر روٹی رکھ کر کھانا:** اطمینان سے زندگی بسر کرنا۔
اس پر خدا کا خاص کرم ہے، روٹی پر روٹی رکھ کر کھاتا ہے۔
- **رونگٹے کھڑے ہونا:** ڈرنا، کانپنا۔
سانپ کو دیکھ کر اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔
- **راس آنا:** موافق آنا۔
وہ مستقل بیمار رہتا تھا، مگر اب اسے مری کی آب و ہوا راس آ گئی ہے۔
- **راستہ دیکھنا:** انتظار کرنا۔
تمہارا راستہ دیکھتے دیکھتے یہ وقت ہو گیا ہے۔
- **راستہ بھول جانا:** بہت دنوں بعد آنا۔
میں ایک برس بعد گیا تو آپا کہنے لگیں آج کیسے راستہ بھول گئے۔
- **رام کرنا یا رام ہونا:** تابع کرنا یا ہونا۔
اس نے لوگوں کو اپنی خدمات سے رام کر لیا ہے۔

- **راہ پیدا کرنا:** دوستی پیدا کرنا، ربط بڑھانا۔

انسان کو زندگی بنانے کے لیے با اثر سماجی حلقوں میں راہ پیدا کرنی چاہیے۔

- **رخنہ ڈالنا:** خطرہ پیدا کرنا، رکاوٹ ڈالنا۔

بعض لوگ بنے بنائے کام میں رخنہ ڈالتے ہیں۔

- **رسّی دراز ہونا:** عمر زیادہ ہو جانا، مہلت ملنا۔

خدا نے ظالم لوگوں کی رسی دراز کر رکھی ہے۔

- **رسّی کا سانپ ہو جانا:** جو شخص پہلے بے ضرر ہو اور بعد میں ایذا رساں ہو جائے۔

وہ پہلے نیک تھا، اعلیٰ منصب پا کر رسّی کا سانپ ہو گیا۔

- **رفو چکر ہو جانا:** چلا جانا۔

یہاں سے رفو چکر ہو جاؤ ورنہ ابھی پولیس کو بلاتا ہوں۔

- **رنگ فق ہو جانا:** بیماری یا خوف یا غم کے سبب چہرے کا رنگ پھیکا پڑ جانا۔

امتحان میں نقل کرتے ہوئے پکڑے گئے تو حضور کا رنگ فق ہو گیا۔

- **رنگ بدلنا:** نئی حالت اختیار کرنا۔

وہ سیاست میں گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے۔

- **رنگ میں بھنگ ہونا:** رنگ پھیکا ہونا، اچھائی میں برائی پیدا ہو جانا۔

موسیقی کی محفل بہار پر تھی، ایک بدمست شرابی کی آمد رنگ میں بھنگ ہو گئی۔

- **رنگ رلیاں منانا:** عیش و عشرت کرنا۔

محلوں میں شہزادے شہزادیاں رات دن رنگ رلیاں مناتے تھے۔

- **رنگ سفید ہونا:** سخت فکر مند ہونا، گھبرا جانا۔

ریاستیں ضبط ہونے کی خبر ملتے ہی وہاں کے حکمرانوں کا رنگ سفید ہو گیا۔

- **رنگ سرخ ہونا:** جوانی پر ہونا۔

اس کا رنگ سرخ ہو رہا ہے، اسی کو نوجوانی کہتے ہیں۔

- روٹی کی خاک جھاڑنا: خوشامد کرنا۔

اس کی زندگی میں کوئی اصول نہیں، وہ بڑے لوگوں کے یہاں روٹی کی خاک جھاڑتا ہے۔

- روغن قاز ملنا: خوشامد کرنا۔

ان کو آتا جاتا کچھ نہیں، وہ اپنا کام نکالنے کے لیے دوسروں کے روغن قاز ملتے ہیں۔

- راہ میں آنکھیں بچھانا: عزت کرنا۔

عوام نے اپنے محبوب رہ نما کی راہ میں آنکھیں بچھائیں۔

- رائی کا پہاڑ بنانا: بات بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔

اس نے کچھ نہیں کہا، تم رائی کا پہاڑ بنا رہے ہو۔

- راہ پر آجانا: ٹھیک ہو جانا۔

اسے راہ پر لانے کی بہت کوششیں کیں لیکن بات نہ بنی۔

- رنگ لانا: نتیجہ پیدا کرنا۔

اس کی محنت رنگ لائی اور ملازمت مل گئی۔

- رات بھاری ہونا: رات مشکل ہونا۔

آج کی رات مریض پر بھاری ہے۔

- ریل پیل ہونا: کسی چیز کی کثرت ہونا۔

اس کے ہاں دولت کی ریل پیل ہے۔

- رسوا کرنا: بدنام کرنا۔

اس نے اپنی حرکتوں سے اپنے خاندان کو رسوا کر دیا۔

- روپ دھارنا: مثل بنانا۔

لگتا ہے تم نے جوگی کا روپ دھارنے کی ٹھانی ہے۔

- ریجھنا: فریفتہ ہونا۔

وہ اس کی ایک جھلک دیکھ کر ریجھ گیا۔
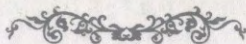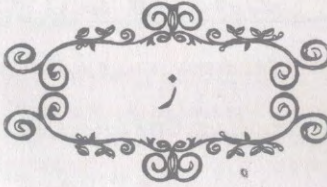
- **زانو پر سر رکھنا:** شرمندہ ہونا، فکر مند ہونا۔
امتحان میں ناکامی کے بعد وہ زانو پر سر رکھے بیٹھا ہے۔
- **زانو تہہ کرنا:** باادب بیٹھنا، مؤدب بیٹھنا۔
وہ واقعی اس قابل ہیں کہ ان کے سامنے زانو تہہ کیے جائیں۔
- **زانو توڑنا:** ادب سے بیٹھنا۔
وہ محفل میں زانو توڑے بیٹھا ہے۔
- **زبان سے خندق پار:** شیخی ہی شیخی ہے کر کچھ نہیں سکتے۔
وہ باتوں کا استاد ہے، زبان سے خندق پار کرتا ہے۔
- **زمانے کی ہوا کھانا:** زندہ رہنا۔
زمانے کی ہوا کھا کر مقصد حاصل کرو۔
- **زمین پکڑنا:** مستقل ہو کر کوئی جگہ اختیار کرنا، جم کر بیٹھا
اس نے بہت خانہ بدوشی کی لیکن اب زمین پکڑ لی ہے۔
- **زمین ٹھنڈی ہونا:** ردیف قافیہ کا چست نہ ہونا۔
اس شاعر کی زمین کافی ٹھنڈی ہے۔
- **زمین دیکھنا:** قے کرنا، شرمندگی اٹھانا، زمین میں دفن ہونا۔
دعوؤں کے باوجود شکست پر اسے زمین دیکھنا پڑی۔
- **زمین سخت آسمان دور:** بے بسی کے مقام پر بولتے ہیں۔
خدا معذوری سے بچائے، زمین سخت، آسمان دور والی صورت ہو جاتی ہے۔

- **زمین کا گز بننا، زمین کا گز ہو جانا:** مارا مار پھرنا، خوب سیاحی کرنا۔
ابن انشا نے ساری دنیا دیکھی، خوب زمین کا گز بنے۔
- **زبان الٹنا یا پلٹنا:** وعدہ خلافی کرنا، اقرار سے پھرنا۔
اردو کی ترقی کے لیے یوں تو سب باتیں کرتے ہیں، مگر عمل کا وقت آنے پر زبان پلٹ جاتے ہیں۔
- **زبان پر چڑھنا:** وِردِ زبان ہونا۔
بزرگوں کی سخاوت، شجاعت کی داستانیں ہماری زبان پر چڑھی ہوئی ہیں۔
- **زبان پر لانا:** ذکر کرنا۔
میں تو کبھی آپ کی شکایت زبان پر نہ لایا مگر آپ نے خوب افسانے گھڑ کر دوسروں کو سنائے ہیں۔
- **زبان درازی کرنا:** بکواس کرنا، غلط انداز میں بات کرنا۔
عام گفتگو میں بھی کم ظرف لوگ زبان درازی کرنے لگتے ہیں۔
- **زبان دینا:** وعدہ کرنا۔
بہادر وہی ہے جو زبان دے کر ہمیشہ اس کا پاس کرے۔
- **زبان زد ہونا:** مشہور ہونا۔
لیلیٰ مجنوں کا قصہ عام طور پر زبان زد ہے۔
- **زبان ہارنا:** پکا وعدہ کرنا، قبول کرنا۔
زبان ہارنے کے بعد وعدہ پورا نہ کرنا بزدلی کی علامت ہے۔
- **زبان کے نیچے زبان ہونا یا رکھنا:** ایک بات پر قائم نہ ہونا۔
آپ کے تقرر کا انھوں نے وعدہ کر لیا ہے مگر مجھے قطعی یقین نہیں۔ کیوں کہ وہ صاحب زبان کے نیچے زبان رکھتے ہیں۔
- **زخم پر نمک چھڑکنا:** رنج کو زیادہ کرنا۔
اس نے نوکر کو نکال دیا اور چوری کا الزام لگا کر زخم پر نمک چھڑکا۔

- **زک اٹھانا یا پانا:** نقصان اٹھانا، ہارنا، شرمندہ ہونا۔

حالات کی روشنی میں صحیح فیصلہ نہ کرنے پر زک اٹھانا پڑتی ہے۔

- **زک دینا:** شکست دینا، نقصان پہنچنا۔

مخالف ہمیشہ زک دینے کی فکر میں رہتا ہے۔

- **زمانہ دیکھنا:** تجربہ حاصل کرنا۔

اب ہمیں کوئی کیا فریب دے گا، ہم نے زمانہ دیکھا ہے۔

- **زندہ درگور ہونا:** سخت مصیبت میں گرفتار ہونا۔

اس نے قاتل کے خلاف گواہی تو دے دی لیکن خود زندہ درگور ہو گیا۔

- **زہر اُگلنا:** جلی جلی باتیں کرنا، فتنہ اُٹھانا۔

فرقہ پرست لوگ مستقل طور پر زہر اگلتے رہتے ہیں۔

- **زہر کے گھونٹ پینا:** غصے کو ضبط کرنا۔

پارلیمنٹ میں بعض ممبر بے تکی تقریریں کرتے ہیں مگر اسپیکر کو زہر کے گھونٹ پینا پڑتے ہیں۔

- **زمین پر پاؤں نہ رکھنا:** اترانا۔

جب سے اس کا بیٹا افسر بنا ہے، وہ تو زمین پر پاؤں نہیں رکھتا۔

- **زبان چلانا:** لغو باتیں کرنا۔

زیادہ زبان مت چلایا کرو، جب کہا جائے تب بولا کرو۔

- **زبان بگڑنا:** بری باتوں کی عادت پڑنا۔

جاہل دوستوں کی صحبت میں اس کی زبان بگڑ گئی۔

- **زبان لال ہونا:** گونگا ہونا۔

اس کی تقریر کے آگے سب کی زبان لال ہو گئی۔

- **زٹل ہانکنا:** جھوٹی باتیں کرنا۔

اس کی بات کا کیا اعتبار، وہ تو زٹل ہانکتا ہے۔

- زد پڑنا: نقصان ہونا۔

آپ کے اقدامات سے ہمارے مفادات پر زد پڑ رہی ہے۔

- زخم بھرنا: زخم ٹھیک ہونا۔

وقت زخم بھر دیتا ہے۔

- زمین آسمان ایک کر دینا: انتہائی کوشش کرنا۔

اس نے انتخابی کامیابی کے لیے زمین آسمان ایک کر دیے۔

- زمین میں گڑ جانا: انتہائی شرمندہ ہونا۔

ہم تو آپ کی باتیں سن کر زمین میں گڑ جاتے ہیں۔

- زیروزبر کرنا: درہم برہم کرنا۔

اس نے دشمن کی صفوں کو زیروزبر کر دیا۔

- زندگی سے ہاتھ دھونا: مر جانا۔

اسے حادثے میں زندگی سے ہاتھ دھونا پڑے۔

- **سات پانچ کرنا:** تکرار کرنا، جھگڑا نکالنا، حیلہ کرنا۔
تمہاری سمجھ میں بات نہیں آ رہی، بے مقصد سات پانچ کر رہے ہو۔
- **سر اٹھا کر چلنا:** غرور کرنا، اترانا۔
خدا نے اسے کامیابی دی، اب وہ سر اٹھا کر چلتا ہے۔
- **سر بازار بیچ لینا:** کسی کے کمال مطیع ہونے اور دوسرے کے مختار کامل ہونے کا اشارہ۔
وہ آپ کا تابع فرماں ہے، چاہے سر بازار بیچ لیجیے۔
- **سر پر بال ہونا:** مجال ہونا، سہنے کی طاقت ہونا۔
اسے ڈرانے کی کوشش مت کرو، ابھی اس کے سر پر بال ہیں۔
- **سر پر خاک اُڑانا، سر پر خاک ڈالنا:** ماتم کرنا، نوحہ کرنا۔
بیٹے کی موت پر باپ سر پر خاک ڈالنے لگا۔
- **سر پر کالی ہانڈی رکھنا:** رسوا ہونا، شرمندہ ہونا۔
اس نے چوری کر کے سر پر کالی ہانڈی رکھی۔
- **سر پیر نہ ہونا:** مہمل ہونا۔
پاگلوں کی باتوں کا سر پیر نہیں ہوتا۔
- **سر جھاڑ منہ پہاڑ:** دیوانہ وار، وحشیانہ۔
وہ سر جھاڑ منہ پہاڑ بھاگ اٹھا۔
- **سر چپکنا:** سر منڈھنا، ذمے ڈالنا۔
میں نے کچھ نہیں کہا لیکن یہ الزام میرے سر چپک گیا ہے۔

- **سوکھے گھاٹ اتارنا:** محروم رکھنا، باتوں میں ٹالنا۔

اس سے کسی کو کچھ نہیں ملتا، تمہیں بھی اس نے سوکھے گھاٹ اتار دیا۔

- **سوکھی سنانا:** انکار کرنا۔

میں نے مدد مانگی لیکن اس نے سوکھی سنا دی۔

- **سونے کے کانٹے میں تلنا:** کمال مرغوب ہونا، ٹھیک ٹھیک وزن کیا جانا۔

اچھے لوگ سونے کے کانٹے میں تلتے ہیں۔

- **سونے میں سہاگہ:** زینت اور جلا کا باعث۔

ایک تو خوب صورت دُلہن پھر سگھڑ اور سلیقہ مند، سونے میں سہاگہ والی بات ہے۔

- **سانچے میں ڈھالنا:** بہت خوب صورت بنانا، اپنے طور کا بنانا۔

اُستاد شاگرد کو اپنے سانچے میں ڈھال لیتا ہے۔

- **سانپ سونگھ جانا:** خاموش ہو جانا، دم بخود ہو جانا۔

کالج گیٹ پر طلبہ فقرہ بازی کر رہے تھے، پرنسپل کو دیکھتے ہی سانپ سونگھ گیا۔

- **سانپ کا پاؤں دیکھنا:** کسی شخص کا ناممکن باتیں کرنا۔

بعض لیڈر ایک ملک، ایک قوم، ایک مذہب کی باتیں کرتے ہیں، کیا انہوں نے سانپ کا پاؤں دیکھا ہے؟

- **سبز باغ دکھانا:** فریب دینا، دھوکا دینا۔

الیکشن میں خودغرض امیدوار ووٹروں کو سبز باغ دکھا کر ووٹ حاصل کرتا ہے۔

- **ستارہ گردش میں ہونا:** مصیبت میں پھنسنا۔

آج کل رجعت پرستوں کا ستارہ گردش میں ہے۔

- **سٹی بھول جانا:** بدحواس ہو جانا۔

وہ تمام پڑوسیوں کو پریشان کرتا تھا، آج پولیس نے موقع پر گھیر لیا تو سب سٹی بھول گیا۔

- **سر اُٹھانا:** سرکشی کرنا، غرور کرنا۔

محلے کے دو آوارہ لڑکوں نے بڑا سر اٹھا رکھا ہے، پولیس میں شکایت کرنی پڑے گی۔

- **سر چڑھ کے بولنا:** آپ سے ظاہر ہونا۔

جادو وہ جو سر چڑھ کے بولے۔

- **سر جوڑنا یا سر جوڑ کے بیٹھنا:** باہم صلاح و مشورہ کرنا، میل ملاپ کرنا۔

مختلف پارٹیوں کو اب یہ توفیق نصیب ہوئی ہے کہ سر جوڑ کر بیٹھی ہیں اور سماج مخالف طاقتوں کو متحد ہو کر شکست دینے کا پروگرام بنایا ہے۔

- **سر چڑھنا یا چڑھانا:** گستاخ ہونا یا کرنا۔

بچوں کو زیادہ سر چڑھانا ٹھیک نہیں ہوتا۔

- **سر کرنا یا ہونا:** انجام دینا یا ہونا، فتح کرنا یا ہونا۔

سخت محنت کے بعد آخر نوکری پانے کی مہم سر کر ہی لی۔

- **سر کے بل چلنا:** عزت کرنا، تعظیم کرنا۔

درگاہ حضرت نظام الدین اولیاؒ دہلی میں عقیدت مند سر کے بل چلتے ہیں۔

- **سر ہونا:** درپے ہونا، پیچھے پڑنا۔

آپ زبردستی دوسروں کے سر کیوں ہوتے ہیں، جس کا معاملہ ہے اس سے بات کیجئے۔

- **سر سے کفن باندھنا:** مرنے کو تیار ہونا۔

ہماری پولیس سر سے کفن باندھ کر مجرموں کے خلاف تیار ہے۔

- **سر سہرا رہنا:** کامیاب رہنا۔

روس میں پہلی سوشلسٹ حکومت بنانے کا سہرا لینن کے سر رہا۔

- **سر پٹکنا:** کوشش کرنا۔

آپ لاکھ سر پٹکتے رہیے، آج کل بغیر سفارش کے ترقی ممکن نہیں۔

- **سر پر سوار ہونا:** مسلط ہونا۔

میرے سر پر کیوں سوار ہو، اب جاؤ اپنا کام کرو۔

- **سرد و گرم دیکھنا:** تجربہ کار ہونا۔

اس نے بچپن سے اپنی زندگی پردیس میں گزاری، وہ سرد و گرم دیکھ چکا ہے۔

- **سکہ بٹھانا یا جمانا:** حکومت کرنا، رعب جمانا۔

اس نے دفتر میں ایسا سکہ جمایا ہے کہ اب بڑے افسر بھی اسے کچھ نہیں کہتے۔

- **سینہ سپر ہونا:** جان لڑا دینا، مصیبت کو استقلال سے برداشت کرنا۔

ملک کی حفاظت کے لیے فوج ہر وقت سینہ سپر رہتی ہے۔

- **سینہ چھلنی ہونا:** غموں کی زیادتی سے پریشان ہونا۔

آئے دن جنگ بازوں کی سازش سے امن پسندوں کا سینہ چھلنی ہو گیا ہے۔

- **سینہ تان کر چلنا:** غرور سے چلنا۔

گاؤں میں اسے کون پوچھتا تھا؛ فوج میں بھرتی ہونے کے بعد اب چھٹی پر گھر آیا ہے تو سینہ تان کر چلتا ہے۔

- **سابقہ پڑنا:** پالا پڑنا۔

انسان کا زندگی میں بھانت بھانت کے لوگوں سے سابقہ پڑتا ہے۔

- **ساز باز کرنا:** سازش کرنا۔

کئی ممالک پاکستان کے خلاف ساز باز کر رہے ہیں۔

- **سانس پھولنا:** ہانپنے لگنا۔

دمہ کے مریض کی سانس پھول جاتی ہے۔

- **سانس ٹوٹنا:** سانس کا تسلسل متاثر ہونا۔

مریض کی سانس ٹوٹ رہی ہے؛ بچنے کا امکان نہیں۔

- **سائیں سائیں کرنا:** سنسان ہونا۔

بچوں کی غیر موجودگی میں گھر سائیں سائیں کرتا ہے۔

- **سبک دوش ہونا:** ذمہ داری پوری کرنا۔

وہ تمام بچوں کے فرائض سے سبک دوش ہو چکا ہے۔

- **ستارا گردش میں آنا:** برا وقت آنا۔

آج کل اس کا ستارا گردش میں ہے، ہر کام بگڑ رہا ہے۔

- **ساکھ جاتی رہنا:** اعتبار اٹھ جانا۔

زبان پوری نہ کرنے والے کی ساکھ جاتی رہتی ہے۔

- **سائے کی طرح ساتھ رہنا:** ہر وقت ساتھ۔

دونوں دوست سائے کی طرح ساتھ رہتے ہیں۔

- **سرِ تسلیم خم کرنا:** اطاعت کرنا۔

ہم نے آپ کی ہر بات پر سرِ تسلیم خم کر رکھا ہے۔

- **سیخ پا ہونا:** غصے میں آنا۔

تمھاری گستاخی پر وہ سیخ پا ہو گیا۔

- **سناٹے میں آنا:** خاموش ہونا۔

اس کی حرکتیں دیکھ کر سب سناٹے میں آ گئے۔

- **سٹپٹانا:** گھبرا جانا۔

اس کی عادتیں دیکھ کر ہم تو سٹپٹا گئے ہیں۔

- **سر مارنا:** کوشش کرنا۔

اس نے بہت سر مارا لیکن ایم اے نہ کر سکا۔

- **سینگ سمانا:** چلے جانا۔

شہر کے حالات خراب ہوئے تو جہاں کسی کے سینگ سمائے، چلا گیا۔

- **سٹھیا جانا:** بڑھاپے میں ہوش چلے جانا۔

بڑے میاں سٹھیا گئے ہیں، بڑھاپے میں شادی کا شوق چرایا ہے۔

- **سرخاب کا پر لگنا:** انوکھی بات ہونا۔

اسے سرخاب کا پر نہیں لگا کہ اس کے لیے الگ کھانا بنایا جائے۔

- **سدھ بدھ نہ رہنا:** ہوش و حواس نہ رہنا۔

بیٹے کی موت کے بعد ماں کو سدھ بدھ نہ رہی۔

- **سو جان سے فدا ہونا:** قربان ہونا۔

ہم آپ پر سو جان سے فدا ہیں۔

- **سبز قدم:** منحوس۔

اس سبز قدم کے آتے ہی پریشانیاں شروع ہوگئیں۔

- **سراسیمہ ہونا:** پریشان ہونا۔

حملے کی خبر سن کر عوام سراسیمہ ہوگئے۔

- **سہارنا:** برداشت کرنا۔

مصیبت پڑنے پر انسان سہار ہی لیتا ہے۔

- **شاخ زعفران سمجھنا/شاخ زعفران گننا:** انوکھا سمجھنا۔
ہمارے لوگ غیر ملکیوں کو شاخِ زعفران سمجھتے ہیں۔
- **شاخ نکالنا:** عیب نکالنا، نکتہ چینی کرنا۔
اس کی بات کا برا مت مانو، اس کی شاخ نکالنے کی عادت ہے۔
- **شاخسانہ پیدا ہونا:** فتنہ برپا ہونا۔
یہ اس کی باتوں کا شاخسانہ ہے۔
- **شاخسانہ نکالنا:** حجت کرنا، نکتہ چینی کرنا۔
وہ ہمیشہ شاخسانہ نکالتا ہے۔
- **شانے سے شانہ چھلنا:** مجمع ہونا، بڑا ہجوم ہونا۔
پارک میں اتنا رش تھا کہ شانے سے شانہ چھلتا تھا۔
- **شگوفہ لانا:** انوکھی بات کرنا، فتنہ برپا کرنا، آفت لانا۔
اسے سامعین میسر ہوں تو خوب شگوفے لاتا ہے۔
- **شگوفہ ہاتھ آنا:** ہنسی اور تفریح کا موقع ملنا۔
اس کی محفل میں بہت شگوفے ہاتھ آئے۔
- **شگوفے نکالنا:** عیب نکالنا۔
اس نے میری تقریر میں کئی شگوفے نکالے۔
- **شوشہ اُٹھانا:** جھگڑا اُٹھانا، نئی بات نکالنا، فساد اٹھانا۔
سب خوش تھے لیکن اس نے شوشہ اٹھا دیا۔

- **شیر کا بُرقع:** فقیری، درویشی۔

اس نے شیر کا برقع پہنا ہے۔

- **شیشے میں گنگا جل اُٹھانا:** گنگا جل اُٹھا کر قسم کھانا۔

اس نے جھوٹا ہوتے ہوئے خود کو سچا ثابت کرنے کے لیے شیشے میں گنگا جل اٹھا دیا۔

- **شیطان اُترنا:** غصہ دور ہونا، شرارت دور ہونا۔

وہ گالیاں بک رہا تھا، پانی پلایا تو شیطان اترا۔

- **شیطان اُٹھانا:** بہتان لگانا، جھگڑا کرنا، شور وغل مچانا۔

چھوٹی سی بات پر اس نے شیطان اٹھا دیا۔

- **شیطان اُچھلنا:** شرارت سوجھنا۔

اس کے ذہن میں شیطان اچھلتا ہی رہتا ہے۔

- **شاخیں نکالنا:** کوئی عیب لگانا۔

میاں! تمہارے سوٹ کا کپڑا عمدہ ہے، بیکار شاخیں نکالتے ہو۔

- **شادیٔ مرگ ہونا:** خوشی کے مارے مرجانا، نہایت خوش ہونا۔

غریب آدمی کو لاٹری نکلنے کی خبر ملی تو فوراً حرکت قلب بند ہوگئی؛ اس کو شادی مرگ ہونا کہتے ہیں۔

- **شامت آنا:** بُرے دن دیکھنا، خرابی ظاہر ہونا۔

اس کی شامت آئی تو نوکری چھوڑ بیٹھا۔

- **شوشہ چھوڑنا:** شر و فساد پیدا کرنا، انوکھی بات کہنا۔

فرقہ پرست لوگ شوشے چھوڑتے ہی رہتے ہیں۔

- **ششدر رہنا:** پریشان ہونا، حیرت میں پڑنا۔

بچے کی بڑی بڑی باتیں سن کر میں ششدر رہ گیا۔

- **شکار ہونا:** مبتلا ہونا۔

تعلیم یافتہ طبقہ بھی بے روزگاری کا شکار ہے۔

- **شگوفہ چھوڑنا:** کوئی انوکھی بات کہنا، فتنہ انگیز بات کہنا۔

ہندی والے اُردو زبان کے بارے میں نئے نئے شگوفے چھوڑتے ہیں۔

- **شیر و شکر ہونا:** میل ملاپ رکھنا۔

ملک کی سالمیت کے لیے تمام باشندوں کو شیر و شکر ہونا چاہیے۔

- **شیشے میں اتارنا:** موہ لینا، اپنے ڈھب پر لانا۔

بعض ماتحت بڑے ماہر ہوتے ہیں؛ وہ اپنے افسروں کو شیشے میں اتار لیتے ہیں۔

- **شیطان کا شیرہ:** کوئی ایسی حرکت کر کے الگ ہو جانا جس سے فساد عظیم واقع ہو۔

ملک میں تعصّبات کی صورت میں شیطان کا شیرہ اب بھی کام کرتا ہے۔

- **شاق گزرنا:** ناگوار معلوم ہونا۔

بدتمیزی ہر کسی کو شاق گزرتی ہے۔

- **شرم رکھنا:** عزت رکھنا۔

اللہ تعالیٰ ہی سب کی شرم رکھنے والا ہے۔

- **شیخی بگھارنا:** ڈینگ مارنا۔

شیخی بگھارنے والے کی کوئی عزت نہیں کرتا۔

- **شیر اور بکری کا ایک گھاٹ پر پانی پینا:** امن انصاف ہونا۔

اچھے حکمرانوں کے دور میں شیر اور بکری ایک گھاٹ پر پانی پیتے ہیں۔

- **شرط بدنا:** شرط لگانا۔

جواری ہر بات پر شرطیں بدنا شروع کر دیتے ہیں۔

- **شتر بے مہار ہونا:** آزاد طبیعت۔

کالج میں جا کر لڑکوں کے شتر بے مہار ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

- **شیخی کرکری ہونا:** غرور خاک میں ملنا۔

میں نے سب کو اصلیت بتائی تو اس کی شیخی کرکری ہو گئی۔

- **شین قاف درست ہونا:** تلفظ درست ہونا۔

اس کا شین قاف درست ہے۔

- **شیطان کی خالہ:** شریر لڑکی یا عورت۔

اس شیطان کی خالہ نے سب کو مصیبت میں ڈال دیا ہے۔

- **شہرِ خموشاں:** قبرستان۔

اس شہر میں کئی شہرِ خموشاں ہیں۔

- **شیشے میں اُتارنا، مطیع کرنا، فرمانبردار بنانا:**......

اس نے بڑے ڈھب سے تمہیں شیشے میں اتارلیا ہے۔

- **شیطان کی آنت ہونا:** بہت لمبا ہونا۔

یہ سفر تو شیطان کی آنت ہے۔

- **شیرازہ بندی کرنا:** یک جا کرنا۔

اس کے والد صاحب نے خاندان کی شیرازہ بندی کر رکھی ہے۔

- **شیر کے منہ میں جانا:** خطرناک کام کرنا، خطرناک جگہ جانا۔

رات کو اس راستے سے گزرنا شیر کے منہ میں جانا ہے۔
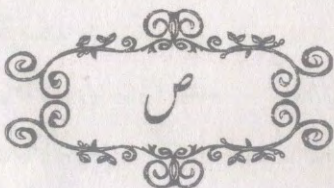
- **صابن میں تار:** بے لوث، بے تعلق، آزاد۔

اس سے مت جھگڑو یہ تو صابن میں تار ہے۔

- **صاد کرنا:** کسی چیز کی خوبی تسلیم کرنا۔

وہ اپنے بچے کی تعریفیں کر رہا تھا، میں نے اس پر صاد کیا۔

- **صاف اُڑا جانا:** بالکل ٹال جانا۔

میں پیسے لینے گیا تو وہ صاف اڑا گیا۔

- **صاف صاف سنانا:** بے نقط سنانا، کھری کھری کہنا۔

اس نے مجھ پر الزام لگایا تو میں نے بھی صاف صاف سنائیں۔

- **صاف میدان پانا:** تنہائی پانا۔

صاف میدان دیکھ کر میں نے بھی اپنا مسئلہ کہہ سنایا۔

- **صبح و شام بتانا:** حیلے حوالے کرنا، ٹالنا۔

آئندہ ادھار مت دینا، جب جاؤ صبح و شام بتاتا ہے۔

- **صحبت چمکا دینا:** جلسے کی رونق بڑھانا۔

بذلہ سنج دوست صحبت چمکا دیتے ہیں۔

- **صحبت گرم ہونا:** بے تکلفی کا جلسہ ہونا۔

پرانے دوست مل بیٹھے تو خوب صحبت گرم ہوئی۔

- **صحیح گئے سلامت آئے:** جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے نہ کچھ کمایا نہ صرف کیا۔

وہ معاش کے لیے کراچی گئے لیکن صحیح گئے سلامت آئے۔

- **صلواتیں سنانا:** بُرا بھلا کہنا۔

بات نہ ماننے پر ماں نے بچے کو صلواتیں سنائیں۔

- **صورت سوال ہے:** صورت سے حالت ظاہر ہے۔

اس سے حالات پوچھنے کی ضرورت نہیں، صورت سوال ہے۔

- **صورت نہیں دیکھی:** میسر نہیں ہوا۔

کئی سال ہوئے دوست کی صورت نہیں دیکھی۔

- **صاف نکل جانا:** کسی مصیبت یا جرم سے بال بال بچ جانا۔

پولیس نے شراب خانے پر چھاپہ مارا؛ ملازم اور شرابی پکڑے گئے؛ مالک صاف نکل گیا۔

- **صبر پڑنا:** بددُعا کا اثر ہونا، ستم رسیدہ کی آہ کا اثر ہونا۔

بیوہ اور بے کس کو ستانا اچھا نہیں؛ ان کا صبر ضرور پڑے گا۔

- **صبح وشام کرنا:** ٹال مٹول کرنا۔

اپنی روانگی کی تاریخ کیسے لکھوں، ویزا دینے والے روز صبح وشام کرتے ہیں۔

- **صدقے جانا:** قربان ہونا، نثار ہونا۔

مخلص دوستوں کے صدقے جایئے؛ ان جیسی کوئی اور دولت نہیں۔

- **صفیں اُلٹنا یا اُلٹ دینا:** درہم برہم کرنا یا ہونا۔

نپولین بونا پارٹ نے یورپ کی صفیں اُلٹ دی تھیں۔

- **صفائی کرنا:** جھگڑا چکانا، تباہ وبرباد کرنا۔

ہلاکو خاں اور چنگیز خاں نے وسط ایشیا کی صفائی کر دی تھی۔

- **صورت آشنا ہونا:** جان پہچان ہونا۔

بڑے شہر میں رہ کر انسان بڑی شخصیتوں سے صورت آشنا ہو جاتا ہے۔

- **صورت بنانا:** ناک بھوں چڑھانا۔

یہ کیا صورت بنائی ہے، کچھ ہنسو بولو۔

- **صورت نکالنا:** تدبیر کرنا۔

اس کو نوکری دلانے کی کوئی صورت نکالیے۔

- **صورت پکڑنا:** ٹھیک ہونا، ایک شکل پیدا ہونا۔

کارخانہ کھولے کئی سال ہوگئے؛ ہر سال نقصان ہی ہوا مگر اب جا کر پچھلے دو سال سے کاروبار نے کچھ صورت پکڑی ہے۔

- **صورت دیکھنا:** آثار دیکھنا۔

وہ برسوں سے بے روزگار تھا، آخر بیرون ملک میں گزر کی صورت دیکھی اور وہیں کا ہو گیا۔

- **صاحبِ فراش ہونا:** بیمار ہونا۔

مرزا صاحبِ فراش ہیں، آنہیں سکتے۔

- **صبر کا پیمانہ لبریز ہونا:** برداشت ختم ہونا۔

مزید مت بولنا، میرے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔

- **صاحب سلامت ہونا:** شناسائی ہونا۔

میری ملازمت کے دوران میں ان سے صاحب سلامت ہوئی۔

- **صادق آنا:** صحیح ہونا۔

یہ ضرب المثل آپ پر صادق آتی ہے۔
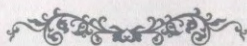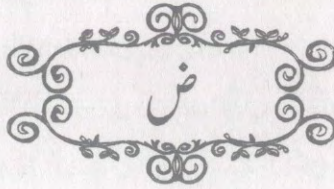
- **ضدا بدی ہونا:** جھگڑا ہونا۔

دونوں بھائیوں میں ضدا بدی ہوگئی ہے۔

- **ضرب آنا:** چوٹ آنا، دھکا لگنا۔

حادثے میں اسے ضرب آگئی۔

- **ضرب اُٹھانا:** صدمہ اُٹھانا، نقصان گوارا کرنا۔

اسے کاروبار میں ضرب اٹھانا پڑی۔

- **ضرب پڑنا:** آفت آنا، ناگہانی صدمہ پہنچنا۔

باپ کے مرنے سے بچوں پر ضرب پڑی۔

- **ضیق میں پڑنا:** دقت میں پڑنا۔

ایک طرف شوہر؛ دوسری طرف باپ؛ وہ بے چاری ضیق میں پڑ گئی ہے۔

- **ضد پر آنا:** مخالفت پر کمر باندھنا، ہٹ پر آنا۔

عورت ضد پر آجائے تو کوئی بھی نہیں روک سکتا۔

- **ضد رکھنا:** عداوت رکھنا۔

ہم پیشہ افراد ایک دوسرے سے ضد رکھتے ہیں۔

- **ضرب لگانا:** اللہ ہو کا دم بھرنا، چوٹ لگانا۔

وہ تو صوفی ہوگئے ہیں؛ رات رات بھر خانقاہ میں ضرب لگاتے ہیں۔

- **ضرر دینا یا پہنچانا:** نقصان پہنچانا۔

کسی کو ضرر پہنچانا گناہ ہے۔

- **ضیق میں جان ہونا:** کمال پریشانی ہونا۔

بھائی! اس کالونی میں بجری کی سڑک جوتوں کے تلے صاف کر دیتی ہے؛ اکثر بجلی غائب رہتی ہے؛ ہر چیز مہنگی ہے؛ یہاں قیام کر کے ضیق میں جان ہے۔

- **ضبط کرنا:** برداشت کرنا۔

اس کی بات سن کر میں نے بہ مشکل ضبط کیا۔

- **ضرب المثل ہونا:** مشہور ہونا۔

اس کی بہادری تو ضرب المثل بن چکی ہے۔
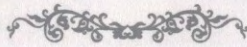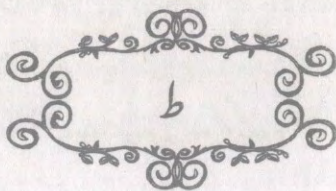
- **طاق پر رکھنا:** الگ کرنا، کسی کا خیال چھوڑ دینا۔
ایم اے کرنا تمہارے بس کا کام نہیں؛ یہ خیال طاق پر رکھو۔
- **طاق پر رکھا رہنا:** بیکار رہنا، بے اثر ہونا، نکما اور ناکارہ ہو جانا۔
اکثر بوڑھے لوگ طاق پر رکھے رہتے ہیں۔
- **طاقت طاق ہونا:** طاقت زائل ہونا، بالکل طاقت نہ رہنا۔
بیماری کے باعث اس کی طاقت طاق ہوگئی۔
- **طالع جاگنا:** قسمت چمکنا۔
کاروبار کرنے سے اس کا طالع جاگ اٹھا۔
- **طالع سونا:** بدبختی ہونا۔
لاکھ کوشش کی لیکن طالع سو جائے تو کچھ نہیں بنتا۔
- **طالع لڑنا:** کسی کی قسمت سے قسمت کا موافق ہونا۔
دونوں شراکت داروں کا طالع لڑا تو کاروبار چمکا۔
- **طالع یاور ہونا:** قسمت کا موافق ہونا۔
اس نے کوشش کی اور طالع بھی یاور ہوا؛ خوب ہُن برسا۔
- **طبق الٹ جانا:** کسی خاندان میں زوال آنا، طبقہ اُلٹ جانا۔
وہ امیر کبیر تھے لیکن طبق الٹ گیا۔

- **طبقہ اُلٹ جانا:** کسی ملک کا تہس نہس ہو جانا۔

حکمرانوں کے غلط فیصلوں سے ملک کا طبقہ الٹ جاتا ہے۔

- **طبیعت بھر جانا:** دل سیر ہو جانا، دل اچاٹ ہونا۔

ایک ہی قسم کے کھانوں سے میری طبیعت بھر گئی ہے۔

- **طبیعت پانی ہونا:** طبیعت میں روانی ہونا۔

ریاضی میں اس کی طبیعت پانی ہوگئی ہے۔

- **طرح دے جانا:** ٹالنا، درگزر کرنا، بے پروائی کرنا، چشم پوشی کرنا۔

وہ بگڑ گیا ہے؛ بڑے بھائی کو طرح دے جاتا ہے۔

- **طوفان بندھنا:** تہمت لگنا۔

اس نے سچ بولا تو اس کے خلاف خوب طوفان بندھے۔

- **طاق ہونا:** یکتائے زمانہ ہونا، لاثانی ہونا۔

وہ تقریر کے فن میں طاق ہے۔

- **حاتم:** سخاوت کرنے میں طاق۔

خدا نے اسے دولت دی ہے اور ظرف بھی حاتم کا ہے۔

- **طبیعت آنا:** راغب ہو جانا۔

پرانے علوم کی طرف اب لوگوں کی طبیعت نہیں آتی۔

- **طرح ڈالنا:** بنیاد ڈالنا۔

سرسید نے اپنی تحریروں سے جدید نثر نگاری کی طرح ڈالی۔

- **طلسم ٹوٹنا:** پردہ فاش ہونا۔

اب دنیا میں سامراج کا طلسم ٹوٹ گیا ہے۔

- **طشت از بام ہونا:** بھید کا ظاہر ہونا۔

سیاست دان نے پارٹی چھوڑی تو بہت سے راز بھی طشت از بام کیے۔

- **طوطی بولنا:** شہرہ حاصل ہونا، نصیبا چمکنا۔

بہادر شاہ ظفر کے زمانے میں استاد ذوق کا طوطی بولتا تھا۔

- **طومار باندھنا:** بہت جھوٹ بولنا، مبالغہ کرنا۔

سیاسی جماعتیں ایک دوسرے کے خلاف طومار باندھتی ہیں۔

- **طاقِ نسیان پر رکھنا:** بھول جانا۔

تم نے تو اپنے اصول طاقِ نسیان پر رکھ دیے ہیں۔

- **طرارے بھرنا:** تیز بھاگنا۔

وہ طرارے بھرتا ہوا فرار ہو گیا۔

- **طنابیں کھینچنا:** فاصلہ کم کرنا۔

جدید ایجادات نے زمین کی طنابیں کھینچ دی ہیں۔
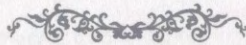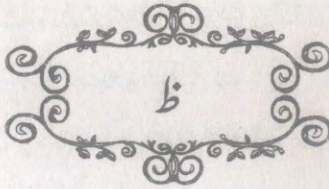
- **ظالم کی بیل نہیں بڑھتی:** ظالم کی اولاد نہیں بڑھتی۔
اسے لاوارث ہی مرنا تھا؛ ظالم کی بیل نہیں بڑھتی۔
- **ظاہر اور باطن اور:** منافق، قول و فعل کا اعتبار نہیں۔
کچھ لوگوں نے سیاست کو منافقت بنا دیا ہے؛ ظاہر اور باطن اور۔
- **ظاہر پر جانا:** ظاہری حال دیکھ کر دھوکا کھانا۔
ظاہر پر مت جاؤ؛ لوگ اندر سے مختلف ہوتے ہیں۔
- **ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا:** ظاہر اچھا اور باطن بُرا۔
لوگ اس کی نورانی وضع دیکھتے ہیں؛ حقیقت میں ظاہر رحمان کا ہے اور باطن شیطان کا ہے۔
- **ظرف پیدا کرنا:** حوصلہ پیدا کرنا۔
جو خرچ کرنے کا ظرف پیدا کرے؛ خدا اس کی جیب بھرتا ہے۔
- **ظرف دیکھنا:** حوصلہ دیکھنا۔
ہم نے اس کا ظرف دیکھنے کے لیے اس سے مدد طلب کی تھی۔
- **ظہور بنائے دعوا:** بنائے مخاصمت پیدا کرنا۔
اس کا تم پہ الزام لگانا ظہور بنائے دعوا ہے۔
- **ظالم، خدا سے ڈر:** کوئی جھوٹ بولے یا کسی کو بے گناہ ستائے اس موقع پر بولا جاتا ہے۔
بیوہ کا مال واپس کر دے؛ ظالم، خدا سے ڈر۔
- **ظالم مظلوم نما:** ظالم معشوق۔

؎ اُس چشم فسوں گر کی حیا کو کوئی دیکھے
اُس ظالمِ مظلوم نما کو کوئی دیکھے
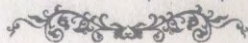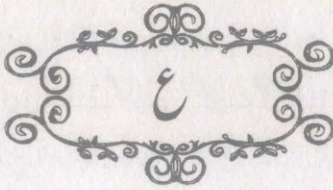
- **عرش پر جھنڈا گڑنا:** کمال رُعب ہونا۔

مسلمانوں نے مختلف علوم میں کمال حاصل کیا اور عرش پر ان کا جھنڈا گڑا۔

- **عرش پر جھولنا:** بڑے رُتبے پر ہونا۔

محنت کرنے والے عرش پر جھولتے ہیں۔

- **عرش پر کرسی بچھانا:** اعلیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچنا۔

اس نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور عرش پر کرسی بچھائی۔

- **عرش سے اُتارنا:** وہ کام کرنا جو کسی سے نہ ہو سکے۔

اس کا یہ کام کرنا عرش سے اتارنے کے مترادف ہے۔

- **عرصہ تنگ کرنا:** عاجز کرنا، ناچار کرنا۔

اس نے مذاق بنا کر اس کا عرصہ تنگ کر دیا۔

- **عرصہ تنگ ہونا:** مصیبت میں مبتلا ہونا، عاجز ہونا، ناچار ہونا۔

غربت کے باعث اس بے چارے کا عرصہ تنگ ہو چکا ہے۔

- **عرق عرق ہونا:** پسینے پسینے ہونا، (محنت، شرمندگی، ناتوانی یا خوف سے)

فحش گفتگو سن کر وہ شرم سے عرق عرق ہو گیا۔

- **عزت کالا گو ہونا:** عزت کے پیچھے پڑنا کسی کی آبرو مٹانے کا خواہاں ہونا۔

تم نے اس کی بات نہیں مانی اس لیے تمہاری عزت کالا گو ہوا ہے۔

- **عقل کے بخیے اُدھیڑنا:** عقل زائل کر دینا۔

اس صدمے نے اس کی عقل کے بخیے ادھیڑ دیے۔

- **عمل اُٹھالینا:** قبضہ اٹھالینا، حکومت اُٹھالینا۔

جدوجہد آزادی کی وجہ سے انگریز کو برصغیر سے عمل اٹھانا پڑا۔

- **عمل بیٹھ جانا:** پوراپورا قبضہ ہوجانا۔

مقامی حکمرانوں کی نااہلی کے باعث برصغیر پر انگریز کا عمل بیٹھا تھا۔

- **عہدہ برآنا:** فرض ادا کرنا، ذمے داری سے سبکدوش ہونا۔

حاجی صاحب سب بچوں کے فرض سے عہدہ برآ ہو چکے ہیں۔

- **عید کے پیچھے چاند مبارک:** موقع گزر جانے کے بعد کسی بات کا ذکر کرنا۔

اب کوئی فائدہ نہیں؛ تمہیں اس وقت ہی بات کرنی چاہیے تھی؛ اب تو عید کے پیچھے چاند مبارک والی بات ہے۔

- **عار کرنا:** شرم کرنا۔

اس نے عار کرنا سیکھا ہی نہیں؛ اس کو تو کسی طرح پیسہ مل جائے۔

- **عاقبت کے بوریے سمیٹنا:** مرنے کے دن قریب ہونا، بہت بوڑھا ہو کر مرنا۔

وہ عاقبت کے بوریے سمیٹ رہا ہے پھر بھی کارکنوں کو تنگ کرنے سے باز نہیں آتا۔

- **عاقبت بگاڑنا:** گنہگار بننا، آئندہ کی خرابی پیدا کرنا۔

بڑے میاں! اس عمر میں نئے شوق پیدا کر کے کیوں اپنی عاقبت بگاڑتے ہو۔

- **عذاب مول لینا:** خواہ مخواہ خود کو مشکل میں پھنسانا۔

پریس کا کام تمہارے بس کا نہیں ہے؛ کیوں عذاب مول لیتے ہو۔

- **عرش پر دماغ ہونا:** نہایت مغرور ہونا۔

چند مشاعروں میں شرکت کر کے اس کا عرش پر دماغ ہے۔

- **عرش کے تارے توڑنا:** کوئی نادر کام کرنا۔

خلائی سائنسدان عرش کے تارے توڑتے ہیں۔

- **عرق ریزی کرنا:** سخت محنت کرنا، سختی اور تکلیف اُٹھانا۔
امتحان کی تیاری میں طلبہ کو عرق ریزی کرنا پڑتی ہے۔
- **عقل کے توتے اُڑنا:** ہکّا بکّا ہونا، حواس گم ہونا۔
ڈاکوؤں نے اچانک کوٹھی کو گھیر لیا؛ لوگوں کی عقل کے توتے اُڑ گئے۔
- **عقل کے ناخن لینا:** ہوش میں آنا۔
بھائی! عقل کے ناخن لو، ہر ایک سے اُلجھنا ٹھیک نہیں۔
- **عقل کا پورا:** بے وقوف۔
وہ تو عقل کا پورا ہے؛ زندگی کے کسی لمحے میں سمجھ سے کام نہیں لیا۔
- **عقل کے گھوڑے دوڑانا:** ترکیب سوچنا، بہت غور کرنا۔
کیوں! اس پہیلی کا جواب نہیں دے سکتے؟ ذرا عقل کے گھوڑے دوڑائیے۔
- **عقل کا چراغ گل ہونا:** عقل میں فرق آ جانا۔
زیادہ فکر اور زیادہ غم میں عقل کا چراغ گل ہونے لگتا ہے۔
- **عید کا چاند ہونا:** کم نظر آنا، غائب ہونا۔
اپنے اپنے گھروں والے ہو جانے کے بعد بہن بھائی ایک دوسرے کے لیے عید کا چاند ہو گئے ہیں۔
- **عیش کی چھاننا:** موج کرنا۔
آج کل تجارت پیشہ طبقہ عیش کی چھانتا ہے۔
- **عقل پر پتھر پڑنا:** عقل ماری جانا۔
عورتوں کے بہکانے سے اچھے خاصے انسان کی عقل پر پتھر پڑ جاتے ہیں۔
- **عاق کرنا:** محروم کرنا۔
اس نے اپنے نافرمان بیٹے کو عاق کر دیا۔
- **عبرت پکڑنا:** سبق حاصل کرنا۔
عقل مند لوگ دوسروں کے حالات سے عبرت پکڑتے ہیں۔

- **عش عش کرنا:** بہت تعریف کرنا۔

اس کا گانا سن کر لوگ عش عش کر اٹھے۔

- **عرق عرق ہونا:** شرمندہ ہونا۔

اس کی لغو گفتگو سن کر سب عرق عرق ہو گئے۔

- **عقدہ حل کرنا:** مسئلہ حل کرنا۔

پولیس نے قتل کا عقدہ حل کر لیا ہے۔

- **علاقہ رکھنا:** تعلق رکھنا۔

تمہارا اس مسئلے سے کوئی تعلق نہیں، اپنے کام سے علاقہ رکھو۔
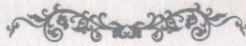
- **غرہ بتانا:** ٹال جانا۔

اس سے کام کی توقع نہ کرو؛ وہ تو بس غرہ بناتا ہے۔

- **غیرت کا تقاضا:** عزت کی خاطر، بات کی خاطر، بات کی مجبوری۔

غیرت کا تقاضا یہی ہے کہ اب اس سے مت ملنا۔

- **غبار نکالنا:** بدلہ لینا، بیر نکالنا۔

ملک وقوم کی کسے فکر ہے، لوگ سیاسی پلیٹ فارم بدل کر ایک دوسرے کے خلاف غبار نکالتے ہیں۔

- **غبار آنا:** رنج یا کدورت پیدا ہو جانا۔

دل میں غبار آنا تعلقات کو تباہ کر دیتا ہے۔

- **غرور کا سر نیچا:** مغرور آدمی ذلیل ہوتا ہے۔

انسپکٹر صاحب کسی کو خاطر میں نہ لاتے تھے؛ آخر غرور کا سر نیچا ہو گیا۔

- **غصہ فرو ہونا:** غصہ دور ہونا۔

سب کے کہنے سننے پر بڑی مشکل سے ان کا غصہ فرو ہوا ہے۔

- **غم غلط کرنا:** غم بہلانا، دل بہلانا، غمگین دل کو بہلانا۔

میاں! فضول رقم کس کے پاس ہے؛ محض غم غلط کرنے کے لیے سگریٹ پی لیتے ہیں۔

- **غنیمت جاننا:** قدر پہچاننا۔

پاکستان میں موجودہ سربراہ جیسا کوئی لیڈر نہیں اسے ہی غنیمت جانیے۔

- **غوطہ کھانا:** دھوکا کھانا، فریب میں آنا۔

ڈاکٹر صاحب نے سیاست میں سخت غوطہ کھایا اور اپنی مثالی زندگی ختم کرلی۔

- **غین ہونا:** بے ہوش ہونا۔

یہ وقت اس سے ملاقات کرنے کا نہیں، شام کو وہ اکثر غین ہوتا ہے۔

- **غصہ تھوک دینا:** غصہ ختم کرنا۔

چلو! غصہ تھوک دو، ہمارے ساتھ چلو۔

- **غم کھانا:** رنج اٹھانا۔

ہم نے عمر بھر غم ہی کھائے ہیں۔

- **غضب ڈھانا:** سختی کرنا، غلط کام کرنا۔

تم نے اس سے لڑائی کر کے غضب ڈھایا ہے۔
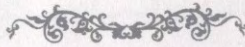
- **فتنہ جگانا:** اس جھگڑے کو جو رفع ہو چکا از سرِ نو زندہ کرنا۔

ایک صاحب نے شر انگیز تقریر سے فرقہ واریت کا فتنہ جگا دیا ہے۔

- **فراٹے بھرنا/فراٹے لینا:** جلدی جلدی بڑھنا، نہایت تیزی سے دوڑنا، تیزی سے اُڑنا۔

اس کی نئی گاڑی تو فراٹے بھرتی ہے۔

- **فرشتوں کے پر جلتے ہیں:** کسی جگہ پر رعب، جلال یا خوف کی وجہ سے کسی کو جانے کی تاب نہ ہونا۔

بڑے صاحب بہت غصے والے ہیں؛ ان کے سامنے جاتے ہمارے تو فرشتوں کے پر جلتے ہیں۔

- **فرشتے خاں:** نہایت رعب داب کا آدمی۔

وہ فرشتے خاں ہے؛ سب اس سے کتراتے ہیں۔

- **فرشتے کا کان میں پھونکنا:** خلقی طور پر مغرور ہونا۔

وہ کسی کی نہیں سنتا؛ فرشتے نے اسکے کان میں پھونکا ہے۔

- **فرشتے کا کہہ جانا:** کوئی بات بغیر کسی اطلاع کے معلوم ہو جانا۔

یہ حکومت زیادہ نہیں چلے گی۔ فرشتہ مجھے کہہ گیا ہے۔

- **فطرت لڑانا:** چال چلنا، سازش کرنا، فریب کرنا۔

وہ فطرت لڑا رہا ہے۔ اس سے بچ کر رہیں۔

- **فقرے جوڑنا/ فقرے تراشنا/ فقرہ تراشنا:** جھوٹی بات بنا کے کہنا۔

اس کا کیا اعتبار؛ وہ تو فقرے تراشتا ہے۔

- **فقرہ جڑنا:** آوازہ کسنا۔

وہ چوک میں بیٹھ کر راہ گیروں پر فقرے جڑتا ہے۔

- **فقرہ رواں ہونا/ فقرہ زباں پر چڑھنا:** چال یا فریب کی مہارت ہونا۔

بدمعاشوں میں بیٹھ کر اس کا بھی فقرہ رواں ہو گیا ہے۔

- **فقرے ڈھالنا:** طعنہ زنی کرنا، چبھتی ہوئی بات کہنا۔

اس دوست کا کیا فائدہ جو ہر وقت فقرے ڈھالتا رہے۔

- **فقرے سے:** چال بازی سے۔

ہم دیکھتے رہ گئے؛ اس نے فقرے سے کام نکال لیا۔

- **فقرے یاد ہیں:** ایسی چالیں خوب معلوم ہیں۔

ہمیں فقرے یاد ہیں؛ یہ داؤ کسی اور کے ساتھ کھیلنا۔

- **فکر جمنا:** تدبیر سوجھ پڑنا۔

میں اس مسئلے پر بہت پریشان تھا؛ آخر فکر جم ہی گئی۔

- **فلک یاد آنا:** زمانے کی گردش کا سامنا ہونا۔

پہلے حالات اور تھے؛ اب فلک یاد آیا ہے۔

- **فاختہ اُڑانا:** مزے اُڑانا۔

برطانوی راج میں معمولی زمیندار بھی فاختہ اُڑاتے تھے۔

- **فارسی کی ٹانگ توڑنا:** غلط فارسی بولنا۔

مثنوی مولانا روم کو آپ صحیح پڑھ نہیں سکتے؛ مطلب بیان کر کے کیوں فارسی کی ٹانگ توڑتے ہیں۔

- **فتنہ اٹھانا:** ہنگامہ برپا کرنا، فساد ڈالنا۔

بعض سیاسی جماعتیں آئے دن فتنہ اُٹھاتی رہتی ہیں۔

- **فرشتہ پر نہیں مارتا:** نہایت روک ٹوک ہونا۔
پرنسپل کی مرضی کے بغیر کالج میں فرشتہ پر نہیں مارتا۔
- **فرشتے نے گھر دیکھ لیا ہے:** موت نے گھر دیکھ لیا ہے۔
اس خاندان میں پانچ افراد کی ایک ہی سال میں وفات ہوئی ہے؛ فرشتے نے گھر دیکھ لیا ہے۔
- **فرشتوں کو خبر نہ ہونا:** محض ناواقف، راز نہ کھلنا۔
جمہوری حکومت کے خلاف گہری سازش کی کسی کے فرشتوں کو بھی خبر نہ تھی۔
- **فرشتوں کے پَر کترنا:** فرشتوں سے سبقت لے جانا۔
آج کل سائنسدان فرشتوں کے پر کترتے ہیں۔
- **فرشتے بھول گئے:** موت دور ہے، مرنا نہیں۔
ساری بستی اس سے بیزار ہے؛ اب اَسّی برس کا ہے؛ ایسا لگتا ہے کہ اسے فرشتے بھول گئے ہیں۔
- **فقرہ چل جانا:** جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہو جانا۔
عوام میں جذباتی لیڈروں کا فقرہ چل جاتا ہے۔
- **فقرہ چُست کرنا:** فریب دینا، چبھتا ہوا فقرہ کہنا۔
وہ اپنے آپ کو بڑا جہاں دیدہ سمجھتا تھا، لیکن جب تم نے فقرے چست کرنے شروع کیے تو اس سے جواب نہ بن پڑا۔
- **فقیری شیر کا برقع ہے:** فقیری لباس میں کامل بھی نکل آتے ہیں۔
بھائی! فقیر اور سادھوؤں سے مذاق نہ کیا کیجئے؛ فقیری شیر کا برقع ہے۔
- **فقیری لٹکا:** سہل نسخہ، سہل علاج۔
قبض کا فقیری لٹکا ہم بتاتے ہیں؛ نمک ڈال کر لیموں پیا کیجیے۔
- **فلک نظر آنا:** مصیبت میں خدا یاد آ جانا۔
اس کی بیماری اور مقدمے بازی نے وہ طول کھینچا کہ فلک نظر آ گیا۔

- **فاقہ مستی:** مفلسی، غریبی۔

آج کل تو اپنی گزر فاقہ مستی میں ہو رہی ہے۔

- **فاتحہ پڑھنا:** ناامید ہونا۔

بھئی اسے دیے ہوئے پیسوں پر تو فاتحہ پڑھ لو۔

- **فیل مچانا:** ضد کرنا۔

اسے کھانا نہ ملے تو بہت فیل مچاتا ہے۔

- **فضیحت کرنا:** بدنام کرنا۔

دوسروں کو فضیحت کرنا شریفوں کا شیوہ نہیں۔

- **فرشی سلام کرنا:** جھک کر سلام کرنا۔

میں تمھارا غلام نہیں جو فرشی سلام کیا کروں۔
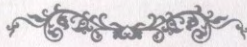
- **قاف سے قاف تک:** سارا جہاں۔

ہم نے اس کی تلاش میں قاف سے قاف تک چھان مارا۔

- **قافیہ ملانا:** راز دار بننا، یارانہ کرنا۔

قدرت نے ان دوستوں کا قافیہ ملایا ہے۔

- **قانون چھانٹنا:** بیجا حجت کرنا، دلیلیں لانا۔

قانون چھانٹتے رہو لیکن اسے سچا ثابت نہیں کر سکتے۔

- **قبر پر قبر نہیں بنتی:** قرض پر قرض نہیں ملتا۔

اور قرض چاہیے تو اگلا چکاؤ؛ قبر پر قبر نہیں بنتی۔

- **قبر کھود کر لانا:** جہاں سے ممکن ہو تلاش کر کے لانا۔

تمہیں اپنا حق نہیں کھانے دوں گا؛ تمہیں قبر کھود کر نکال لاؤں گا۔

- **قبر کے مُردے اُکھاڑنا:** پرانے جھگڑے نکالنا، سوتے ہوئے فتنے جگانا۔

اس سے صلح بے فائدہ ہے؛ کل پھر قبر کے مردے اکھاڑ لائے گا۔

- **قدرت کا کھلونا:** پیدائشی خوب صورت۔

اسے میک اپ کی کیا ضرورت؛ وہ تو قدرت کا کھلونا ہے۔

- **قدم بیچ میں ہونا:** واسطہ ہونا، دخل ہونا۔

اس کی سفارش کراؤ؛ اس کا قدم بیچ میں ہے۔

- **قدم پر سر اتارنا:** مطیع ہونا۔

وہ بزرگوں کے قدم پر سر اتارتا ہے۔

- **قدم پر قدم رکھنا:** پیروی کرنا۔

بچے ماں باپ کے قدم پر قدم رکھتے ہیں۔

- **قدم چھوڑنا:** جدائی اختیار کرنا۔

محبت میں کبھی کبھی قدم چھوڑنا بھی پڑتا ہے۔

- **قدم پھونک کے رکھنا:** احتیاط کرنا۔

مذہبی معاملات میں قدم پھونک کے رکھنا چاہیے۔

- **قدم زمین پر نہ رکھنا:** بہت مغرور ہونا۔

دولت ملنے کے بعد وہ قدم زمین پر نہیں رکھتا۔

- **قدم نہ چھوڑنا:** رفاقت نہ چھوڑنا۔

سچا دوست کبھی قدم نہیں چھوڑتا۔

- **قسمت یاور ہونا:** تقدیر کا موافق ہونا۔

قسمت یاور ہو تو محنت رنگ لاتی ہے۔

- **قصہ اُٹھنا:** ہنگامہ وفساد پیدا ہونا، جھگڑا کھڑا ہونا۔

اس کی طعن و تشنیع سے قصہ اٹھا۔

- **قصہ پاک کرنا:** جھگڑا طے کرنا، قرضہ بے باک کرنا، مارڈالنا۔

ڈاکوؤں نے زخمی ساتھی کا قصہ پاک کر دیا۔

- **قصے کا گھر:** فساد کی جڑ۔

لگائی بجھائی کرنے والا ساتھی قصے کا گھر ثابت ہوا۔

- **قصے لے بیٹھنا:** بے موقع تذکرہ شروع کرنا۔

وہ تعزیت کے لیے گیا اور سیاست کا قصہ لے بیٹھا۔

- **قصہ مول لینا:** جھگڑا خریدنا، بکھیڑے میں پڑنا۔

میں نے ناحق ان میں صفائی کی کوشش سے قصہ مول لیا۔

- **قلم دشمن کے ہاتھ میں ہونا:** مخالف کو فیصلہ کرنے کا اختیار ہونا۔

تمہاری حماقت کے باعث قلم دشمن کے ہاتھ میں ہے؛ دیکھو کیا فیصلہ لکھا جائے۔

- **قلم روشن رہے:** حکومت بنی رہے، حکم جاری رہے۔

پہلی بار مخلص حکمران ملا ہے؛ خدا کرے اس کا قلم روشن رہے۔

- **قلم کرنا:** دو ٹکڑے کرنا، کاٹ ڈالنا۔

جنگ میں کئی سپاہیوں کے سر قلم ہوئے۔

- **قلم توڑ دینا:** لاجواب نظم یا نثر لکھنا۔

مولانا ابوالکلام آزاد نے "ترجمان القرآن" اور "غبار خاطر" تصنیف کر کے قلم توڑ دیا۔

- **قول پر مٹھی کھلنا:** اقرار یا عہد پر رضا مند ہونا۔

معتبر ثالث کی وجہ سے قول پر مٹھی کھلی۔

- **قہر قیامت ہونا:** بے حد شوخ ہونا، فسادی ہونا۔

اس کا چھوٹا لڑکا تو قہر قیامت ہے۔

- **قیامت پر رکھنا / قیامت پر اُٹھا رکھنا:** خدا کے انصاف پر چھوڑنا۔

تم سے شکوہ نہیں؛ اب معاملہ قیامت پر رکھا ہے۔

- **قید اُٹھا دینا / قید اُڑا دینا:** پابند نہ رکھنا، کوئی شرط یا پابندی دور کرنا۔

جلاوطن سیاسی قیادت کی قید اٹھا دی گئی ہے۔

- **قارورہ ملنا:** گہری دوستی ہونا۔

اب سے پہلے شکیل اور جمیل میں سخت رنجش تھی مگر آج کل تو دونوں کا قارورہ ملا ہوا ہے۔

- **قافیہ تنگ کرنا یا ہونا:** عاجز کرنا یا ہونا، دق کرنا یا ہونا۔

لاابالی دوستوں نے اس کا قافیہ تنگ کر رکھا ہے۔

- **قبر میں پاؤں لٹکانا:** مرنے کے قریب ہونا۔

یار! تم بھی کمال کرتے ہو؛ قبر میں پاؤں لٹکائے ہو اور بیٹوں کے نام جائیداد نہیں کرتے۔

- **قبلے کی طرف باوضو بیٹھا ہوں:** جھوٹ نہ بولنے کی قسم کے لیے بولا جاتا ہے۔

مجھے معاملے کی اصلیت معلوم ہے؛ تم میری گواہی کرا دو؛ میں قبلہ کی طرف باوضو بیٹھا ہوں۔

- **قلعی کھولنا:** اصلیت ظاہر کرنا، پردہ فاش کرنا۔

ماجد نے عدالت میں گواہی دے کر مجرموں کی قلعی کھول دی۔

- **قہر درویش بر جان درویش:** مقام مجبوری۔

شہر میں پولیس بے گھر لوگوں کو فٹ پاتھ پر بھی نہیں سونے دیتی؛ وہ اِدھر اُدھر راتیں گزارتے ہیں؛ قہر درویش بر جان درویش۔

- **قینچی بجانا:** نحوست، خانہ جنگی کا سبب۔

اے لڑکی کیا ارادہ ہے، قینچی کیوں بجاتی ہے، کیا لڑائی کرائے گی۔

- **قدموں پر گرنا:** منت سماجت کرنا۔

دشمن قدموں پر گر پڑا ہے تو معاف کر دو۔

- **قدموں تلے آنکھیں بچھانا:** بہت عزت کرنا۔

تم لاکھ قدموں تلے آنکھیں بچھاؤ وہ تمھاری مخالفت ہی کرے گا۔

- **قسمت پھوٹ جانا:** برے دن آنا۔

اس بے چاری کی قسمت پھوٹ گئی، انتہائی لالچی خاندان میں شادی ہوئی۔

- **قسمت کا دھنی ہونا:** خوش قسمت ہونا۔

وہ قسمت کا دھنی ہے، ہر کام میں کامیاب ہوتا ہے۔

- **قسمت کا ہیٹا:** بدنصیب۔

وہ بے چارہ قسمت کا ہیٹا ہے، یہ کاروبار بھی ناکام ہو گیا۔

- **قطع تعلق کرنا:** تعلق ختم کرنا۔

اس نے اپنے رشتہ داروں کے ساتھ قطع تعلق کر لیا ہے۔
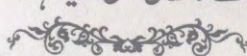
- **کام سے کام ہے:** اپنے مطلب سے غرض ہے اور کسی کی پروا نہیں۔
میں تمہاری شکایت کیوں کروں گا؛ مجھے تو اپنے کام سے کام ہے۔
- **کام ہاتھ میں ہونا:** پیشہ یا ہنر حاصل ہونا۔
کسی سے کیوں مانگتے ہو؛ کام ہاتھ میں ہے؛ خود کما کر کھاؤ۔
- **کان کھول دینا:** جتا دینا، آگاہ کر دینا۔
وہ بے وجہ لیڈر بنتا تھا؛ مزدوروں نے اس کی نہ مان کر اس کے کان کھول دیے۔
- **کان لگانا:** سننے کے لیے متوجہ ہونا، توجہ سے سننا۔
میری بات کان لگا کر سنو؛ وہ موقع پر ہمیں چھوڑ جائے گا۔
- **کان میں تیل ڈالنا:** اپنے آپ کو بے خبر کر لینا، کچھ نہ سننا۔
اس سے شکایت کرنے کا فائدہ نہیں؛ اس نے کان میں تیل ڈال لیا ہے۔
- **کانٹے میں تلنا:** بیش قیمت ہونا۔
زعفران کانٹے میں تلتا ہے۔
- **کٹورا بجنا/ کٹورا کھنکنا:** بہت رونق ہونا، چہل پہل ہونا، گرم بازاری ہونا۔
امن و امان ہو تو بازار میں کٹورا بجتا ہے۔
- **کچا دودھ پینا:** خامی ہونا، کمی رہ جانا۔
بھلی صورت تعلیم کے بغیر یونہی ہے کہ جیسے کچا دودھ پینا۔

- **کچی گولیاں کھیلنا:** نادان ہونا، ناتجربہ کار ہونا۔

تم بڑے استاد ہو لیکن ہم بھی کچی گولیاں نہیں کھیلتے۔

- **کڑیاں جھیلنا:** سختی برداشت کرنا۔

حکومت سے باہر ہونے والے سیاستدان کڑیاں جھیلتے ہیں۔

- **کف افسوس ملنا:** پچھتانا، ہاتھ ملنا۔

اس نے جذبات میں انکار کر دیا لیکن اب کفِ افسوس ملتا ہے۔

- **کلام سرسبز ہونا:** کلام کا مقبول ہونا۔

علامہ اقبالؒ کا کلام رہتی دنیا تک سرسبز رہے گا۔

- **کمان اُتر جانا:** اَثر جاتا رہنا، رعب داب باقی نہ رہنا۔

روس سپر پاور تھا لیکن آخر کمان اتر گیا۔

- **کمان چڑھنا:** جیتنا، دور دورا ہونا۔

آج امریکا کمان چڑھا ہے لیکن کب تک ایسا رہے گا۔

- **کنارہ کرنا:** علیحدہ ہونا، بچنا۔

پاکستان بین الاقوامی سازشوں سے کنارہ ہی کیے رہے تو اچھا ہے۔

- **کنواں کھودنا:** کسی کے واسطے بدی کرنا۔

بھارت پاکستان کے لیے جتنے بھی گڑھے کھودے ان میں خود ہی گرے گا۔

- **کنویں جھنکانا:** حیران کرنا، تھکا مارنا، آوارہ پھرانا۔

بھائی صاحب نے تمہاری تلاش میں ہمیں کنویں جھنکائے۔

- **کنویں میں بانس ڈالنا:** بہت جستجو کرنا۔

اس نے نوکری پانے کے لیے کنویں میں بانس ڈالے رکھا۔

- **کوڑی کا ہو جانا:** نکما ہو جانا، نہایت بےقدر ہو جانا، ذلیل ہو جانا۔

لوگ سمجھتے ہیں ریٹائرمنٹ کے بعد آدمی کوڑی کا ہو جاتا ہے۔

- **کھویا جانا / کھوئے جانا:** حیران ہو جانا، سٹ پٹا جانا، لاجواب ہو جانا۔

بچے کا جواب سن کر میں کھویا گیا۔

- **کہیں کا نہ رہنا:** کسی کام کا نہ رہنا، محض نکما ہو جانا، برباد ہو جانا۔

بینائی جانے کے بعد وہ کہیں کا نہ رہا۔

- **کیا سے کیا ہو جانا:** کچھ کا کچھ ہو جانا، انقلاب عظیم ہو جانا۔

محنت کے بل پر قومیں کیا سے کیا ہو جاتی ہیں۔

- **کیفر کردار کو پہنچنا:** کیے کی سزا پانا۔

آخر کار ہر مجرم کیفر کردار کو پہنچتا ہی ہے۔

- **کینچلی بدلنا:** لباس بدلنا، حالات پلٹنا، دوسرا رنگ اختیار کرنا۔

اقتدار ملنے کے بعد کم ظرف لوگ کینچلی بدل لیتے ہیں۔

- **کباب میں ہڈی:** کام میں رُکاوٹ۔

بھائی! کیا کہیں، ہر مرتبہ انٹرویو میں ایک نہ ایک منحوس کباب میں ہڈی بن جاتا ہے۔

- **کاٹ کھانے کو دوڑنا:** ترش روئی سے پیش آنا۔

اس سے بات کرنے کو جی نہیں چاہتا؛ وہ ہر وقت کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے۔

- **کاٹھ کا اُلّو:** نہایت بے وقوف۔

ارے میاں! وہ کاٹھ کا الو تعلیمی مسائل کیا جانے؛ دوسروں سے پوچھ پاچھ کر کام چلاتا ہے۔

- **کافور ہونا:** غائب ہو جانا۔

اب وہ وزیر نہیں رہا اس لیے دوست کافور ہو گئے ہیں۔

- **کلمہ خیر کہنا:** اچھی بات منہ سے نکالنا۔

اس کا مزاج قنوطی ہے، کلمہ خیر کہنا تو جانتا ہی نہیں۔

- **کام تمام کرنا:** مار ڈالنا۔

لاکھن ڈاکو نے بڑا اودھم مچا رکھا تھا؛ آخر پولیس نے ایک مقابلے میں اس کا کام تمام کر دیا۔

- **کانٹوں میں گھسیٹنا:** شرمندہ کرنا۔

وہ اُردو شاعری سے ناواقف ہیکچھ سنانے کی فرمائش کر کے کیوں بے چارے کو کانٹوں میں گھسیٹتے ہو۔

- **کانٹے بونا:** رکاوٹیں پیدا کرنا۔

متعصب عناصر ملک کے امن واتحاد کی راہ میں کانٹے بوتے ہیں۔

- **کان بھرنا:** شکایت کرنا۔

بعض چپراسی کارکنوں کے خلاف افسروں کے کان بھرتے رہتے ہیں۔

- **کان آشنا ہونا:** کسی بات کا سُنا ہوا ہونا۔

اکثر فن کاروں کے کان آشنا ہیں کہ سرکاری ایوارڈ سفارش پر ملتے ہیں۔

- **کان اُڑانا:** شور وغل سے پریشان کرنا۔

شہر میں سکوٹر اور رکشہ کی آوازیں کان اڑا دیتی ہیں۔

- **کان بجنا:** خواہ مخواہ کسی بات کا سنائی دینا۔

دروازے پر کوئی بھی نہیں ہے؛ آپ کے تو کان بجتے ہیں۔

- **کان بھر دینا:** کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بڑائی ڈال دینا۔

میاں! بات یہ ہے کہ چمچوں نے آپ کے خلاف وائس چانسلر کے کان بھر دیے ہیں۔

- **کان پکڑنا:** توبہ کرنا، باز رہنا، اطاعت کرنا، تنبیہ کرنا۔

بھئی! میں بھی ایک دن ان کی محفل میں گیا تھا؛ وہ طوفان بدتمیزی کہ خدا کی پناہ! میں نے تو اسی دن سے کان پکڑ لئے۔

- **کان کاٹنا:** چالاکی، عیاری میں سبقت لے جانا۔

آپ سیٹھ جی کے کارنامے بیان کر رہے ہیں؛ ان کا بیٹا تو ابھی سے باپ کے بھی کان کاٹتا ہے۔

- **کان کا کچا ہونا:** اپنی رائے نہ رکھنا، دوسروں کی بات کا یقین کر لینا۔

کان کا کچا شخص کبھی اچھا منتظم نہیں ہو سکتا۔

- **کنارہ کش ہونا:** الگ ہو جانا، جدائی اختیار کرنا۔
ادارے کی انتظامی ابتری کو دیکھ کر کئی مخلص کارکن کنارہ کش ہو گئے۔
- **کورا رہ جانا:** جاہل رہ جانا، محروم رہنا۔
اس کے والدین نے پڑھانے لکھانے کی کوشش کی، پھر بھی وہ کورا رہ گیا۔
- **کھٹائی میں (معاملہ) پڑنا یا ڈالنا:** تاخیر طلب یا بحث طلب ہونا۔
میرے دوست کی لیکچرر شپ کا معاملہ کھٹائی میں پڑا ہوا ہے۔
- **کھچڑی پکانا:** صلاح مشورہ کرنا۔
کیا کھچڑی پکا رہے ہو؛ کیا پکچر دیکھنے کا پروگرام ہے؟
- **کھوے سے کھوا چھلنا:** بہت بھیڑ ہونا۔
شام کو بازار میں کھوے سے کھوا چھلتا ہے۔
- **کاٹ چھانٹ کرنا:** ترمیم کرنا۔
ایڈیٹر نے مضمون میں کاٹ چھانٹ کر دی۔
- **کایا پلٹ دینا:** حالت بدل دینا۔
اسلام نے عربوں کی کایا پلٹ دی۔
- **کاٹے کھانا:** برا لگنا۔
اکیلے میں گھر کاٹے کھاتا ہے۔
- **کاغذ کے گھوڑے دوڑانا:** تحریری حکم جاری کرنا۔
ملزموں کی گرفتاری کے لیے کاغذ کے گھوڑے دوڑائے جا رہے ہیں۔
- **کانٹا سا نکل جانا:** چین آ جانا۔
بیٹی کی شادی کے بعد ان کے دل سے کانٹا سا نکل گیا۔
- **کرکری ہونا:** بے عزتی ہونا۔
آج مباحثے میں اس کی کرکری ہو گئی۔
- **کڑھنا:** دل دکھنا۔
تمھاری حالت دیکھ کر دل کڑھتا ہے۔

- **کڑی اٹھانا:** سختیاں برداشت کرنا۔

اس نے کڑی اٹھائی اور کامیاب ہوگیا۔

- **کسی کا کلمہ پڑھنا:** کسی کی تعریف کرنا۔

بہو نے اتنی خدمت کی کہ ساس اس کا کلمہ پڑھنے لگی۔

- **کِل کِل جھک جھک کرنا:** جھگڑا کرنا۔

اس کی کل کل جھک جھک نے جینا دوبھر کر دیا ہے۔
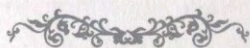
- **گردن چھڑانا:** مصیبت سے نجات دلانا، آزاد کرنا۔

قانون کی خلاف ورزی پر پولیس نے پکڑ لیا؛ چالان بھر کر گردن چھڑائی۔

- **گردن حلال کرنا:** حق تلفی کرنا، ظلم کرنا۔

رشوت خور افسر تو عوام کی گردن حلال کرتے ہیں۔

- **گرہ کھلنا:** مشکل کام آسان ہونا۔

بہت انتظار کے بعد اب کاروبار کی گرہ کھلی ہے۔

- **گل کترنا:** عجیب وغریب کام کرنا، اچنبھے کا کام کرنا۔

حیران مت ہو؛ گل کترنا اس کی عادت ہے۔

- **گل کھلانا:** فساد کھڑا کرنا، آفت لانا۔

جوئے میں پیسے ہار کر اس نے نیا گل کھلایا ہے۔

- **گلے مڑھنا / گلے منڈنا:** زبردستی کسی کے حوالے کرنا۔

گاڑی چلتی نہیں تو میرے گلے کیوں مڑھتے ہو؟

- **گنتی گنانا:** برائے نام شمار کرانا، نمائشی خانہ پُری کر کے دکھانا۔

حکومت عملاً کچھ نہیں کرتی؛ بس گنتی گناتی ہے۔

- **گولر کا پھول کھلنا:** نایاب چیز ہونا، عجیب بات پیش آنا۔

یہ قلمی نسخہ دیکھ کر پتا چلا کہ گولر کا پھول کھلنا کیا ہوتا ہے۔

- **گھاس کھا جانا:** بے عقل ہو جانا۔

اسے گالیاں کیوں دے رہے ہو؟ لگتا ہے گھاس کھا گئے ہو۔

- **گھاس بتانا:** دھوکا دینا، ٹالنا، حملہ بچانا۔

تم نے اسے گھاس بتا کر اپنی جان چھڑا لی۔

- **گھٹنے ٹیک دینا:** پورا زور لگانا، پوری قوت صرف کرنا، ہار مان لینا۔

اس نے لڑائی تو خوب لڑی لیکن آخر گھٹنے ٹیک دیے۔

- **گھر تک پہنچانا:** انجام تک پہنچانا؛ پورا پورا قائل معقول کر دینا۔

ایمان دار افسر نے مجرموں کو گھر تک پہنچایا۔

- **گھر جانے کا رستہ نہ ملنا:** گھبرا جانا۔

پولیس کو دیکھ کر مجرم کو گھر جانے کا راستہ نہ ملا۔

- **گھوڑے دوڑانا:** زیادہ کوشش کرنا۔

اس نے کام نکلوانے کے لیے بہت گھوڑے دوڑائے۔

- **گاتے گاتے آدمی کلاونت ہو جاتا ہے:** تجربہ کار، ماہر ہو جانا۔

تم کسی کی پروا نہ کرو، اپنے آرٹ کو نکھارتے رہو، گاتے گاتے آدمی کلاونت ہو جاتا ہے۔

- **گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا:** بہت تجربہ کار، جہاں دیدہ ہونا۔

میاں! وہ تمہارے جھانسے میں نہیں آ سکتا؛ اس نے گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہے۔

- **گاڑھی چھننا:** خوب محبت اور میل ہونا۔

آج کل دونوں بھائیوں میں بڑی گاڑھی چھن رہی ہے، خدا نظرِ بد سے بچائے۔

- **گدڑی کا لال:** ہونہار۔

تعلیم عام ہونے سے غریبوں میں گدڑی کے لال پیدا ہو رہے ہیں۔

- **گرہ باندھنا:** یاد رکھنا۔

میاں! گرہ باندھ لو، کام پورا ہونے سے پہلے کسی کو خبر نہ ہونے دینا۔

- **گرہ لگانا:** خیال رکھنا، نصیحت پر کاربند ہونا، وعدہ پورا کرنا۔
بھائی! گرہ لگالو، تم بہت بھولنے والے ہو، میری کتاب ضرور لانا۔
- **گریبان میں منہ ڈالنا:** شرم سے گردن نیچی کرنا، اپنے قصور کا اعتراف کرنا۔
جس کو کرسی مل جاتی ہے؛ وہ دوسروں پر نکتہ چینی کرتا ہے؛ اپنے گریباں میں منہ نہیں ڈالتا۔
- **گھر پھونک تماشا دیکھنا:** بے جا خرچ کر کے مزے اُڑانا۔
بعض مالداروں کے بیٹے گھر پھونک تماشا دیکھتے ہیں۔
- **گڑے مردے اکھاڑنا:** بھولی ہوئی باتوں کو دہرانا۔
گھر ٹوٹنے کی ذمہ داری کسی پر سہی! اب گڑے مردے اکھاڑنے سے کیا حاصل۔
- **گھڑا ابھر جانا:** اختتام پر پہنچنا۔
اب دنیا میں نو آبادیاتی نظام کا گھڑا ابھر چکا ہے۔
- **گھڑوں پانی پڑنا:** بہت شرمندہ ہونا۔
مشاعرے میں داد نہ ملی تو شاعر صاحب پر گھڑوں پانی پڑ گیا۔
- **گل چھرے اُڑانا:** عیش کرنا۔
جاگیرداری نظام میں زمیندار خوب گل چھرے اُڑا رہے ہیں۔
- **گلے کا ہار ہونا:** بہت پیار کرنا۔
کئی سیاسی رہنما ایک زمانے میں آمروں کے گلے کا ہار تھے۔
- **گنگا نہانا:** کوئی مشکل کام انجام کو پہنچنا۔
اپنی مرضی کی نئی کابینہ بنا کر وزیراعلیٰ صاحب گنگا نہا لیے۔
- **گونگے کی مٹھائی:** نہایت ہی لطیف اور مزے دار چیز، ایسا لطف جو بیان سے باہر ہو۔
اس محفل میں لتا منگیشکر کا نغمہ تھا کیا بیان کریں؛ گونگے کی مٹھائی سمجھیے۔
- **گھی کے چراغ جلنا:** خوشی منانا۔
اکلوتے بیٹے کی شادی پر شیخ صاحب نے گھی کے چراغ جلائے۔

- **گیہوں کی بالی نہیں دیکھی:** ناتجربہ کار، نادان۔

کارل مارکس کی کتاب کا ترجمہ وہ کیا کرسکتا ہے؛ اس نے گیہوں کی بالی نہیں دیکھی۔

- **گراں گزرنا:** ناگوار ہونا۔

اسے مری بات گراں گزری۔

- **گرد کو نہ پہنچنا:** برابر نہ ہونا۔

اسے حریف مت سمجھو، وہ تو تمھاری گرد کو نہیں پہنچتا۔

- **گونگے کا گڑ کھانا:** بات نہ کرنا۔

وہ صبح آیا تھا لیکن گونگے کا گڑ کھائے بیٹھا رہا۔

- **گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا:** بات پر قائم نہ رہنا۔

اس کا کیا اعتبار، وہ تو گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے۔

- **گڑگڑانا:** عاجزی کرنا۔

خدا سے گڑگڑا کر مانگو، وہ ضرور دے گا۔

- **گن گانا:** تعریف کرنا۔

جو بھلا کرے اس کے گن گائے جاتے ہیں۔

- **گیدڑ بھبکی دینا:** فضول دھمکیاں دینا۔

بھارت پاکستان کو گیدڑ بھبکیاں دیتا ہی رہتا ہے۔

- **گھگھی بندھنا:** بہت رونا۔

روتے روتے اس کی گھگھی بندھ گئی۔

- **گرہ پڑنا:** محبت میں فرق آنا۔

بھائیوں کے دلوں میں ایسی گرہ پڑی کہ اب ملتے ہی نہیں۔

- **لاکھ سر کا ہو جانا:** ہٹ کرنا، ایک نہ ماننا، سر برآوردہ ہونا۔

اسے مت بلاؤ؛ وہ لاکھ سر کا ہو گیا ہے۔

- **لاکھ من کا ہونا:** بات میں استقلال ہونا، صاحب عزت و وقار ہونا۔

اسے عام آدمی مت سمجھو؛ وہ لاکھ من کا ہے۔

- **لاگ پیدا کرنا:** عداوت پیدا کرنا۔

اسی نے لگائی بجھائی کر کے دوستوں میں لاگ پیدا کر دی۔

- **لال پیلا ہونا:** نہایت خفا ہونا، غصے میں بھرنا۔

وہ اپنے خلاف باتیں سن کر لال پیلا ہو گیا۔

- **لال کر دینا/لال کرنا:** مالا مال کر دینا۔

مالک نے وفادار ملازم کو لال کر دیا

- **لب سینا:** زبان بند کرنا، بولنے نہ دینا۔

ہم نے تو فساد سے بچنے کے لیے لب سی لیے ہیں۔

- **لگانا بجھانا:** لڑائی جھگڑا کرنا، بھڑکا کر بُرائی کرنا۔

ہر محلے میں لگائی بجھائی کرنے والی خواتین ضرور ہوتی ہیں۔

- **لنگوٹی بندھوا دینا:** مفلس اور قلاش بنا دینا، سب کچھ لوٹ لینا۔

ڈاکوؤں نے بے چارے شہری کو لنگوٹی بندھوا دی۔

- **لوٹے میں نمک ڈالنا:** قسمیہ عہد کرنا، پختہ اتفاق کرنا۔

اس نے لوٹے میں نمک ڈالا ہے؛ امید ہے اس بار کام کر دے گا۔

- **لہو پانی ایک کرنا/لہو پسینا ایک کرنا:** کسی کام میں سخت محنت اُٹھانا، سخت مصیبت اُٹھانا۔

ہماری ٹیم نے میچ جیتنے کے لیے لہو پسینہ ایک کر دیا۔

- **لہو سفید ہونا:** محبت نہ رہنا، مروت نہ رہنا، رحم نہ رہنا۔

مادیت پرستی کے دور میں لوگوں کا لہو سفید ہو گیا ہے۔

- **لالے پڑنا:** ناامیدی، مایوسی، کمی واقع ہو جانا۔

سیلاب زدہ علاقوں میں لوگوں کو روٹیوں کے لالے پڑ گئے۔

- **لالہ باعتبار عینک:** جو شخص دوسروں کے بھروسے پر رہتا ہو اور خود کچھ نہ کرتا ہو۔

کیا بتائیں ان کے صاحبزادے کیا کیا کر رہے ہیں؛ یہی بس کہ لالہ باعتبار عینک۔

- **لاسے پر لگانا:** فریفتہ کرنا، جال میں پھنسانا۔

اس نے سیٹھ جی کے بیٹے کو لاسے پر لگا دیا ہے؛ اب خوب رقم وصول کرے گا۔

- **لپکا پڑنا:** چسکا پڑنا، بُری عادت پڑنا۔

اس کو قمار بازی کا لپکا پڑ گیا ہے۔

- **لکھے موسیٰ پڑھے خدا:** ایسی تحریر جو کسی سے پڑھی نہ جائے۔

وہ پروفیسر ہو گیا یہ اور بات ہے مگر حضور کی تحریر کا حال یہ ہے کہ لکھے موسیٰ پڑھے خدا۔

- **لکیر کا فقیر ہونا:** پرانی بات پر قائم رہنا۔

کیا تماشا ہے؛ یہاں تو لکیر کا فقیر ہونا بھی خوبی سمجھا جاتا ہے۔

- **لگا تو تیر نہیں تو تکا:** ہر کام کرنے میں ہمت باندھنا چاہیے۔

تمہارا کیا بگڑتا ہے، مقابلے کے امتحان میں شریک ہو جاؤ، لگا تو تیر، نہیں تو تکا۔

- **لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا:** مفلسی میں عیش کرنا۔

ریاستیں ضبط ہو گئیں مگر نوابزادے اب بھی لنگوٹی میں پھاگ کھیلتے ہیں۔

- **لوہے کے چنے چبانا:** مشکل کام ہونا۔
اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا لوہے کے چنے چبانا ہے۔
- **لوہا ماننا:** ہار ماننا، کسی کی بڑائی تسلیم کرنا۔
کمال اتاترک کی دلاوری کا تمام یورپ لوہا مانتا تھا۔
- **لہریں گننا:** نکما پن، بے کاری، تضیع اوقات۔
حضور کا کوئی شغل نہیں، لہریں گنتے رہتے ہیں۔
- **لہو پانی ہونا:** رنج وغصہ میں مبتلا ہونا۔
ملک میں فرقہ پرستی کی فضا دیکھ کر لہو پانی ہوتا ہے۔
- **لینا ایک نہ دینا دو:** حاصل نہ حصول، فائدہ نہ غرض۔
تم کیوں ناصح بنے ہوئے ہو؛ ادارے میں کچھ بھی ہوتا ہے؛ تمہیں اس سے کیا؛ لینا ایک نہ دینا دو۔
- **لینے کے دینے پڑنا:** دقت میں پڑ جانا، فائدہ کی جگہ نقصان ہونا۔
پولیس کے مقابل بے قصور کی حمایت پر بھی لینے کے دینے پڑ جاتے ہیں۔
- **لاحول پڑھنا:** بیزاری کا اظہار کرنا۔
ہم تو فلم بینی پر لاحول پڑھتے ہیں۔
- **لٹیا ڈبونا:** بیڑا غرق کرنا۔
اس نے خاندان کی لٹیا ڈبو دی۔
- **لات مارنا:** ترک کرنا۔
اس نے نوکری کو لات ماردی۔
- **لاج رکھنا:** عزت رکھنا۔
ہماری فوج نے ہمیشہ قوم کی لاج رکھی۔
- **لقمہ دینا:** یاد دلا دینا۔
امام صاحب بھولے تو مقتدی نے لقمہ دیا۔

- **لگا کھانا:** برابری کرنا، مطابقت رکھنا۔

یہ بات میرے مزاج سے لگا نہیں کھاتی۔

- **لے دے کرنا:** ملامت کرنا۔

اس کی نازیبا بات پر سب نے لے دے کی۔

- **لیت ولعل کرنا:** ٹال مٹول کرنا۔

جب بھی کام کہا، اس نے لیت ولعل کی۔

- **لیس ہونا:** تیار ہونا۔

ہماری فوج جدید اسلحہ سے لیس ہے۔

- **لے ڈوبنا:** مشکل میں ڈالنا۔

اس کا جرم دوستوں کو لے ڈوبا۔

- **لگی لپٹی رکھنا:** مبہم بات کرنا۔

اس کے سامنے لگی لپٹی رکھے بغیر سیدھی بات کرنا۔

- **لب پر مہر رکھنا:** خاموش ہونا۔

کوئی آمر ہمارے لب پر مہر نہیں رکھ سکتا۔

م
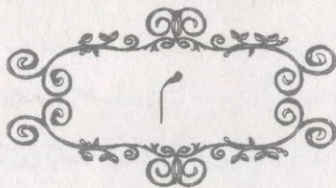
- **مات کرنا:** زک دینا، قائل کرنا، شرمندہ کرنا، سبقت لے جانا۔
  کرکٹ میچ میں پاکستان نے بھارت کو مات کر دیا۔
- **ماتھا پیٹنا/ماتھا کوٹنا:** پچھتانا، افسوس کرنا، ماتم کرنا۔
  اس نے پہلے محنت نہ کی؛ اب ناکامی کے بعد ماتھا کوٹتا ہے۔
- **ماتھا ٹھنکنا:** کسی بات کے ہونے سے پہلے سے پہلے اس کے بُرے آثار نظر آ جانا۔
  مشکوک افراد کو دیکھ کر میرا ماتھا ٹھنکا۔
- **مال گننا:** باوقعت سمجھنا۔
  وہ آپ کا مال گنتے ہیں۔
- **مٹھی میں ہونا:** قابو میں ہونا، قبضے میں ہونا، اختیار میں ہونا۔
  ملک کے تمام صوبے حکومت کی مٹھی میں نہیں ہیں۔
- **مٹھی میں ہوا بند کرنا:** ناممکن کام کی انجام دہی کا خیال کرنا، کارِ عبث۔
  اس کا بیرون ملک جانا مٹھی میں ہوا بند کرنا ہے۔
- **مٹی کا پلید ہونا/مٹی خراب ہونا/مٹی خوار ہونا:** بے عزت ہونا، برباد ہونا، نہایت دُکھ میں ہونا۔
  بیٹے کے کرتوتوں نے باپ کی مٹی خوار کر دی۔
- **مٹی کر دینا:** خراب کر دینا، بگاڑنا، خاک میں ملانا، خاک کی طرح بے وقعت کرنا۔
  اس نے خاندانی ورثہ کو مٹی کر دیا۔

- **مراد بَر لانا:** کسی کا مقصد پورا ہونا۔
سڑک بنوا کر آپ ہماری مراد بر لائے ہیں۔
- **مزاج ہوا پر ہونا:** کمال مغرور رہونا۔
وہ کسی عزیز کو نہیں پوچھتا؛ اس کا مزاج ہوا پر ہے۔
- **مضمون گانٹھنا:** مطلب حاصل کرنا۔
وہ مضمون گانٹھ کر غائب ہو جائے گا۔
- **مضمون گھڑنا:** تہمت لگانا۔
اس نے میرے خلاف مضمون گھڑ رکھا ہے۔
- **منہ بنوانا:** لیاقت پیدا کرنا، کسی کام کے لائق ہونا۔
جماعت میں اول آنے کے لیے منہ بنواؤ۔
- **منہ پر لانا:** بیان کرنا، ظاہر کرنا۔
میں معاملے کی حقیقت آپ کے منہ پر لانے کو تیار ہوں۔
- **منہ پر لگا لے جانا:** کسی خطرناک چیز کے سامنے کر دینا۔
وہ کسی سے مخلص نہیں؛ منہ پر لگا لے جانے والا ہے۔
- **منہ پر ناک نہ ہونا:** بے عزت ہونا، ننگ و ناموس کا خیال نہ ہونا۔
تم سمجھتے ہو وہ شرمندہ ہوگا؛ اس کے منہ پر ناک نہیں۔
- **منہ پر ہوائیاں اُڑنا:** گھبرا جانا، چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔
باپ کا غصہ دیکھ کر اس کے منہ پر ہوائیاں اڑنے لگیں۔
- **منہ سے بس کرنا:** زبان سے انکار کرنا، منہ سے روکنا کافی سمجھنا۔
میں آپ کے لیے کام نہیں کر سکتا؛ منہ سے بس کرنے کو کافی سمجھیے۔
- **مہتاب کا کھیت کرنا:** چاند اور چاندنی نکلنا۔
میں اس کے ہاں سے لوٹا تو مہتاب کھیت کر چکا تھا۔
- **میدان ہاتھ آنا:** فتح پانا۔
ہر بار تم جیتتے ہو لیکن اس بار میدان میرے ہاتھ آئے گا۔

- **ماشہ تولہ ہونا:** بہت نازک ہونا۔

بچی کے دانت نکلنے میں اس کا مزاج ماشہ تولہ ہو گیا ہے۔

- **مٹھی گرم کرنا:** رشوت دینا، ناجائز فائدہ اٹھانا۔

مٹھی گرم کر کے عیش اڑانے کا زمانہ ابھی گزرا نہیں ہے۔

- **مٹھی کھلی ہونا:** سوال کرنا، مانگنا۔

رسوائی کو کیا کیجئے، ہر ایک کے سامنے اُس کی مٹھی کھلی ہوئی ہے۔

- **مزہ چکھانا:** بدلہ لینا۔

دہلی میں نادر شاہ نے محمد شاہ رنگیلے کو مزہ چکھا دیا تھا۔

- **مسافر کی گٹھری بنا ہوا ہے:** جاڑے کی وجہ سے سکڑنا۔

جاڑوں میں جسے دیکھیے، مسافر کی گٹھری بنا ہوا ہے۔

- **مکھی مارنا:** بے کار رہنا۔

لالہ جی کا دیوالہ نکل گیا، اب بیٹھے مکھی مارتے ہیں۔

- **مکھی اُڑا دینا:** اچٹتا ہوا اسلام کرنا۔

وہ آپ کا بھی شاگرد رہا ہوگا؛ اب پولیس انسپکٹر ہے کہیں نظر آتا ہے تو مکھی سی اُڑا دیتا ہے۔

- **مکھی چھوڑنا ہاتھی نگلنا:** چھوٹی باتوں میں دیانت داری ظاہر کرنا اور بڑے معاملے میں بے ایمانی کرنا۔

بھائی! تم اس کی دیانت کی مثالیں دیتے ہو؛ تمہیں کیا علم ہے وہ مکھی چھوڑتا ہے اور ہاتھی نگلتا ہے۔

- **منتر پھونکنا:** جادو کرنا۔

تم نے اس پر کیا منتر پھونک دیا ہے؛ جب ملتا ہے تمہارا قصیدہ پڑھتا ہے۔

- **منہ میں پانی بھر آنا:** لالچ ہونا، کسی چیز کو دیکھ کر اُسے پانے کی خواہش پیدا ہونا۔

دیوان غالب کا خوبصورت نسخہ دیکھ کر منہ میں پانی بھر آیا ہے۔

- **منہ باندھے ہوئے بیٹھنا:** فاقے سے ہونا۔

دیہی علاقوں میں آج بھی بہت سے لوگ منہ باندھے ہوئے بیٹھے رہتے ہیں۔

- **منہ پر فاختہ اُڑ جانا:** فق ہو جانا، چہرے پر ہوائیاں اُڑنے لگنا۔
اس نے جھوٹی گواہی تو دے دی مگر وکیل کی جرح میں منہ پر فاختہ سی اُڑ گئی۔
- **منہ پر مہتاب چھٹنا:** خوف یا شرم سے منہ کا رنگ پھیکا پڑنا۔
چوری شدہ غزل پکڑی جانے پر اس کے منہ پر مہتاب چھٹنے لگا۔
- **منہ پر میٹھا ہونا:** سامنے شیریں کلام ہونا اور دل میں کھوٹ ہونا۔
منہ پر میٹھا ہونا نیکی کی علامت نہیں، خطرے کی نشانی ہے۔
- **منہ جوڑنا:** غیبت کرنا، کانا پھوسی کرنا۔
عورتوں کی ایک یہ بھی عادت ہے کہ جو عورت اُٹھ کر ان کے پاس سے چلی جاتی ہے، باقی عورتیں منہ جوڑنا شروع کر دیتی ہیں۔
- **منہ کی کھانا:** ہار جانا۔
پاکستان کے خلاف جارحیت کرنے والے منہ کی کھائیں گے۔
- **منہ لگانا:** بڑھانا چڑھانا۔
اوباش لوگوں کو منہ لگانا عذاب میں مبتلا کر دیتا ہے۔
- **منہ آنا:** طنز کرنا، بُرا بھلا کہنا۔
بڑوں کے منہ آنا تہذیب کے خلاف ہے۔
- **منہ بھر دینا:** رشوت دینا۔
اُس نے پولیس کا منہ بھر دیا؛ اب قتل کی تفتیش کون کرے گا۔
- **منہ پر آنا:** زبان پر آ جانا، ظاہر ہو جانا۔
اس کے دل میں بخار تھا، آخر حرف شکایت منہ پر آ ہی گیا۔
- **منہ چڑھانا:** عزت دینا، گستاخ کر دینا۔
بیگم صاحبہ نے خادمہ کو منہ چڑھا لیا ہے، اس لیے وہ اپنی مرضی کرتی ہے۔
- **منہ سنبھالنا:** سوچ سمجھ کر بات کرنا، زبان کو قابو میں رکھنا۔
آپ ایک ایڈووکیٹ سے بات کر رہے ہیں؛ منہ سنبھال کر بات کیجیے۔
- **منہ کھلوانا:** بات کرنے پر مجبور کرنا۔
بھائی جان! کیوں میرا منہ کھلواتے ہو؛ تم نے زندگی بھر خاندان کی تباہی کی ہے۔

- **مونچھوں پر تاؤ دینا:** جھوٹی شیخی بگھارنا۔

تمھیں بس مونچھوں پر تاؤ دینا آتا ہے؛ ابھی تک کچھ کر کے تو دکھایا نہیں۔

- **موم کی ناک:** غیر مستقل مزاج۔

اس کی بات کا کیا اعتبار، وہ موم کی ناک ہے۔

- **مین میخ نکالنا:** عیب نکالنا، کسی کام کے نہ کرنے کے لیے دلیل لانا۔

آپ نے کسی کی رہبری آج تک نہیں کی؛ بس مین میخ نکالنا سیکھ لیا ہے۔

- **میٹھی چھری ہونا:** ظاہر دوست، باطن دشمن۔

وہ میٹھی چھری ہے، موقع ملا تو تمھیں نقصان پہنچائے گا۔

- **مانگ اجڑنا:** بیوہ ہونا۔

شادی کے بعد جلد ہی بے چاری کی مانگ اجڑ گئی۔

- **منہ توڑ جواب دینا:** بھرپور بدلہ دینا۔

پاکستانی افواج ہر جارح کو منہ توڑ جواب دیں گی۔

- **مغز چاٹنا:** پریشان کرنا۔

اس نے بول بول کر ہمارا مغز چاٹ لیا۔

- **مخمصے میں پڑنا:** الجھن میں پڑنا۔

مخمصے میں پڑ گیا ہوں، سمجھ میں ہی نہیں آیا، کیا کروں۔

- **مجذوب کی بڑ:** فضول بات۔

اس کی پروا نہ کرو، مجذوب کی بڑ پر پریشانی کیسی۔

- **مؤاخذہ کرنا:** باز پرس کرنا۔

رشوت خوروں کا مؤاخذہ حکومت کی ذمہ داری ہے۔
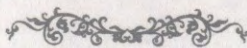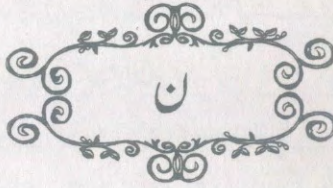
- **ناخن سے گوشت جدا کرنا:** رشتے داروں کو جدا کرنا، اپنوں کو چھڑانا۔
تم جو چاہو کرلو؛ وہ اکٹھے ہی رہیں گے؛ ناخن سے گوشت جدا نہیں کیا جا سکتا۔
- **ناخن کا جگر کھودنا:** جگر پر صدمہ پہنچانا، اُمنگ پیدا کرنا۔
تم نے اسے وہ چوٹ دی ہے کہ ناخن سے جگر کھودتا ہے۔
- **ناخن گڑنا:** اختیار ہونا، نقشا جمنا۔
بہو نے سب کی خدمت کی؛ اب اس کے ناخن گڑ چکے ہیں۔
- **ناخن گھسنا:** کوشش وسعی حد سے زیادہ کرنا۔
اس نے ناخن گھسے اور چور تک پہنچ گیا۔
- **ناک اونچی ہونا:** عزت بڑھنا، سرخروئی ہونا۔
اس کی کامیابی سے خاندان کی ناک اونچی ہوئی ہے۔
- **ناک کان کاٹنا:** کمال ذلیل کرنا۔
اس کا جھوٹ پکڑا گیا تو سب دوستوں نے اس کے ناک کان کاٹے۔
- **نام اچھلنا:** برائی کے ساتھ نام مشہور ہونا۔
شہر میں نئے غنڈے کا نام اچھل رہا ہے۔
- **نام بازار تک جانا:** عام لوگوں میں بدنامی ہونا۔
رشوت خوری کی وجہ سے اس کا نام بازار تک آ گیا ہے۔
- **نام بکنا:** نام کی شہرت سے چیز بکنا، نام کی قدر ہونا۔
اس نے محنت سے ساکھ بنائی؛ اب اس کا نام بکتا ہے۔

- **نام جھنڈے پر چڑھانا:** بدنام کرنا۔

وہ بھلا آدمی ہے لیکن مخالفوں نے اس کا نام جھنڈے پر چڑھا دیا ہے۔

- **نام دھرا جانا:** بُرا نام رکھا جانا، بُرا کہا جانا۔

مذاق ہی مذاق میں اس کا نام دھرا گیا۔

- **نام سے کان پکڑنا:** استادی یا کمال کا قائل ہونا۔

وہ بڑا پہلوان ہے؛ ہم تو اس کے نام سے کان پکڑتے ہیں۔

- **نام سے کانوں پر ہاتھ دھرنا:** کمال نفرت و بیزاری کا اظہار کرنا۔

اس کے بُرے اخلاق کی وجہ سے لوگ اس کے نام سے کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں۔

- **نام کا سکہ جاری ہونا/نام کا سکہ چلنا:** بہت رعب داب ہونا۔

صوبے میں نئے وزیر اعلیٰ کے نام کا سکہ چلتا ہے۔

- **ناؤ کھینا:** کنبے کا خرچ برداشت کرنا۔

وہ اکیلا ہی خاندان کی ناؤ کھے رہا ہے۔

- **نصیبا سکندر ہونا:** اقبال یاور ہونا، تقدیر چمکنا۔

اپنی پارٹی کی حکومت بننے سے ان کا نصیبا سکندر ہوا۔

- **نظر سے گزرنا:** دیکھا جانا، تجربہ ہونا۔

یہ کتاب میری نظر سے گزری ہوئی ہے۔

- **نظروں سے گرا دینا:** ذلیل اور بے قدر کرنا۔

دھوکے بازوں کو نظروں سے گرا ہی دیا جاتا ہے۔

- **نقش بٹھانا:** رعب جمانا، رسوخ پیدا کرنا۔

اس نے اپنی ایمان داری کا نقش جما لیا ہے۔

- **نقش کالحجر ہونا:** دل نشیں ہو جانا۔

اس کی باتیں نقش کالحجر ہوتی ہیں۔

- **نمک کھانا:** کسی کی نوکری کرنا، کسی کی دی ہوئی روٹی کھانا۔

جس کا نمک کھایا ہے؛ اس سے وفا کرو۔

- **نیا گل کھلانا:** تازہ فتنہ اٹھانا، نیا شگوفہ چھوڑنا، انوکھی اور عجیب خبر اُڑانا۔

ہم نے سمجھا تھا وہ سدھر گیا ہے لیکن اس نے تو نیا گل کھلا دیا ہے۔

- **نیند کافور ہو جانا:** نیند اُڑ جانا۔

نوکری کی فکر سے میری نیند کافور ہو گئی ہے۔

- **نادان کی دوستی جی کا زیاں:** بے وقوف کی دوستی میں سراسر خطرہ ہے۔

آپ نے بھی کس سے دوستی کی ہے؛ روز ایک نئی اُلجھن کا سامنا ہے سچ کہا ہے نادان کی دوستی جی کا زیاں۔

- **ناخن پر لکھا ہونا:** خوب یاد ہونا۔

حضور! آپ کی مہربانی میرے ناخن پر لکھی ہوئی ہے۔

- **نادر شاہی حکم:** فوری حکم۔

بدرالدین طیب جی کا علیگڑھ یونیورسٹی میں نادر شاہی حکم چلتا تھا۔

- **ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا:** کسی کو کچھ نہ کہنے دینا۔

اس کے کالے کرتوت سے سب واقف ہیں، مگر وہ ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتا۔

- **ناک بھوں چڑھانا:** بیزاری ظاہر کرنا۔

ناک بھوں چڑھانے کی ضرورت نہیں، ہم اُسے سمجھا دیں گے، اب وہ رات کو دروازہ کھلا نہیں رکھے گا۔

- **ناک رگڑنا:** منت سماجت کرنا۔

کہاں کی لیاقت، کس کی خودداری، دولت کے سامنے بڑے بڑے ناک رگڑتے ہیں۔

- **ناک کٹوانا:** بدنام ہونا، ذلیل ہونا۔

لڑکے! تیرے لچھن دیکھ لیے؛ ضرور خاندان کی ناک کٹوائے گا۔

- **ناک میں تیر دینا:** خوب دق کرنا۔

بڑے چھیلا بنے پھرتے تھے؛ بیوی نے ناک میں تیر دے دیا ہے۔

- **ناک کے پھیر سے بیان کرنا:** سیدھی اور صاف بات کو طوالت سے بیان کرنا۔

بعض لوگ ہر بات کو ناک کے پھیر سے بیان کرتے ہیں۔

- **ناک میں دم آنا:** تنگ ہونا۔

وہ بچے بڑے شریر ہیں؛ ان کی شرارت سے ناک میں دم آ گیا ہے۔

- **ناکوں چنے چبوانا:** عاجز کر دینا۔

کسی لیڈر کا رشتے دار کسی شعبے میں ملازم ہو، تو وہ اپنے افسر کو ناکوں چنے چبوا دیتا ہے۔

- **ناک کا بال ہونا:** کسی کے مزاج میں بہت دخل رکھنا۔

کئی سیاسی رہنما ماضی میں آمروں کی ناک کا بال تھے۔

- **ناؤ میں خاک اُڑانا:** صاف صاف جھوٹ کہنا۔

یہ کہاں سے خبر لائے کہ وہ مستقل طور پر بیرون ملک مقیم رہیں گے؛ ناؤ میں خاک اُڑانے کا کیا حاصل ہے۔

- **نرغے میں آ جانا:** چاروں طرف سے گھر جانا، مصیبت میں پھنس جانا۔

وطن دشمن عناصر نرغے میں آتے جا رہے ہیں۔

- **نشانہ خطا کرنا:** نشانہ چوکنا۔

آپ سے پہلے اُس کی کتاب مارکیٹ میں آ گئی؛ نشانہ خطا کر گیا۔

- **نشہ ہرن کر دینا:** نشہ دور کر دینا۔

پولیس نے شرابی کا نشہ ہرن کر دیا۔

- **نصیبوں کی گرہ کھلنا:** بدقسمتی دور ہونا۔

زمینوں کے جھگڑوں میں بیکار وکیلوں کے نصیبوں کی گرہ کھل گئی۔

- **نظر میں کھٹکنا:** نگاہ کو بُرا معلوم ہونا۔

بنگلے کے سامنے کوڑے کرکٹ کا ڈھیر نظر میں کھٹکتا ہے۔

- **نقش دیوار بن جانا:** سکتے کے عالم میں ہو جانا۔

ہر دل عزیز استاد کے انتقال کی خبر سن کر سب نقش دیوار بن گئے تھے۔

- **نقشا جمنا:** بات بننا، مطلب حاصل ہونا۔

پاکستان میں جمہوری نظام کا نقشا جمتا جا رہا ہے۔

- **نکٹورے توڑنا:** احسان جتانا، اترانا۔

اس کے باپ کا دوست قومی اسمبلی کا ممبر ہو گیا ہے تو وہ بھی نکٹورے توڑنے لگی ہے۔

- **نکّو بنانا:** بدنام کرنا، بے عیب کو عیب دار بتانا۔

جہاں سارے ناک کٹے جمع ہوں' وہاں ایک ناک والے کی ناک خوبی کے بجائے عیب بن جاتی ہے اور سب اسے نکّو بنا لیتے ہیں۔

- **نگاہوں میں تولنا:** اٹکل سے جانچنا، منشا دریافت کرنا۔

تجربہ کار انسان لوگوں کو نگاہوں میں تولتے ہیں۔

- **نمک مرچ ملانا:** بات کو بہت بڑھانا۔

آپ کی چھوٹی بھاوج نمک مرچ ملانے میں کمال رکھتی ہے۔

- **ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا:** ایک چالاک کا دوسرے چالاک کو دھوکا دینا۔

سکندر مرزا کو ایوب خاں نے اور ایوب خاں کو یحییٰ خاں نے چلتا کر دیا؛ سچ کہا ہے: ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا۔

- **ننانوے کے پھیر میں پڑنا:** مال جمع کرنے کی ہوس بڑھنا۔

بڑے شہروں میں عموماً لوگ ننانوے کے پھیر میں پڑے رہتے ہیں۔

- **نو دو گیارہ ہونا:** رفو چکر ہونا۔

آپ نے جس مہمان کو بھیجا تھا، وہ میرا سامان لے کر نو دو گیارہ ہو گیا۔

- **نالہ کھینچنا:** وہ بہت دکھی ہے۔
  کوئی بات کرو، نالہ کھینچنے لگتا ہے۔
- **ناطقہ بند کرنا:** تنگ کرنا۔
  اس نے پڑوسیوں کا ناطقہ بند کر رکھا ہے۔
- **نظر میں جچنا:** پسند آنا۔
  محبوب کے سوا کوئی نظر میں نہیں جچتا۔
- **نبضیں چھوٹنا:** گھبرانا۔
  سانپ کو دیکھ کر نبضیں چھوٹنے لگیں۔
- **نظر انداز کرنا:** چشم پوشی کرنا۔
  اب ملکی مسائل کو حکومت نظر انداز نہیں کر سکتی۔
- **نیند اُچاٹ ہونا:** نیند جاتے رہنا۔
  ایک دفعہ آنکھ کھلی تو پھر نیند اچاٹ ہوگئی۔

- **واسطہ پڑنا:** سروکار ہونا، کام پڑنا۔

واسطہ پڑا تو اندازہ ہوا کہ شیخ صاحب اچھے آدمی ہیں۔

- **واسطہ پیدا کرنا:** وسیلہ بہم پہنچانا، ڈھب لگانا، موقع نکالنا۔

اس نے ترقی کے لیے واسطہ پیدا کرلیا ہے۔

- **واسطہ دینا:** دہائی دینا، بیچ میں ڈالنا۔

غریب واسطے دیتا رہا لیکن ڈاکوؤں کو ترس نہ آیا۔

- **واسطہ رکھنا:** تعلق رکھنا، علاقہ رکھنا، غرض رکھنا۔

انسان کو اپنے جیسوں سے ہی واسطہ رکھنا چاہیے۔

- **وبال پڑنا:** صبر پڑنا، ظلم کا بدلہ ملنا، قہر الٰہی نازل ہونا۔

اس نے لوگوں پر جو ظلم کیے تھے؛ اب ان کا وبال پڑ رہا ہے۔

- **وحشت کی لینا:** وحشت کی باتیں کرنا۔

وہ حادثے کے بعد خوف زدہ ہے؛ وحشت کی لیتا ہے۔

- **ورق کے ورق سیاہ کرنا:** مسودہ تیار کرنا، بہت کچھ لکھنا۔

اس نے آپ کی تعریف میں ورق کے ورق سیاہ کردیے ہیں۔

- **وعدہ وعید کرنا:** ٹال مٹول کرنا، لیت ولعل کرنا، آج کل کرنا۔

وہ وعدہ وعید تو کررہا ہے؛ دیکھو کب کام کرے۔

- **وہ پانی ملتان بہ گیا:** اب موقع جاتا رہا، وہ بات گئی گزری ہوئی۔

اب معاملہ سنبھالنے کی جتنی چاہے کوشش کرو؛ وہ پانی ملتان بہہ گیا۔

- **وار کرنا:** چوٹ کرنا، حملہ کرنا۔

دشمن پر بھرپور وار کرنا چاہیے۔

- **وارے نیارے ہونا:** خوب کمانا، خوب فائدہ ہونا۔

گھی کے دام بڑھنے سے دکانداروں کے وارے نیارے ہو گئے۔

- **وحشت برسنا:** ویرانی برسنا، اداسی چھا جانا۔

جہاں جہاں زلزلے میں عمارتیں تباہ ہو گئیں وہاں ہر طرف وحشت برستی ہے۔

- **وضو ٹھنڈے ہونا / وضو ڈھیلے ہونا:** پست ہمت ہونا، ولولہ جاتا رہنا، نیت بدل جانا۔

پوچھا: کہیے آپ کے گھر کی تعمیر کس منزل میں ہے؟ بولے: میاں! کچھ نہیں، اب وضو ٹھنڈے ہو گئے ہیں۔

- **وقت پڑنا:** ضرورت پیش آنا۔

وقت پڑنے پر اپنے بھی بیگانے ہو جاتے ہیں۔

- **وقت وقت کی راگنی:** موقع موقع کا کام۔

وہ آج کل کرسی پر ہے جو کرے ٹھیک ہے؛ یہ وقت وقت کی راگنی ہے۔

- **ولی کو ولی پہچانتا ہے:** ہر قسم کے آدمی کو اسی قسم کا آدمی پہچان سکتا ہے۔

اس سیٹ پر لمبے بالوں والے جو صاحب بیٹھے ہیں شاعر معلوم ہوتے ہیں ارے بھئی ولی کو ولی پہچانتا ہے۔

- **وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اُڑایا کرتے تھے:** اقبال کا زمانہ گزر گیا۔

اپنے محل بیچنے کی فکر میں رہتے ہیں نواب، اب وہ زمانے گئے کہ خلیل خاں فاختہ اُڑایا کرتے تھے۔

- **وہ قصہ ہی گاؤ خورد ہو گیا:** وہ جھگڑا مٹ گیا۔

اب مالک مکان سے آپ کے کیسے تعلقات ہیں؟ قصہ ہی گاؤ خورد ہو گیا!

- **وہی کاسہ وہی آش:** پرانی حالت میں تبدیلی نہ ہونا۔

آپ کے ادارے کے نظم ونسق میں کچھ تبدیلی ہوئی؟ خاک نہیں! وہی کاسہ وہی آش۔

- **وا ہونا:** کھلنا۔

ایک در بند ہو تو قدرت کئی در وا کرتی ہے۔

- **وقت کاٹنا:** وقت گزارنا۔

فراغت میں بعض اوقات وقت کاٹنا مشکل ہو جاتا ہے۔

- **وضع بدلنا:** ڈھنگ بدلنا، انداز بدلنا۔

تم جو چاہو کرو، ہم اپنی وضع نہیں بدلیں گے۔

- **وار اوچھا پڑنا:** ضرب غلط پڑنا۔

حملہ آور کا وار اوچھا پڑا ورنہ میں گیا تھا۔

- **ولولہ اٹھنا:** جوش پیدا ہونا۔

دشمن کے حملے کی خبر سن کر نوجوانوں میں جہاد کا ولولہ اٹھا۔
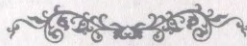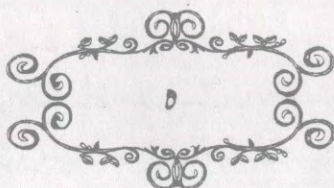
- **ہاتھ پاؤں مارنا:** کوشش کرنا، بے قرار ہونا، تڑپنا۔

اس نے بہتیرے ہاتھ پاؤں مارے لیکن رہائی نہ ملی۔

- **ہاتھ پتھر تلے آنا/ہاتھ پتھر تلے دبنا:** نہایت مشکل اور مصیبت میں پھنسنا، بے بس ہونا، مجبور و ناچار ہونا۔

کسی کی مدد کیا کریں؛ یہاں تو اپنا ہاتھ پتھر تلے آیا ہوا ہے۔

- **ہاتھ پر ہاتھ دھرا ہوا ہونا:** کسی چیز کا تیار اور موجود رہنا، ہر وقت پاس رہنا۔

اسے پیسے کی کیا فکر؛ ہاتھ پر ہاتھ دھرا ہوا ہے۔

- **ہاتھ پر سانپ کھلانا:** جان جوکھوں کا کام کرنا، جان کو خطرے میں ڈالنا۔

وہ تمہارا کام کر سکتا ہے؛ وہ تو ہاتھ پر سانپ کھلاتا ہے۔

- **ہاتھ پر سونا اُچھالنا:** بہت زیادہ امن و امان ہونا۔

نئے پولیس چیف کے آنے کے بعد ہاتھ پر سونا اچھالا جا رہا ہے۔

- **ہاتھ پر ہاتھ مارنا:** شرط بدنا، قول دینا، کسی بات کا وعدہ کرنا۔

اس نے ہاتھ پر ہاتھ مارا ہے تو کام بھی ضرور کرے گا۔

- **ہاتھ تھامنا:** گرتے ہوئے کو سنبھالنا۔

اس سخی نے ہمیشہ غریبوں کا ہاتھ تھاما ہے۔

- **ہاتھ تیار ہونا:** ہاتھ کو کسی کام کی مشق ہونا۔

کشتی کھینے کے لیے اس کا ہاتھ تیار ہے۔

- **ہاتھ لال کرنا:** الزام لینا۔

اس نے تمہیں بچانے کے لیے اپنے ہاتھ لال کر لیے۔

- **ہاتھ کی لکیریں مٹانا:** رشتے داروں کے حق کی پروا نہ کرنا۔

تم اس سے بھلے کی امید نہ رکھو؛ اس نے تو ہاتھ کی لکیریں مٹا دی ہیں۔

- **ہاتھیوں سے گنے کھانا:** زبردست مقابلہ کرنا۔

اس سے پیسہ نکلوانا آسان نہیں؛ ہاتھیوں سے گنے کھانے والی بات ہے۔

- **ہلدی لگا کے بیٹھنا:** بہانہ کرنا، حیلہ ڈھونڈنا۔

وہ ہر کام کر سکتا ہے لیکن ہلدی لگا کے بیٹھا ہے۔

- **ہلکان ہونا:** سخت پریشان اور حیران ہونا۔

بچے آجائیں گے؛ تم ہلکان مت ہو۔

- **ہوا بتانا:** ٹال دینا۔

میں نے اصل بات پوچھی لیکن انہوں نے ہوا بتائی۔

- **ہوا دیکھنا:** زمانے کا نشیب و فراز دیکھنا، انداز اور وضع کی جانچ کرنا۔

دنیا میں ہوا دیکھ کر چلنے والے ہی کامیاب ہیں۔

- **ہوا کا رُخ بتانا:** ٹالنا، چلتا کرنا، منہ نہ لگانا۔

میں کچھ پوچھ رہا ہوں اور تم مجھے ہوا کا رخ بتا رہے ہو۔

- **ہوا نہ رہنا:** رونق نہ رہنا، بہار نہ رہنا۔

آپ کے جانے کے بعد تو یہاں ہوا نہیں رہی۔

- **ہونٹ چبانا:** رشک، حسرت، غصہ، افسوس ظاہر کرنا۔

امتحان میں ناکامی کے بعد وہ ہونٹ چبا رہا ہے۔

- **ہاتھ اٹھا کے دینا:** اپنی خوشی سے دینا۔

ملازمہ نے مالکن سے کہا، مجھے آپ ہاتھ اُٹھا کے جو کچھ دیں گی وہی میرے لیے نعمت ہے۔

- **ہاتھ بٹانا:** کسی کام میں مدد کرنا۔

اس کی لڑکی بڑی ہوگئی ہے؛ وہ ماں کے کام میں ہاتھ بٹاتی ہے۔

- **ہاتھ بڑھانا:** اپنی حد سے بڑھنا، دخل دینا۔

بس! ہاتھ بڑھانے کی ضرورت نہیں؛ میں اپنے معاملات کو بہتر سمجھتا ہوں۔

- **ہاتھ بند ہونا/ہاتھ تنگ ہونا:** مفلس ہونا۔

فنکاروں کی حالت سنبھلی ہے مگر اب بھی بہت سے ادیبوں کے ہاتھ بند ہیں۔

- **ہاتھ پاؤں نکالنا:** آزادی پانا، بے راہ ہو جانا، بگڑ جانا۔

جن بچوں کی مناسب نگہداشت نہیں کی جاتی وہ ہاتھ پاؤں نکالتے ہیں۔

- **ہاتھ سے جانا:** کسی چیز کا قبضے سے نکل جانا۔

بیگم صاحبہ! آپ نے تنخواہ نہیں بڑھائی، اچھا خاصا ملازم ہاتھ سے جاتا رہا۔

- **ہاتھ ملنا:** افسوس کرنا۔

جو لوگ سلیقے سے زندگی نہیں گزارتے وہ آخر کار ہاتھ ملتے ہیں۔

- **ہاتھ رنگنا:** بے جا فائدہ اُٹھانا۔

وہ اعلیٰ عہدے پر رہا مگر کبھی اپنے ہاتھ رنگنا پسند نہ کیے۔

- **ہاتھ پیر میں سنیچر ہونا:** کسی قسم کا سکھ نہ ہونا، افلاس و غریب الوطنی۔

اس نے شہر در شہر زندگی کے دن گزارے، مگر ہاتھ پیر میں سنیچر تھا، کہیں بھی آرام نہ ملا۔

- **ہاتھ بھر کا دل ہو جانا:** بہت خوش ہونا۔

اسے یونیورسٹی کے تقریری مقابلے میں پہلا انعام ملا، ہاتھ بھر کا دل ہوگیا۔

- **ہاتھ بھر کی زبان ہونا:** زبان دراز ہونا۔

اس لڑکی سے کون بحث کر سکتا ہے؛ اس کی ہاتھ بھر کی زبان ہے۔

- **ہاتھ بیٹھنا:** مشق ہونا، کاریگر ہونا۔

ریڈیو بنانے میں اس کا ہاتھ بیٹھا ہوا ہے۔

- ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا: جی جان سے کام کرنا، درپے آزار ہونا۔

اخبار کا ایڈیٹر تخریب کاروں کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑا ہوا ہے۔

- ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنا: بے کار بیٹھنا۔

ارے پگلے! ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے سے کبھی کوئی کام نہیں بنتا۔

- ہاتھ صاف کرنا: مال مارنا، زک دینا۔

ڈرائنگ روم میں اسے لا کر بٹھاتے تو ہو، نظر رکھنا ورنہ کسی دن ہاتھ صاف کر دے گا۔

- ہاتھ آنا: قبضے میں آنا۔

کمپیوٹر بہت عمدہ ہے؛ کسی طرح ہاتھ آ جائے تو کیا کہنا۔

- ہاتھ دھونا: نا اُمید ہونا۔

خرابیِ صحت کے باعث وہ نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

- ہاتھ کا میل ہونا: بے حقیقت۔

قلندروں کے نزدیک روپیا پیسا ہاتھ کا میل ہے۔

- ہاتھوں کے توتے اُڑنا: بدحواس ہونا۔

حکومت نے چھان بین شروع کی تو رشوت خور افراد کے ہاتھوں کے تو۔تے اُڑ گئے۔

- ہاتھ پیلے کرنا: بیاہ کرنا۔

جہیز کی فکر میں پڑنے کی ضرورت نہیں؛ لڑکی جوان ہے بس ہاتھ پیلے کر دیجیے۔

- ہتھیلی پر سرسوں جمانا: عجیب کام کرنا، چالاکی دکھانا، جلد بازی کرنا۔

تمام ملک کو پڑھا لکھا بنانے کے لیے مدت درکار ہے؛ ہتھیلی پر سرسوں جمانا بے معنی ہے۔

- ہنوز دلی دور است: مقصد پورا ہونے میں دیر ہونا۔

اردو کو کب سرکاری زبان کا درجہ ملے گا؟ میاں! ہنوز دِلی دور است۔

- ہوا باندھنا: جھوٹی عزت قائم کرنا، شان و شوکت دکھانا۔

پاکستان میں علیحدگی کی کوئی تحریک نہیں؛ کچھ نام نہاد لیڈر ہوا باندھ رہے ہیں۔

- **ہوا سے باتیں کرنا:** غرور کرنا، بہت اونچا ہونا۔

حکومت نے اسے صدارتی ایوارڈ دے دیا ہے؛ آج کل وہ ہوا سے باتیں کرتا ہے۔

- **ہوا لگنا:** صحبت کا بُرا اثر ہونا۔

شہر میں رہ کر دیہات کے طلبہ کو بھی فیشن کی ہوا لگ جاتی ہے۔

- **ہوا ہو جانا:** غائب ہو جانا۔

وہ تو سیلانی ہے؛ ماں باپ کی ذرا نظر ہٹی اور وہ ہوا ہو گیا۔

- **ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا:** جلدی کرنا۔

ایسے میں کیا کام بتاؤں؟ آپ تو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہیں۔

- **ہیرے کی کنی کھانا:** خود کشی کرنا۔

بعض غیرت مند انسان اپنی بے عزتی سے پہلے ہیرے کی کنی کھانا بہتر سمجھتے ہیں۔

- **ہڑ بونگ مچانا:** اودھم مچانا۔

بچوں نے گھر میں ہڑ بونگ مچا رکھی ہے۔

- **ہوا دینا:** اشتعال دینا۔

معاملہ حل ہو رہا تھا لیکن فتنہ پروروں نے پھر ہوا دے دی۔

- **ہاں میں ہاں ملانا:** اتفاق رائے ہونا۔

اس سے مشورہ مت مانگو، بس وہ تو ہاں میں ہاں ملا دے گا۔

- **ہوائیاں اڑنا:** رنگ فق ہو جانا۔

تمھیں دیکھ کر اس کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں۔

- **ہونٹ چاٹنا:** لذیذ چیز کی لذت لینا۔

کھانا اس قدر لذیذ تھا کہ مہمان ہونٹ چاٹتے رہ گئے۔
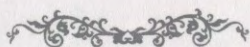
- **یاد گد گدانا:** بار بار کسی کی یاد آنا۔

آج آپ کی یاد گد گدا رہی تھی لہٰذا فون کر لیا۔

- **یاد میں نہ دیکھنا:** زندگی میں نہ دیکھنا۔

میں نے اپنے دادا کو یاد میں نہیں دیکھا۔

- **یار زندہ صحبت باقی:** اب نہیں تو پھر سہی، زندگی ہے تو پھر ملاقات ہوگی۔

پھر مل کر چائے پیئں گے؛ یار زندہ صحبت باقی۔

- **یک سر ہزار سودا:** بہت سے کاموں میں پھنسنا اور فرصت نہ ملنا۔

اس کے پاس کہاں فرصت؛ یک سر ہزار سودا والی کیفیت ہے۔

- **یہ آزما کر وہ آزما کر:** اچھی طرح جانچ پڑتال کر کے۔

یہ آزما کر وہ آزما کر ہی تعلق جوڑا جاتا ہے۔

- **یہ آگیا وہ آگیا:** ہمت بڑھانے کے لیے کہتے ہیں، بہت قریب ہے۔

تم تھک گئے ہو لیکن گھر یہ آگیا، وہ آگیا۔

- **یہ بھی میرا وہ بھی میرا:** ناانصافی سے ہر چیز پر قبضہ کرنا۔

اس سے حصہ مانگ کر دیکھا؛ پر وہ تو کہتا ہے یہ بھی میرا وہ بھی میرا۔

- **یہ دن دیکھا:** اس حالت کو پہنچا۔

اس نے تمہارے غیر مخلصانہ مشوروں پر چل کر یہ دن دیکھا ہے۔

- **یہی گوہ یہی میدان:** یہی وقت امتحان کا ہے۔

تھوڑا اور صبر کرو؛ یہی گوہ یہی میدان ہے۔

- **یہیں سے سلام کرتے ہیں:** بیزاری ظاہر کرنا۔

ان سے نہیں ملنا؛ یہیں سے سلام کرتے ہیں۔

- **یاد آنا:** کسی بات کا خیال آنا۔

ہندوستان سے دوستوں کے خطوط آتے ہیں تو ماضی کے خوشگوار لمحوں کی یاد آجاتی ہے۔

- **یاد اللہ ہونا:** جان پہچان ہونا، دوستی ہونا۔

جب وہ ہمارے پڑوسی بنے تو کچھ یاد اللہ ہوئی۔

- **یاروں کا یار:** دُکھ درد میں شریک، شریک غم، شریک حال۔

مولانا محمد علی جوہر کی بڑی خوبی یہی تھی کہ وہ یاروں کے یار تھے۔

- **یک انار صد بیمار:** ایک چیز اور خواہشمند سیکڑوں۔

ہر گریجوایٹ سرکاری نوکری چاہتا ہے مگر سب کو نوکری کہاں سے ملے؛ یک انار صد بیمار۔

- **یک نہ شد دو شد:** ایک بلا تو تھی ہی دوسری اور پیچھے پڑی۔

اب اس کا مرطوب علاقے میں تبادلہ ہوا تھا! کچھ دن بعد گھر میں ڈاکا پڑ گیا۔ یک نہ شد دو شد۔

- **یہ اور ہوئی:** یہ مزید بات ہوئی، اس پر طرہ یہ ہے۔

آمدنی کم، سگریٹ پینے کی پہلے سے عادت تھی؛ اب فلیش کھیلنے کا شوق ہوا ہے؛ یہ اور ہوئی۔

- **یہ بات کہاں:** یہ موقع پھر حاصل نہ ہوگا۔

اس وقت حکومت مہربان ہے؛ خوب کتابیں لکھوا اور رقم بٹور لو؛ پھر یہ بات کہاں۔

- **یہ باتیں ہیں:** وہمی باتیں، فضول باتیں۔

کیسا استعفا! وہ اپنے منصب سے ہرگز نہیں ہٹے گا، یہ محض باتیں ہیں۔

- **یہ پٹی نہیں پڑھی:** ایسے فقروں میں نہیں آتے، یہ کام کرنا نہیں چاہتے۔

پیسے کے لیے جرم؛ نہ بھائی ہم نے یہ پٹی نہیں پڑھی۔

- **یدِطُولٰی رکھنا:** مہارت رکھنا۔

وہ ریاضی میں یدِطُولٰی رکھتا ہے۔

- **یارِ غار ہونا:** گہرا دوست ہونا۔

وہ تمہارا یارِ غار ہے، مدد مانگو گے تو انکار نہیں کرے گا۔

- **یار ماری کرنا:** دوست کا نقصان پہنچانا۔

تم نے میرے راز افشا کر کے یار ماری کی ہے۔
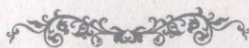
- **آپ کاج مہا کاج:** وہی کام اچھی طرح پورا ہوتا ہے جو خود کیا جائے۔

اس کی کتاب بڑے سلیقے سے چھپی ہے؛ سب کام اپنی نگرانی میں کرایا تھا؛ سچ کہا ہے، آپ کاج مہا کاج۔

- **آدھا تیتر آدھا بٹیر:** کچھ ایک طرح کا کچھ دوسری طرح کا۔

وہ پیدا پاکستان میں ہوا۔ تعلیم و تربیت یورپ میں ہوئی۔ اب وہ پاکستانی رہا نہ یورپین بن سکا۔ آدھا تیتر آدھا بٹیر بن کر رہ گیا۔

- **آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا:** ایک مصیبت سے نکل کر دوسری میں گرفتار ہونا۔

مرکزی حکومت نے سیاسی لیڈر کو رہا کر دیا تھا لیکن اب صوبائی نے گرفتار کر لیا؛ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔

- **آم کے آم گٹھلیوں کے دام:** دُہرا فائدہ ہونا۔

تربوز کیا عمدہ پھل ہے! لوگ گودا کھاتے ہیں اور چھلکوں کی ترکاری بناتے ہیں؛ آم کے آم گٹھلیوں کے دام۔

- **اشرفیاں لٹیں کوئلوں پر مہر:** ضروری خرچ میں کنجوسی اور فضول کاموں پر بہت زیادہ خرچ۔

گھر میں چنے کی دال گھٹتی ہے اور شہر کا سفر ٹیکسی میں ہوتا ہے۔ اشرفیاں لٹیں کوئلوں پر مہر۔

- **اِدھر کنواں اُدھر کھائی:** ہر طرح مشکل۔

قصبے میں مرضی کی نوکری نہیں، شہر میں کوئی وسیلہ نہیں؛ کیا کریں اِدھر کنواں اُدھر کھائی۔

- **اونٹ کے منہ میں زیرہ:** ضرورت سے بہت کم۔

سیلاب میں اس کا لاکھوں کا مال بہہ گیا؛ حکومت نے چند ہزار بطورِ امداد دیے، گویا اونٹ کے منہ میں زیرہ۔

- **ایک پنتھ دو کاج:** ایک معاملے میں دو کام نکل آنا۔

حبیب کے ساتھ ڈراما کرنے مری چلے جایئے؛ رقم بھی بنے گی اور سیر بھی ہو جائے گی؛ ایک پنتھ دو کاج۔

- **اونچی دکان پھیکا پکوان:** صرف نام ہی نام۔

ایک مشہور دکان سے لڈو کھائے؛ مگر وہ بدمزہ تھے؛ اونچی دکان پھیکا پکوان۔

- **ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی:** محبت یا عداوت ایک طرف سے نہیں ہوتی۔

بھئی! تم دونوں میں سے کسی ایک کو الزام نہیں دیا جا سکتا؛ دونوں طرف غلط فہمیاں ہیں، ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی۔

- **اندھیرے گھر کا اُجالا:** اکلوتا بیٹا، بیٹی۔

بیگم صاحبہ کی اولاد میں ایک بیٹا بچا ہے؛ وہی اندھیرے گھر کا اُجالا ہے۔

- **بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی:** آنے والی مصیبت ٹل نہیں سکتی۔

پاکستان میں جاگیرداری اور سرمایہ داری کا خاتمہ ہوگا؛ بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔

- **بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا:** اتفاقاً کوئی موقع مل گیا۔

ملک صاحب قبل از وقت ریٹائر کر دیے گئے؛ اس لیے خان صاحب کو ترقی کا موقع مل گیا؛ بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا۔

- **بھینس کے آگے بین بجانا:** بے وقوف کے سامنے عقل کی باتیں کرنا۔

رجعت پرستوں کے سامنے جدت کی بات کرنا بھینس کے آگے بین بجانا ہے۔

- **پانچوں گھی میں:** ہر طرح سے فائدہ ہی فائدہ۔

تمھیں تو سسرال بھی مالدار ملا ہے؛ اب تو پانچوں گھی میں ہیں۔

- **پانی پی کر ذات کیا پوچھنی:** ایک بات ہو چکی تو پھر تفتیش کی کیا ضرورت۔

نکاح ہو گیا اب لڑکی کے کنبے کا شجرہ معلوم کرنا کیا معنی؛ پانی پی کر ذات کیا پوچھنی۔

- **پاؤ سیر چاول چوبارے رسوئی:** کم حیثیت آدمی کا شیخی بگھارنا۔

وہ ہوٹل میں بیرا ہے اور باتیں کرتا ہے مینجر کی طرح۔ پاؤ سیر چاول چوبارے رسوئی۔

- **پتھر کو جونک نہیں لگتی:** بے حیا پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

میاں! اس کی بداطواری پر اُسے دنیا سمجھا چکی ہے مگر پتھر کو جونک نہیں لگتی۔

- **پتھر کی لکیر:** پکی بات مٹنے والی نہیں۔

بڑے صاحب نے وعدہ کر لیا ہے تو ٹھیک ہے، ان کی بات پتھر کی لکیر ہے۔

- **تانت باجی راگ پایا:** بات کے انداز ہی سے مطلب پر آگاہی ہو گئی۔

میں سمجھ گیا تمہیں وہاں جانا منظور نہیں ہے؛ تانت باجی راگ پایا، اب کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔

- **تھوتھا چنا باجے گھنا:** کم ظرف بڑے دعوے کر رہے ہیں۔

عوامی حمایت سے محروم لوگ مرکزی حکومت پر قبضہ کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں، اس کا کیا غم؛ تھوتھا چنا باجے گھنا۔

- **تھالی کا بینگن:** بغیر اصول والا۔

اس کا کوئی سیاسی نظریہ نہیں، اس لیے کسی سیاسی پارٹی میں اس کی حیثیت نہیں؛ وہ تو تھالی کا بینگن ہے۔

- **ٹیڑھی کھیر:** مشکل کام، پیچیدہ معاملہ۔

ملک میں تمام سیاسی جماعتوں کا متحد ہونا ٹیڑھی کھیر ہے۔

- **ٹاٹ کا لنگوٹا نواب سے یاری:** مفلس کی امیر سے دوستی۔

تم ایک پرائیویٹ فرم میں کلرک ہو اور لکھ پتی باپ کے بیٹے سے دوستی بڑھانا چاہتے ہو۔ کیا خوب! ٹاٹ کا لنگوٹا نواب سے یاری۔

- **جس کی لاٹھی اس کی بھینس:** زبردست ہمیشہ غالب رہتا ہے۔

امریکہ افغانستان اور عراق پر چڑھ دوڑا؛ سچ ہے، جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔

- **جو بندھ گیا سو موتی:** جو چیز کام آ گئی وہی اچھی۔

آپ نے ٹیوب ویل لگوا لیا؛ ٹھیک ہے؛ جو بندھ گیا سو موتی۔

- **چمڑی جائے دمڑی نہ جائے:** کنجوس جانی نقصان اُٹھاتا ہے لیکن پیسا خرچ نہیں کرتا۔

بیماری میں اس نے اپنا علاج نہیں کرایا اور مرض بڑھتا جا رہا ہے۔ وہی مثل ہے چمڑی جائے دمڑی نہ جائے۔

- **چھچھوندر کے سر پر چنبیلی کا تیل:** کمینے کو بڑا مرتبہ مل جانا۔

حکومت میں اس کی شمولیت وہی بات ہے؛ چھچھوندر کے سر پر چنبیلی کا تیل۔

- **چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں:** فضول خرچ کے پاس پیسہ نہیں ہوتا۔

بھائی! چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں۔ اس کا کچھ بھی بنک بیلنس نہیں نکلا۔

- **حاکم کے تین اور شحنے کے نو:** اہل کار حاکم سے بھی زیادہ رشوت لیتے ہیں۔

بادشاہت میں اہل کاروں کی آمدنی کا کیا کہنا! حاکم کے تین اور شحنے کے نو۔

- **حلوے مانڈے سے کام:** اپنا ہی بھلا چاہنا۔

اسے قومی ادارے کی کیا پروا؛ اپنے حلوے مانڈے سے کام رکھتا ہے۔

- **خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے:** صحبت کا اثر بہت ہوتا ہے۔

اس کالونی میں آ کر ہمارے بچے بھی فیشن سے رہنا سیکھ گئے؛ خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔

- **دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر:** جہاں رہنا وہاں کے لوگوں کے ساتھ بیر رکھنا۔

بھئی! تم نے اپنے پڑوسی تھانے دار سے تعلقات کیوں خراب کر رکھے ہیں؛ دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر۔

- **دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا:** دونوں طرف سے محروم رہنا۔

بیوی کی ترغیب پر ماں باپ سے بگاڑ لی اور سسرال میں بھی گزارا نہ ہوا۔ دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا۔

- **رکھ پت رکھا پت:** دوسروں کی تم عزت کرو گے تو تمہاری بھی عزت ہوگی۔

میاں! یاد رکھو، رکھ پت رکھا پت۔ سماج میں عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کا یہی بہتر طریقہ ہے۔

- **ریوڑی کے پھیر میں:** ایسی مصیبت میں گرفتار ہونا جس سے چھٹکارا مشکل ہو۔

ایک دوست کے کہنے پر تمام سرمایہ کاروبار میں لگا دیا؛ خریداری محدود ہے۔ اب ریوڑی کے پھیر میں پڑے ہیں۔

- **ساون کے اندھے کو ہرا ہی سوجھتا ہے:** دل میں بیٹھی ہوئی بات نہیں نکلتی۔

یہاں جب کوئی میلہ منایا جاتا ہے انہیں اپنے شہر کی رونق یاد آتی ہے۔ ساون کے اندھے کو ہرا ہی سوجھتا ہے۔

- **سر منڈاتے ہی اولے پڑے:** کسی کام کے شروع ہوتے ہی خرابی واقع ہونا۔

ایک پبلشر نے ایسی کتابیں چھاپنے کا اہتمام کیا تھا جو ہندوستان میں بھی بڑی تعداد میں بک سکیں۔ اسی زمانے میں پاکستانی حکومت نے ہندوستان کو کتابیں، رسالے بھیجنے پر پابندی لگا دی۔ بے چارے پر سر منڈاتے ہی اولے پڑے۔

- **سو سُنار کی ایک لوہار کی:** زبردست کے سامنے کوشش بے کار ہے۔

ڈاکوؤں نے خوب غدر مچائے رکھا لیکن آخر ایک روز پکڑے گئے، سچ ہے سو سنار کی ایک لوہار کی۔

- **شہر میں اونٹ بدنام:** ہر کام میں مشہور آدمی کی ہی شامت آتی ہے۔

کسی قسم کا بھی چندہ ہو؛ لوگ آپ کے ہاں پہنچ جاتے ہیں؛ یعنی شہر میں اونٹ بدنام۔

- **شیروں کا منہ کس نے دھویا:** بہادر کسی بات کی پروانہیں کرتے۔

ارے میاں! شیروں کا منہ کس نے دھویا؛ ہم جا رہے ہیں؛ ہمارے لیے رات بھی دن ہے۔

- **صبح کا پیالہ اکسیر کا نوالہ:** صبح کا تھوڑا کھانا بھی بہت مفید ہوتا ہے۔

ہمیں تو صرف عمدہ ناشتے کی طلب رہتی ہے، کھانے کی فکر نہیں۔ ''صبح کا پیالہ اکسیر کا نوالہ''۔

- **طویلے کی بلا بندر کے سر:** خطا کوئی کرے سزا کوئی بھگتے۔ بہت سے لوگوں کی بلا ایک غریب پر پڑنا۔

کلاس کے تمام لڑکے شور مچا رہے تھے اور سزا مانیٹر کو ملی۔ طویلے کی بلا بندر کے سر۔

- **قاضی کیوں دُبلے شہر کے اندیشے میں:** ناحق اور بے موقع فکر کرنا۔

امریکا میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے تو آپ کو کیا؛ قاضی کیوں دبلے شہر کے اندیشے میں۔

- **کتا راج بٹھایئے، چکی چاٹے:** کمینہ انسان بلند مرتبہ ہو جائے تو بھی اس کی بُری عادتیں دور نہیں ہو سکتیں۔

وہ کم حیثیت کا آدمی تھا اب بڑا منصب مل گیا' اس لیے کارکنوں کو خوف زدہ رکھتا ہے۔ کتا راج بٹھایئے، چکی چاٹے۔

- **کھسیانی بلی کھمبا نوچے:** شرمندہ ہو کر ٹال مٹول کرنا، ہار کے بعد ناراضگی۔

مخالف سیاسی پارٹیاں حکومت کا کچھ بگاڑ نہیں سکیں؛ اب زبانی غصہ نکالتی ہیں؛ ''کھسیانی بلی کھمبا نوچے''۔

- **کھچڑی کھاتے پہنچا اُترنا:** جھوٹی نزاکت ظاہر کرنا، ذرا سے کام سے تکلیف محسوس ہونا۔

آج کل اُن کے مزاج کی نہ پوچھیے ؛ کھچڑی کھاتے پہنچا اُترتا ہے۔

- **گڑ کھائے گلگلوں سے پرہیز:** بڑی برائیاں کرنا اور چھوٹی برائیوں سے بچنا۔

موصوف امتحان کی کاپی میں نمبر بڑھا دیتے ہیں؛ مگر داخلے کے وقت طالب علم کی رعایت خلاف اصول ہے۔ گڑ کھائے گلگلوں سے پرہیز۔

- **گونگے کا گڑ کھٹا نہ میٹھا:** ناقابل اظہار امر۔

وہ اپنے پڑوسی کا لڑکا ہے۔ اس کے متعلق کیا کہیں، گونگے کا گڑ کھٹا نہ میٹھا۔

- **گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں:** اندھیر ہونا، فرق نہ کرنا۔

بدنظمی کے زمانے میں اچھے برے کی تمیز کون کرتا ہے۔ گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں۔

- **گیہوں کے ساتھ گھن پس گیا:** زبردست کے ساتھ کمزور بھی مارا گیا۔

بدعنوانی میں افسر کے ساتھ کلرک بھی معطل کر دیا گیا؛ گیہوں کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔

- **مدعی سُست، گواہ چُست:** صاحب معاملہ خاموش ہے اور دوسرے اس کی جگہ بول رہے ہیں۔

ایک صاحبزادے اپنے دوست کے ساتھ دفتر میں نوکری کے لیے گئے۔ ان کا دوست ہی ساری باتیں کرتا رہا اور وہ چپ بیٹھے رہے۔ آخر کار افسر نے مسکرا کر کہا، خوب! مدعی سُست گواہ چُست۔

- **مینڈکی کو بھی زکام ہوا:** کم حیثیت کا ڈینگ مارنا۔

کل اسے ملازمت ملی ہے؛ آج سینئر بننے لگا؛ پرنسپل کا مذاق اُڑا رہا تھا۔ مینڈکی کو بھی زکام ہوا۔

- **میں بھروں سرکار کے، میرے بھرے سقا:** دوسروں کا کام کرنا اور اپنا کام دوسروں پر ڈالنا۔

حضور خود تو افسر کی کوٹھی پر خدمت انجام دیتے ہیں اور اپنا کام ماتحتوں پر ڈال رکھا ہے۔ کیا کہنا! میں بھروں سرکار کے، میرے بھرے سقّا۔

- **نام بڑا درشن تھوڑے:** کسی کا نام کسی کام میں بہت مشہور ہو اور تجربے کے بعد غلط ثابت ہو۔

بڑی شخصیتوں کو قریب سے دیکھیے تو بعض کے متعلق یہی کہنا پڑے گا۔ نام بڑا درشن تھوڑے۔

- **نام میرا گاؤں تیرا:** کوئی کمائے کوئی اُڑائے، خود مال مارنا دوسرے کو دھوکے میں رکھنا۔
بیشتر قومی اداروں کے منتظمین، قومی خدمت کے نام پر عیش اُڑاتے ہیں اور قوم ایثار کرتی ہے وہی مثل ہے نام میرا گاؤں تیرا۔
- **نیم حکیم خطرۂ جاں:** ناتجربے کار سے کام بگڑنے کا اندیشہ رہتا ہے۔
قومی اداروں میں اکثر ناتجربہ کار افراد شامل کر لیے جاتے ہیں۔ اس لیے عوامی بہبود کا کوئی کام نہیں ہو پاتا؛ بلکہ مستقل جھگڑے رہتے ہیں؛ سچ کہا ہے: نیم حکیم خطرۂ جاں۔
- **نیکی برباد گناہ لازم:** بھلائی کرنے پر بُرائی ملنا۔
جس کی بھلائی کے لیے بات بتائیں وہ اس کو عیب جوئی قرار دے کر خفا ہو جاتا ہے۔ یعنی نیکی برباد گناہ لازم۔
- **وہ گانٹھ کا پورا ہے:** دولت مند، مالدار، بات کا پکا۔
بعض رجواڑوں کا اب بھی کچھ نہیں بگڑا۔ وہ گانٹھ کے پورے ہیں۔ یورپ میں اُن کا بینک بیلنس ہے۔
- **ہاتھ کنگن کو آرسی کیا:** جو بات ظاہر ہو اس کے بیان کرنے کی کیا ضرورت۔
اخبار آپ کے سامنے ہے نتیجہ دیکھ لیجیے۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔
- **ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں:** بڑے بڑے آدمیوں کے پیچھے سب ہوتے ہیں۔
شہر میں چند شخصیتوں کا ہر کمیٹی پر قبضہ ہے؛ اہل قلم انہیں کے گرد گھومتے ہیں۔ ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں۔
- **ہاتھی نکل گیا دم رہ گئی:** معمولی کام باقی رہ جانا۔
آپ کی کتاب کس منزل میں ہے؟ جلد ساز کے یہاں ہے؛ ہاتھی نکل گیا دُم رہ گئی ہے۔
- **ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات:** اچھی چیز ابتدا ہی سے معلوم ہو جاتی ہے۔
سرسیّد اور علامہ محمد اقبال کے بچپن کے حالات پڑھ کر اس سچائی کو ماننا پڑتا ہے۔ ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔

- **یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی:** یہ کام پورا ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔

اُردو کو کالجوں میں ذریعہ تعلیم بنانے کی بات تو ہو رہی ہے لیکن یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی۔

- **یہ منہ اور مسُور کی دال:** اس منصب اور کام کے لائق نہیں۔

اُس نے یونیورسٹی سے سبکدوشی حاصل کر لی ہے۔ کیا اسے سفیر یا گورنر بنا دیا جائے گا۔ میاں! توبہ کرو، یہ منہ اور مسُور کی دال۔
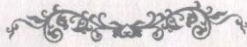
اشعار میں محاوروں کا استعمال

- اینٹ سے اینٹ بجانا: نیست ونابود کرنا، مسمار کرنا۔

ے لشکر غم نے کیا کعبۂ دل کو برباد
اینٹ سے اینٹ بجادی ہے خدا کے گھر میں
(داغ)

- آب آب کرنا: شرمندہ کرنا، خفیف کرنا۔

ے چھلک کے تیرے جامِ مے نے اے ساقی
ستم کیا میری توبہ کو آب آب کیا
(جلیل)

- آپے سے باہر ہونا: بے خود ہو جانا۔

ے خوش ہوا ایسا کہ میں آپے سے باہر ہوگیا
یار کا ملنا نہ ملنا سب برابر ہوگیا
(جلیل)

- اُلٹی گنگا بہانا: معمول یا رسم ورواج کے برعکس کرنا، ہٹ دھرمی۔

ے مجھ پر رکھتے ہیں غیر کا الزام
اُلٹی گنگا بہائی جاتی ہے
(داغ)

- پاؤں اُکھڑنا: ہار کر بھاگنا، پیٹھ دکھانا۔

ے منزلِ عشق میں ثابت قدمی مشکل ہے
اچھے اچھوں کے وہاں پاؤں اُکھڑ جاتے ہیں

(داغؔ)

- پاؤں پھیلانا: حد سے باہر ہونا۔

ے قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں، اُٹھ کہیں گھر چل
خدا کے واسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا

(انشاؔ)

- پا در رکاب ہونا: جانے پر آمادہ ہونا۔

ے شکرِ خدا مسافرِ راہِ ثواب ہیں
اب دیر کوچ میں نہیں پا در رکاب ہیں

(انیسؔ)

- پانی پانی کرنا: شرمندہ کرنا۔

ے پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات
تو جھکا جب غیر کے آگے نہ تن تیرا نہ من

(اقبالؔ)

- ٹھیس لگنا: دھکا لگنا، ٹھوکر لگنا۔

ے خیالِ خاطرِ احباب چاہیے ہر دم
انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

(انیسؔ)

- خاک ڈالنا: کسی ناگوار بات کو بھلا دینا، چھپانا۔

ے پچھتا رہے ہیں خون مرا کر کے کیوں حضور!
اب اس پر خاک ڈالیے جو کچھ ہوا، ہوا

(امیرؔ)
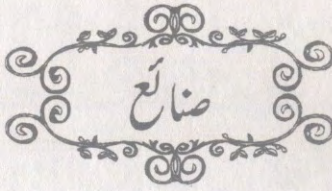
- صنعت کی جمع صنائع ہے: اس کی دو قسمیں ہیں۔
  ① صنائع لفظی: وہ صنعتیں جن سے الفاظ میں حسن پیدا ہو۔
  ② صنائع معنوی: وہ صنعتیں جن سے معنی میں حسن پیدا ہو۔
- تضاد: شعر میں ایسے دو لفظ لانا جو معنی میں ایک دوسرے کی ضد ہوں۔ مثلاً:

  ؎ دی حق نے ہمیں سلطنت بحر و بر عشق
  ہونٹوں کو جو خشکی دی، آنکھوں کو تری دی

- مراعاۃ النظیر: شعر میں ایسی چیزوں کا ذکر کرنا جن میں باہم مناسبت ہو جیسے:

  ؎ خط بڑھا، زلفیں بڑھیں، کاکل بڑھے، گیسو بڑھے
  حسن کی سرکار میں جتنے بڑھے ہندو بڑھے

- ایہام: شعر میں ایسے دو لفظ لانا جس کے دو معنی ہوں۔ ایک معنی قریب اور دوسرے معنی بعید۔ شاعر کی مراد معنی بعید سے ہوتی ہے۔ مثلاً:

  ؎ بستے ہیں تیرے سایہ میں سب شیخ و برہمن
  آباد تجھی سے تو ہے گھر دیر و حرم کا

- حسن تعلیل: کسی چیز کی علت یا سبب کو پسندیدہ طور پر بیان کرنا جو دراصل اس کی علت یا سبب نہ ہو۔ جیسے:

  ؎ اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے
  کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخیٔ دوراں سے

- **لف ونشر:** شعر کے پہلے مصرع میں چند چیزوں کا بیان ہوتا ہے اور دوسرے مصرع میں ان کے مناسبات بیان کیے جاتے ہیں۔
پہلی چیزوں کو لف اور دوسری چیزوں کو نشر اور تمام چیزوں کو لف ونشر کہا جاتا ہے۔ مثلاً:

ے تیرے رُخسار و قد و چشم کے ہیں عاشق زار
گل جُدا، سرو جُدا، نرگسِ بیمار جُدا

- **ایہام تناسب:** شعر میں ایسے معنی بیان کرنا جو ایک دوسرے سے مناسبت نہ رکھتے ہوں مگر ایک لفظ اپنے دوسرے معنی کے لحاظ سے دوسرے لفظ سے مناسبت بھی رکھتا ہو۔ مثلاً:

ے میر کا ہجر میں وصال ہوا
چلو جھگڑا ہی انفصال ہوا

- **تنسیق الصفات:** شعر میں ایک موصوف کے چند صفات کو لگاتار بیان کرنا جیسے:

وہ نکو خوے و نکوروے خجستہ منظر
وہ بلند اختر و فرخ روش و فرخ خال

- **تشبیہ:** ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ کسی صفت میں مشابہہ کرنا۔

چاندنی رات پہ ہو صبح کا جس طرح گماں

- **استعارہ:** ایک لفظ کے اصلی معنی کو دوسرے معنی میں عاریتاً استعمال کرنا۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

① **استعارہ بالتصریح:** جس میں مشبہ کا بیان نہ ہو بلکہ صرف مشبہ بہ کا بیان ہو مثلاً شیر کہہ کر ''بہادر'' مراد لینا، نرگس سے آنکھ کا مفہوم سمجھنا۔

② **استعارہ بالکنایہ:** جس میں مشبہ کا بیان نہ ہو اور مشبہ بہ کا بیان نہ ہو، جیسے:

دل کے ہم زخم کو مژگاں سے رفو کرتے ہیں

- **مجاز مرسل:** جس کے مجازی اور حقیقی معنوں میں تشبیہہ کا علاقہ نہ ہو مثلاً: دست کرم، چشم عنایت، چراغ جلتا ہے۔ دریا جاری ہے۔

- کنایہ: موصوف کے لیے جو صفت یا اشارہ مقرر ہے صرف اسی کے بیان سے موصوف مراد لیا جائے۔
- شتر بے مہار: فضول گو، دریدہ دہن۔
- پیٹ کا ہلکا: غماز، (راز کھولنے والا)
- تلمیح: شعر میں کسی قصے، مسئلے، مصرع یا فقرے کی طرف اشارہ کرنا۔ مثلاً:

ے دل میں ڈھونڈا ہے تجھے طور کی جانب نہ نکلا
آئینہ دیکھ کے پتھر کی طرف کیا دیکھیں

- مبالغہ: کسی کی اچھائی یا بُرائی کو حد سے زیادہ بڑھا کر بیان کرنا۔ جیسے:

ے تیری رکاب کے بوسے کی آرزو تھی ولے
نہ آیا اپنے تئیں ماہِ نو سمجھ کے حقیر

- تجنیس تام: شعر میں ایسے دو لفظ لانا جو تلفظ میں مشابہہ ہوں اور معنی میں مختلف ہوں۔ جیسے:

ے کہا دل نے میرے دیکھی جو وہ مانگ
کہ ہے یہ رات آدھی، کچھ دعا مانگ

- صنعت عکس: کلام میں جو چیز مقدم ہو اُسے مؤخر اور جو مؤخر اُسے مقدم کر دیا جائے۔

ے ہم اور غیر دونوں، یک جا بہم نہ ہوں گے
ہم ہونگے وہ نہ ہونگے وہ ہونگے ہم نہ ہونگے

- توجیہہ: ایک کلام سے دو مطلب ایک دوسرے کے مخالف سمجھے جائیں۔

ے ایک قطرہ ہے سمندر تیرے منہ کے آگے